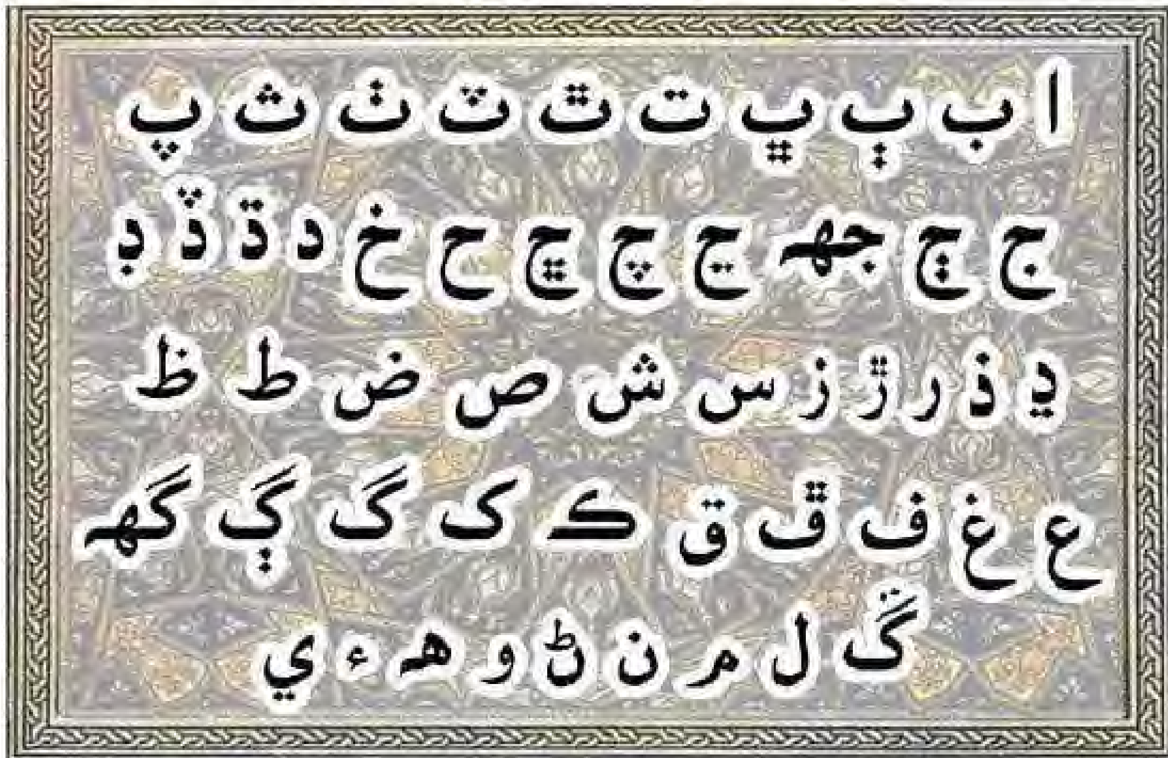
سندھی اردو
بول چال

سندھی حروف تہجی



سندھی حروف	الف	ب	ٻ	ڀ	ت	ٿ
متبادل حروف	الف	ب	ب [illegible]	بھ	ت	تھ
سندھی حروف	ٽ	ٺ	ث	پ	ج	ڄ
متبادل حروف	ٹ	ٹھ	ث	پ	ج	ج [illegible]
سندھی حروف	جھ	ڃ	چ	ڇ	ح	خ
متبادل حروف	جھ	نج [illegible]	چ	چھ	ح	خ
سندھی حروف	د	ڌ	ڏ	ڊ	ڍ	ذ
متبادل حروف	د	دھ	ڈ [illegible]	ڈ	ڈھ	ذ
سندھی حروف	ر	ڙ	ز	س	ش	ص
متبادل حروف	ر	ڑ	ز	س	ش	ص
سندھی حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
متبادل حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
سندھی حروف	ڦ	ق	ڪ	ک	گ	ڳ
متبادل حروف	پھ	ق	ک	کھ	گ	گ [illegible]
سندھی حروف	گھ	ڱ	ل	م	ن	ڻ
متبادل حروف	گھ	نگ [illegible]	ل	م	ن	ڑں [illegible]
سندھی حروف	و	ھ	ء	ي		
متبادل حروف	و	ھ	ء	ے		

سبق۔ 1

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ میرے ساتھ میرے دو شاگرد ہیں اسماء اور حسن۔

سامعین، جیسا کہ آپ جانتے ہیں سندھی زبان وادیٔ سندھ کی ایک قدیم زبان ہے، جو ہزاروں سال سے نہ صرف بولی جا رہی ہے، بلکہ اس کی اولین تحریری صورت بھی کم از کم پانچ ہزار سال قدیم ہے، جو 'موہن جو دڑو' اور 'ہڑپہ' کے کھنڈرات سے دریافت شدہ مہروں پر کندہ ہے۔ دنیا کی دیگر زبانوں کی طرح سندھی زبان میں بھی وقت کے ساتھ تبدیلی آئی ہوگی اور اس نے مختلف زبانوں کے اثرات بھی قبول کئے ہوں گے، لیکن اس کی بنیادی ساخت یا بناوٹ میں کوئی بڑی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور اس کے صرف و نحو کے قواعد صدیوں سے وہی ہیں اور یہ بات کم از کم ایک ہزار سال کے تحریری رکارڈ سے ثابت کی جاسکتی ہے۔

ہم اپنے اس پروگرام کے ذریعے ان ہی قواعد کی روشنی میں 'عام بول چال' کی زبان سکھانے کی کوشش کریں گے۔ ایک بات یہ بھی بتانا چاہوں گی کہ سندھی زبان میں چند اضافی / مخصوص آوازیں ہوتی ہیں، جو اردو زبان میں موجود نہیں ہیں، جن کو ہوّا بنا کر زبان کے سیکھنے سکھانے کے عمل کو خواہ مخواہ مشکل سمجھا جاتا رہا ہے۔ کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے مرحلے میں مخصوص آوازوں کی ادائگی اور تلفظ کو اہمیت دینے کے بجائے الفاظ اور جملوں کی ساخت کو سمجھا جائے، جن کی بنیاد پر مذکر و موئنث، جمع واحد، مختلف حالتوں (cases) اور ان میں الفاظ اور جملوں کی گردان وغیرہ کرنے میں آسانی ہو۔ اس سلسلے میں میرا مشورہ یہ ہے کہ مارکیٹ سے کوئی بھی اردو-سندھی یا سندھی- اردو لغت لے لیجئے۔ الفاظ کا ذخیرہ یا Vocabulary وہاں سے مل جائے گی۔ (سندھی لینگویج اتھارٹی نے بھی اردو-سندھی لغت شایع کی ہے۔)

سب سے پہلی بات یا پہلا اصول یہ ہے کہ:

سندھی زبان کے الفاظ کے حروف متحرک ہوتے ہیں۔ خصوصاً لفظ کا آخری حرف اگر 'حرفِ صحیح' (Consonant)

ہوتو ہمیشہ ہی متحرک ہوتا ہے، جبکہ اردو میں یہ عموماً ساکن ہوتا ہے۔

مثلاً چند ایسے الفاظ جو دونوں زبانوں میں ایک جیسے ہیں، یہ ہیں:

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی اندازِ تحریر
قلم	'قلمُ'	قلمُ
کاغذ	'کاغذُ'	ڪاغذُ
باغ	'باغُ'	باغُ
فرش	'فرشُ'	فرشُ
خط	'خطُ'	خطُ
جہاز	'جہازُ'	جهازُ

ان الفاظ کے آخر میں 'م'، 'ذ'، 'غ'، 'ش'، 'ط' اور 'ز' حروفِ صحیح ہیں، جو اردو میں ساکن ہیں، جبکہ سندھی میں ان پر پیش ہے یا 'اُ' کی ہلکی سی آواز ہے، جو انہیں متحرک بناتی ہے۔

اسماء! آپ اِن الفاظ کو پہلے اردو میں اور پھر سندھی میں دُہرائیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

حسن! آپ بھی ان کو دہرائیے گا۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

اب آپ کو فرق سمجھ میں آگیا کہ اردو میں اور سندھی میں تھوڑا سا جو لہجے کا فرق ہے وہ کس طرح ادا ہوتا ہے۔

اسی طرح کچھ الفاظ میں آخری حروف پر زبر یا زیر کی حرکات بھی ہوتی ہیں، جن سے 'اَ' یا 'اِ' کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اردو کے الفاظ میں بولتی ہوں:

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی اندازِ تحریر
میز	'میزَ'	ميزَ
سڑک	'سڑکَ'	سڙڪَ
عورت	'عورتَ'	عورتَ

نتھ	'نتھَ'	نٿَ
زمین	'زمینَ'	زمينَ
تصویر	'تصویرَ'	تصويرَ

ان تمام الفاظ کے آخری حروف کو متحرک بنانے کے لئے ہم نے ان کے آخری حروف پر زبر لگائی یا 'اَ' کی آواز پیدا کی۔

اسماء! آپ ان الفاظ کو دُہرایئے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

حسن! آپ بھی کہیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

سندھی الفاظ کی تیسری قسم وہ ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر 'اِ' کی آواز یا 'زیر' کی حرکت لگاتے ہیں۔ مثلاً:

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی انداز تحریر
چھت	'چھتِ'	ڇتِ
ریت	'ریتِ'	ريتِ
دیوار	'دیوارِ / بھتِ'	ديوارِ / ڀتِ
آنکھ	اکھِ	اکِ
شکل	'شکلِ'	شڪلِ

استاد: تو یہ تمام الفاظ آپ دونوں بھی دہرایئے۔ اسماء! آپ الفاظ کو دُہرایئے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

استاد: حسن! آپ کہیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

یوں آپ کو معلوم ہوا کہ ایسے تمام الفاظ، جن کے آخر میں 'حرفِ صحیح' (Consonant) ہو، ان کے آخری حروف

اردو میں تو ساکن ہوتے ہیں، مگر سندھی میں متحرک ہوتے ہیں، یعنی ان پر پیش، زبر یا زیر کی اعرابیں یا 'اُ'، 'اَ'، 'اِ' کی آوازیں ہوتی ہیں۔

ان آوازوں کی تدریس میں کیا اہمیت ہے، یہ آپ کو میں اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ لیکن پہلے اس بات کو یاد رکھیے گا کہ الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں اور اُن میں زیر، زبر، پیش میں سے کوئی ایک حرکت ضرور ہوتی ہے۔

اسماء اور حسن! یہ تھا آج کا سبق۔ انشاء اللہ کل اس کو دہرائیں گے بھی اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ تو اب اجازت دیجیے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 2

استاد: السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی زبان کے الفاظ متحرک ہوتے ہیں، اور خاص طور پر ہر لفظ کا آخری حرف کوئی نہ کوئی حرکت ضرور رکھتا ہے، جبکہ اردو میں یہ ساکن ہوتا ہے۔ حسن! آپ کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

حسن: جی ہاں میڈم! سندھی میں الفاظ کی ایک قسم وہ ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر پیش یا 'ُ' کی آواز ہوتی ہے۔ مثال: اردو میں 'قلم' ہوتا ہے تو سندھی میں ہم اس کو 'قلمُ' کہیں گے۔ 'کاغذ' کو سندھی میں ادا کرتے وقت 'کاغذُ' کہیں گے، اسی طرح 'گھر' کو 'گھرُ' کہا جائے گا۔

استاد: بالکل درست۔ اب کچھ مثالیں اسماء! آپ بھی بتایئے۔

اسماء: جی۔ سندھی میں الفاظ کی ایک اور قسم ایسی ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر زبر یا 'َ' کی آواز ہوتی ہے مثلاً: اردو میں 'میز' تو سندھی میں 'میزَ'، اردو میں 'تصویر' تو سندھی میں 'تصویرَ'، اردو میں 'عورت' تو سندھی میں 'عورتَ'۔

استاد: ٹھیک ہے! سندھی میں ایسے الفاظ بھی ہوتے ہیں، جن کے آخری حروف پر زیر یا 'ِ' کی آواز ہوتی ہے۔ آپ کو کچھ الفاظ یاد ہیں؟ آپ بتایئے اسماء!

اسماء: جی ہاں میڈم! آخری حروف پر زیر والے الفاظ ہیں:

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی اندازِ تحریر
چھت	چھتِ	ڇتِ
ریت	رِیتِ	رِيتِ

استاد: حسن! آپ دہرایئے کچھ الفاظ۔

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی انداز تحریر

دیوار	دیوارِ / بھتِ	دیوارِ/ ڀتِ
آنکھ	اَکھِ	اکِ
شکل	شِکلِ	شِڪلِ

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے وہ الفاظ، اردو میں جن کے آخر میں ساکن حروفِ صحیح ہوتے ہیں، جن کو سندھی میں متحرک کر دیا جاتا ہے۔ اردو اور سندھی میں الفاظ کی ایک اور بھی قسم ہوتی ہے، جن کے آخر میں حرف صحیح کے بجائے حرف علت یا 'آ'، 'او' 'ای' کی آوازیں ہوتی ہیں مثلاً: اردو کے یہ الفاظ دیکھئے:

گھوڑا، دروازہ، پنکھا، لفافہ، کیلا، صوفہ

سندھی میں ان کو تبدیل کرنے کا ایک سادہ سا اصول ہے۔ ان الفاظ کے آخر میں جو 'آ' کی آواز ہے، اس کو 'او' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ مثلاً: 'دروازہ' سے 'دروازو' ہو جائے گا۔

اسماء! آپ کچھ اور الفاظ کو تبدیل کیجئے۔

اسماء: گھوڑا- گھوڑو پنکھا- پنکھو

لفافہ -لفافو صوفا- صوفو وغیرہ

استاد: اب آپ ان الفاظ کو دیکھئے، یہ اردو اور سندھی میں بالکل ایک جیسے ہوتے ہیں، یعنی جن میں سندھی لفظ کی آخری حرکت وہی رہتی ہے، یعنی 'اِی'

(پہلے صرف اردو الفاظ بولے جائیں گے)

الفاظ	سندھی تلفظ	سندھی انداز تحریر
گھوڑی	گھوڑی	گھوڙِي
کرسی	کرسی	ڪرسِي
بلی	بلی (سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ' کے ساتھ)	ٻلِي
گھڑی	گھڑی	گھڙِي
چٹھی	چٹھی	چِٺي

دھرتی   دھرتی   ڌرتيِ

ان کو سندھی میں بھی اسی طرح 'اِی' کے ساتھ بولتے ہیں۔

اب جتنے بھی میں نے الفاظ آپ کو بتائے ہیں وہ ایک بار دہرا دیجئے۔

(اوپر دیئے گئے الفاظ دہرائے جائیں گے)

اسماء: میڈم! اصول تو ہماری سمجھ میں آگیا کہ سندھی زبان میں الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں، مگر ایک بات سمجھ نہیں آئی، وہ یہ کہ ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ کن الفاظ میں 'پیش' لگے گا اور کہاں 'زبر' یا 'زیر' لگائی جائے گی۔

استاد: آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ ان تمام الفاظ پر ایک نظر پھر ڈالئے:

قلم، کاغذ، باغ، فرش، خط، جہاز وغیرہ۔ یہ تمام الفاظ چیزوں کے نام ہیں، یعنی ان کو قواعد کے حساب سے کہیں گے کہ یہ اسم ہیں۔ انگریزی، بلوچی، پشتو وغیرہ میں بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی، مگر اردو اور سندھی میں یہ مذکر یا مؤنث کر کے بولے جاتے ہیں۔ اب آپ سوچئے کہ ان چیزوں کی جنس کیا ہے؟ اسماء! آپ بتائیے۔

اسماء: 'جہاز اُڑتا ہے'، 'قلم اچھا ہے'۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مذکر ہیں۔

استاد: تو یہ ہیں مذکر الفاظ۔ ایسے تمام نام یا مذکر اسم جن کا آخری حرفِ صحیح اردو میں ساکن ہوتا ہے، ان کو سندھی کے الفاظ میں آخر میں پیش کی حرکت یا 'ُ' کی آواز لگتی ہے۔

حسن! آپ بتائیے کہ اس اصول کے تحت ان الفاظ کو سندھی میں کس طرح ادا کریں گے اور پھر یہ بھی بتائیے کہ ان کی ادائگی کے بعد آپ کو کیا لگتا ہے، کہ اِن کی جنس کیا ہے؟

حسن: کاغذُ، قلمُ، جہازُ، فرشُ، باغُ- یہ تمام الفاظ مذکر ہیں۔

استاد: اب باقی مذکر الفاظ کون سے رہ گئے؟ آپ بتائیے اسماء۔

اسماء: گھوڑا، دروازہ، پنکھا، لفافہ، کیلا، صوفہ وغیرہ۔

استاد: ان کے آخری حرف الف کو 'واؤ' میں یا 'ہ' کو 'او' میں تبدیل کر کے سندھی میں بولئے اور بتائیے کہ ان کا تذکیر کا صیغہ ہے یا تانیث کا؟

حسن: گھوڑو، دروازو، پنکھو، لفافو، کیلو وغیرہ مذکر الفاظ ہیں۔

استاد: اردو کے ایسے مذکر الفاظ، جن کے آخر میں 'آ' کی آواز ہو، انہیں سندھی میں 'او' کے ساتھ تبدیل کریں گے اور یہ

سب مذکر ہوتے ہیں۔

اس کے بعد آتے ہیں دوسرے الفاظ کی طرف۔

میز، سڑک، عورت، نتھ، زمین، تصویر۔ یہ جن چیزوں کے نام یا اسم ہیں، ان کی جنس آپ کے خیال میں کیا ہے؟

اسماء: موئنث۔ مثلاً 'عورت لکھتی ہے'، 'میز بڑی ہے'۔

استاد: ان کے آخری حروف اردو میں ساکن ہیں، مگر سندھی میں اُن کو 'زبر' یا 'اَ' کی آواز سے ادا کرتے ہیں۔ حسن! آپ ان کو سندھی میں بولئے۔

حسن: میزَ، سڑکَ، عورتَ، نتھَ، زمینَ، تصویرَ — اور یہ موئنث ہیں

استاد: یہ الفاظ تانیث کا صیغہ رکھتے ہیں یعنی یہ موئنث ہیں۔ اور تیسری قسم کے الفاظ ہیں:

چھت، ریت، دیوار یا بھت، آنکھ، شکل

ان کی آپ بتایئے جب اردو میں بولتے ہیں تو کیا جنس ہوتی ہے؟

حسن: موئنث۔ 'چھت اونچی ہے'، 'دیوار بڑی ہے'۔ یعنی یہ تانیث کا صیغہ رکھتے ہیں۔

استاد: ان موئنث اسموں کے آخری 'حروفِ صحیح' اردو میں ساکن ہیں، سندھی میں ان کو متحرک کرنے کے لئے آخر میں زیر کی حرکت یا 'اِ' کی آواز لگے گی۔ اب! آپ ان الفاظ کو بول کر بتایئے۔ اسماء! آپ بولئے۔

اسماء: چھتِ، ریتِ، دیوارِ یا بھتِ، اکھِ، شکلِ اور یہ سب موئنث ہیں۔

استاد: آج کے سبق میں آپ کو معلوم ہوا کہ سندھی کے ایسے الفاظ جن کے آخری حروف پر پیش ہو یا 'اُ' کی آواز ہو یا 'او' کی آواز ہو، وہ مذکر ہوتے ہیں اور آخری حروف پر زبر اور زیر رکھنے والے الفاظ عموماً موئنث ہوتے ہیں۔

اسماء اور حسن! یہ آج کا سبق تھا، انشاء اللہ کل اس کو دہرائیں گے بھی اور اس کے بعد نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_3

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ سندھی کے ایسے الفاظ جن کے آخری حروف پر پیش یا 'اُ' کی آواز ہو یا لمبی 'او' کی آواز ہو، وہ عموماً مذکر ہوتے ہیں، جبکہ آخری حروف پر 'اَ' یا 'اِ' کی آواز ہو تو ایسے الفاظ عموماً مونث ہوتے ہیں، جیسے 'عورت' کو کہتے ہیں 'عورت' اور آنکھ کو کہتے ہیں 'اکھ'۔

یہ یاد رکھئے کہ سندھی میں ایسے زیر والے الفاظ بہت ہی کم ہوتے ہیں، عموماً زبر والے الفاظ ہوتے ہیں، اور اس کے بعد یہ بات بھی یاد رکھئے کہ اردو کی طرح 'ای' والے الفاظ سندھی میں بھی عموماً مونث ہی ہوتے ہیں۔ کرسی، گھوڑی، بلی، گھڑی، تھالی، رانی، نانی۔ یہ تمام الفاظ سندھی میں بھی اسی طرح بولے جاتے ہیں، جیسے اردو میں بولتے ہیں۔

اسماء: میڈم! ایک بات میرے ذہن میں آئی ہے، وہ پوچھنا چاہتی ہوں۔

استاد: ضرور پوچھئے۔

اسماء: اردو میں کئی الفاظ ایسے ہوتے ہیں، جو ہوتے تو مذکر ہیں، مگر ان کے آخر میں 'ای' کی آواز ہوتی ہے۔ مثلاً ہاتھی، مالی، آدمی وغیرہ۔ کیا سندھی میں ایسا کچھ ہے؟

استاد: جی ہاں! ایسے الفاظ، جو اصولوں سے ہٹ کر دکھائی دیتے ہیں، انہیں 'استثنیٰ' کہا جاتا ہے۔ یہ سندھی میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً یہی دو الفاظ 'مالھی' اور 'ہاتھی' لے لیجئے، یا ان کے علاوہ 'ساتھی' یا 'پکھی' (پنچھی) وغیرہ۔ سندھی میں یہ بھی مذکر ہیں۔

اسی طرح 'او' کی لمبی آواز والے کچھ الفاظ مثلاً: 'ماڑھوں' سندھی میں یعنی آدمی۔ یہ بھی مذکر ہوتے ہیں۔ دراصل پنچھی، آدمی، ساتھی یا ان کے سندھی متبادل چونکہ دونوں جنسوں کے لئے ہوتے ہیں، اس لئے ان کی جنس انگریزی میں تو Neuter ہوتی ہے، جسے Neuter gender کہتے ہیں کیونکہ انگریزی میں، کوئی جنس نہیں لگاتے اس

کے ساتھ۔ مگر برصغیر کی اکثر زبانوں میں (یہ جنس) مذکر ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے الفاظ اصولوں سے ہٹ کر سمجھے جاتے ہیں۔ ویسے اس طرح کی مثالیں ہر زبان میں ہوتی ہیں، مگر ان کی تعداد بہت محدود ہوتی ہے۔

اسی طرح کئی موئنث الفاظ بھی مختلف صورتوں والے ہوتے ہیں، مثلاً مالا، دنیا، ماجرا، دعا۔ اِن کے آخر میں 'آ' کی آواز آرہی ہے۔ یہ سندھی میں بھی اسی طرح بولے جاتے ہیں۔ ان کے بارے میں کہیں آگے چل کر میں سمجھاؤں گی۔ مالا (سندھی میں مالھا)، دنیا، ماجرا، دعا وغیرہ۔ یہ بھی سندھی میں استثنیٰ الفاظ ہیں۔

تو حسن! آپ اس بات کو سمجھ گئے؟

حسن: میڈم! میرے ذہن میں بھی ایک سوال آیا ہے۔ وہ یہ کہ سندھی میں تمام الفاظ کے آخری حروف پر حرکات یا حروف علت کیا صرف درست تلفظ کے لئے لگاتے ہیں یا اس کی کوئی اور وجہ بھی ہے؟

استاد: اس کی وجہ اور بھی ہے۔ ان حرکات کو درست ادائگی اور تلفظ کے لیے بھی لگاتے ہیں، مگر اُن کی اہمیت اس سے کچھ زیادہ بھی ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ 'کاغذ'، 'قلم' تو اس کے آخر میں، جیسا کہ میں نے آپ سے کہا کہ، پیش لگتا ہے۔ تو یہ مذکر کہلاتے ہیں، اور اگر ہم کہیں گے 'عورتِ'، 'تصویرِ' میں 'زیر' لگی ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ الفاظ موئنث ہیں۔ اسی طرح اگر ہم کہیں گے کہ 'دیوارِ' یا 'اکھِ' میں 'زیر' لگتی ہے، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ الفاظ موئنث ہیں۔ ان حرکات کی درست ادائگی سے تلفظ تو یقیناً درست ہوتا ہے، مگر ان کی اہمیت اس سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان الفاظ کو ایک بار ہم پھر دوہرا لیتے ہیں، تاکہ میں آپ کو بتا سکوں کہ ان حرکات کی اہمیت کیا ہے۔ سب سے پہلے ہم نے سیکھا تھا کہ سندھی کے جو الفاظ مذکر ہوتے ہیں، تو ان کے آخری حروف پر پیش کی حرکت لگتی ہے۔ پیش والے الفاظ اسماء! آپ بول کر بتایئے، سندھی میں کس طرح کہیں گے۔

پہلے اردو میں کہیے گا تاکہ فرق نمایاں ہوجائے۔

اسماء: اردو میں کہیں گے 'قلم' اور سندھی میں کہیں گے 'قلمُ' (قلمُ)

اردو میں = = = 'کاغذ' = = = = 'کاغذُ' (ڪاغذُ)

اردو میں = = = 'باغ' = = = 'باغُ' (باغُ)

اردو میں = = = 'فرش' = = = 'فرشُ' (فرشُ)

اردو میں = = = = 'خط' = = = = 'خطُ' (خطُ)

اردو میں = = = = 'جہاز' = = = = 'جہازُ' (جهازُ)

استاد: مذکر الفاظ کی ایک اور بھی قسم ہوتی ہے جن کی آخری آواز کو ہم 'آ' سے 'او' میں تبدیل کرتے ہیں۔ ایسے کچھ الفاظ حسن! آپ بتائیے۔

حسن: 'گھوڑا' تو سندھی میں کہیں گے 'گھوڑو' (گهوڙو)۔
'دروازہ' تو سندھی میں کہیں گے 'دروازو' (دروازو)۔
'پنکھا' تو سندھی میں کہیں گے 'پنکھو' (پنکو)۔
'لفافہ' تو سندھی میں کہیں گے 'لفافو' (لفافو)۔
'کیلا' تو سندھی میں کہیں گے 'کیلو' (ڪيلو)۔
'صوفہ' تو سندھی میں کہیں گے 'صوفو' (صوفو)۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اس کا مطلب (جن الفاظ کے آخر میں) 'او' کی آواز ہے، وہ بھی مذکر الفاظ ہوتے ہیں۔ اور جو اِس کی آخری 'او' کی آواز ہے وہ ہمیں بتارہی ہے کہ یہ الفاظ مذکر ہیں۔
اِس کے بعد ہم آتے ہیں مؤنث الفاظ کی طرف۔ اِن مؤنث الفاظ میں پہلی قسم میں نے آپ کو بتائی تھی، ایسے الفاظ کی، جن کے آخر میں 'زبر' ہوتی ہے۔ ایسے کچھ الفاظ اسماء! آپ بولئے۔

اسماء: اردو میں کہیں گے 'میز' اور سندھی میں کہیں گے 'میزَ' (ميزَ)۔
اردو میں کہیں گے 'سڑک' اور سندھی میں کہیں گے 'سڑکَ' (سڙڪَ)۔
اردو میں کہیں گے 'عورت' اور سندھی میں کہیں گے 'عورتَ' (عورتَ)۔
اردو میں کہیں گے 'نتھ' اور سندھی میں کہیں گے 'نتھَ' (نٿَ)۔
اردو میں کہیں گے 'زمین' اور سندھی میں کہیں گے 'زمینَ' (زمينَ)۔
اردو میں کہیں گے 'تصویر' اور سندھی میں کہیں گے 'تصویرَ' (تصويرَ)۔

استاد: یہ تمام الفاظ جن کے آخر میں 'اَ' کی آواز ہے یا زبر کی حرکت لگی ہوئی ہے، ان کو بھی ہم دیکھیں گے کہ یہ مؤنث

ہیں۔ مؤنث الفاظ کی ایک اور قسم ہوتی ہے، جس میں لفظ کے آخر میں 'زیر' ہوتی ہے۔ اور 'زیر' والے جو الفاظ ہوتے ہیں وہ بھی مؤنث ہوتے ہیں۔ حسن! آپ کو اگر کچھ الفاظ یاد ہوں تو بتایئے۔

حسن: 'چھت' کو سندھی میں کہیں گے 'چھتِ' (ڇتِ)۔
'ریت' کو سندھی میں کہیں گے 'ریتِ' (ريتِ)۔
'دیوار' کو سندھی میں کہیں گے دیوارِ یا 'بھتِ' (ڀتِ)۔
'آنکھ' کو سندھی میں کہیں گے 'اکھِ' (اکِ)۔
'شکل' کو سندھی میں کہیں گے 'شکلِ' (شڪلِ)۔

استاد: اور اس کے بعد کچھ ایسے الفاظ بھی ہیں جو اردو اور سندھی میں ایک جیسے ہیں اور مؤنث ہیں۔ ایسے الفاظ آپ کے خیال میں کون سے ہو سکتے ہیں؟

اسماء: 'گھوڑی' کو کہیں گے 'گھوڑی' (اسی طرح)، 'بلی'، 'گھڑی'، 'چٹھی' اور 'دھرتی'۔

استاد: یہ تمام الفاظ 'اِی' کی آواز والے ہیں اور ان کے اور سندھی الفاظ کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور یہ تمام الفاظ مؤنث الفاظ ہیں۔ تو اسماء اور حسن یہ آج کا سبق تھا جو آپ کو یاد بھی رکھنا ہے اور کل دہرانا بھی ہے۔ تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 4

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے سندھی کے مذکر اور مؤنث الفاظ میں فرق کے بارے میں جانا تھا، کہ ایسے الفاظ، جن کے آخری حروف پر پیش یا 'اُ' کی آواز ہو یا آخر میں 'او' کی آواز ہو، وہ عموماً مذکر ہوتے ہیں، جبکہ جن الفاظ کے آخری حروف پر زبر، زیر یا 'اِی' کی آواز ہو، وہ عموماً مؤنث ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے آپ نے ایک سوال بھی پوچھا تھا کہ ان حرکات کا درست تلفظ کے علاوہ بھی کیا کوئی اور کام ہے؟

جی ہاں! ان حرکات کی درست ادائگی سے تلفظ کا تعلق تو ہے، مگر ابھی میں چونکہ تلفظ پر زیادہ زور نہیں دے رہی، اس لیے ان کا دوسرا مقصد بتا دیتی ہوں، اور وہ ہے عدد۔

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ یہ تمام الفاظ ایسے مذکر یا مؤنث اسم ہیں جو عدد واحد رکھتے ہیں۔ سندھی میں ان کو عدد جمع میں تبدیل کرنے کے لئے ان حرکات سے مدد لی جاتی ہے۔ یعنی ان الفاظ کی آخری حرکت / آواز یا اعراب نہ صرف یہ طے کرتی ہے کہ اِن کی جنس کیا ہے، بلکہ عدد کا بھی اسی سے پتہ چلتا ہے۔

مثلاً 'پیش' کی حرکت والے مذکر اسم لے لیتے ہیں۔ جب ان کو جمع میں تبدیل کرنا ہو تو ان کا آخری 'پیش' ہٹا کر 'زبر' لگاتے ہیں۔

-ایک قلم کے لیے کہتے ہیں 'قلمُ'۔ تو جب جمع ہو گی تو کہیں گے 'قلمَ'۔ آپ اس میں کنفیوزمت ہویئے گا کہ میں نے آپ کو یہ بتایا تھا کہ مؤنث اسم میں بھی 'اَ' کی آواز آخر میں ہوتی ہے، لیکن وہ واحد میں ہوتی ہے۔ یہاں پر ہم نے:

'قلمُ' کی جمع بنائی 'قلمَ'	(قلمُ۔ قلمَ)
'کاغذُ' کی جمع ہو گی 'کاغذَ'	(ڪاغذُ۔ ڪاغذَ)
'باغُ' کی جمع ہو گی 'باغَ'	(باغُ۔ باغَ)

'گھر' کی جمع ہوگی 'گھر' (گھرُ۔ گھرَ)

اب آپ بتایئے اس اصول کے تحت 'خط' کی جمع کیا ہوگی؟

اسماء: 'خطُ' کی جمع 'خطَ' (خطُ۔ خطَ)

اسی طرح 'جہازُ' کی جمع 'جہازَ' (جهازُ۔ جهازَ)

'شاگردُ' کی جمع 'شاگردَ' (شاگردُ۔ شاگردَ)

استاد: حسن! آپ بھی کچھ الفاظ کو جمع میں تبدیل کر کے بتائیں۔

حسن: 'فرشُ' کی جمع ہوگی 'فرشَ' (فرشُ۔ فرشَ)

'گلاسُ' کی جمع ہوگی 'گلاسَ' (گلاسُ۔ گلاسَ)

'شہرُ' کی جمع ہوگی 'شہرَ' (شهرُ۔ شهرَ)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب ایسے مذکر اسموں کی طرف آتے ہیں، جن کے آخر میں سندھی میں 'او' کی آواز ہوتی ہے۔ مثلاً:

'چھوکرو' کی جمع ہوگی 'چھوکرا' (ڇوڪرو۔ ڇوڪرا)

'ٹوکرو' کی جمع ہوگی 'ٹوکرا' (ٽوڪرو۔ ٽوڪرا)

'لفافو' کی جمع ہوگی 'لفافا' (لفافو۔ لفافا)

اسماء: میڈم! اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اردو میں جو الفاظ کی واحد میں صورت ہوتی ہے، وہ سندھی میں جمع کی صورت ہے۔

استاد: بالکل صحیح۔ اردو میں 'لفافہ'، سندھی میں 'لفافو' ہو گیا۔ اس کے بعد جب جمع بنائی تو یہ پھر سے 'لفافا' ہو گیا۔ کچھ الفاظ کو آپ بھی جمع کر کے بتایئے اسماء۔

اسماء: 'ہفتو' جمع میں ہوگا 'ہفتا' (هفتو۔ هفتا)

'گھوڑو' جمع میں ہوگا 'گھوڑا' (گهوڙو۔ گهوڙا)

'پردو' جمع میں ہوگا 'پردا' (پردو۔ پردا)

حسن: میڈم! کچھ الفاظ کی میں جمع بناؤں؟

استاد: بتائیے۔

حسن: 'طوطو' کی جمع 'طوطا' (طوطو۔ طوطا)

'نانو' کی جمع 'نانا' (نانو۔ نانا)

'کیلو' کی جمع 'کیلا' (ڪيلو۔ ڪيلا)

استاد: بالکل ٹھیک۔

اب آیئے مونث الفاظ کو دیکھتے ہیں، جمع میں کیا صورت اختیار کرتے ہیں۔ سندھی کے ایسے مونث الفاظ، جن کے آخر میں زبر یا 'اَ' کی آواز ہوتی ہے، ان میں 'اوں' کی آواز یا لاحقہ ملاتے ہیں جو جمع بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

واحد	جمع	
تصویرَ	تصویروں	(تصوير۔ تصويرون)
عورتَ	عورتوں	(عورتَ۔ عورتون)
زمینَ	زمینوں	(زمينَ۔ زمينون)
امیدَ	امیدوں	(اميدَ۔ اميدون)
میزَ	میزوں	(ميزَ۔ ميزون)

اسماء: میڈم! جس طرح اردو میں 'ایں' کا اضافہ کرتے ہیں اور تصویر سے 'تصویریں' یا عورت سے 'عورتیں' بنتا ہے، اسی طرح سندھی میں 'اوں' کا اضافہ کریں گے؟

استاد: آپ نے جہاں جہاں جمع میں اردو میں 'ایں' کا لاحقہ لگایا وہاں سندھی میں 'اوں' کا لگتا جائے گا۔ حسن! آپ بھی کچھ مونث الفاظ جمع میں تبدیل کر کے دکھایئے۔ اگر آپ کو سندھی کے کچھ اور الفاظ آتے ہیں تو انہیں بھی استعمال کیجیے، ورنہ سندھی-اردو لغت سے الفاظ دیکھ لیجیے گا۔

حسن: جی میرے پاس دو الفاظ ہیں۔

'کھٹ' کی جمع 'کھٹوں' ہوگی۔ 'کھٹ' 'چار پائی' یا 'کھاٹ' کو کہتے ہیں۔ (کٽَ۔ کٽون)

'زال' کی جمع 'زالوں' ہوگی۔ 'زال' 'بیوی' یا 'عورت' کو کہتے ہیں۔ (زالَ۔ زالون)

استاد: اچھا-اب آپ بھی کوشش کیجئے۔

اسماء: 'ٹنگ' کی جمع 'ٹنگوں' - 'ٹانگ' کو سندھی میں 'ٹنگ' کہتے ہیں۔ (ٽنگ- ٽنگون)

'نتھ' کی جمع 'نتھوں' (نٿ- نٿون)

'صورت' کی جمع ہوگی 'صورتوں' (صورت- صورتون)

استاد: اس کے بعد وہ موئنث الفاظ آتے ہیں، جن کے آخر میں زیر یا 'اِ' کی آواز ہو یا لمبی 'اِی' کی آواز ہو۔ مثلاً: 'اکھ'، 'کرسی' وغیرہ۔ ان کو جمع بنانے کے لئے آخر میں 'یوں' کی آواز جوڑیں گے۔

'اکھِ' کی جمع ہوگی 'اکھیوں' (اکِ- اکيون)

'بھتِ' کی جمع ہوگی 'بھتیوں' (ڀتِ- ڀتيون)

'چھتِ' کی جمع ہوگی 'چھتیوں' (ڇتِ- ڇتيون)

'کرسی' کی جمع ہوگی 'کرسیوں' (ڪرسي- ڪرسيون)

'چھوکری' کی جمع ہوگی 'چھوکریوں' (ڇوڪري- ڇوڪريون)

'چٹھی' کی جمع ہوگی 'چٹھیوں' (چٺي- چٺيون)

استاد: یعنی 'زیر' والے اور 'اِی' والے الفاظ کو جمع بناتے وقت ہم 'یوں' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ اور اس طرح موئنث اسموں کو جمع بنایا جاتا ہے۔ اب اسماء اور حسن! یہ آج کا سبق یہاں پر ختم کرتے ہیں، انشاءاللہ کل پھر آپ سے ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 5

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے یہ سندھی کورس پیش کیا جارہا ہے اور میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک ہم نے سیکھا کہ سندھی کے مختلف مذکر اور مونث اسموں کو جمع میں کس طرح تبدیل کرتے ہیں۔ جب مذکر لفظ کے آخری حرف پر پیش یا 'ُ' کی آواز ہو، تو اسے جمع بناتے وقت زبر یا 'اَ' کی آواز میں تبدیل کریں گے۔ جیسے:

'گھرُ' کی جمع ہوگی 'گھرَ'

'قلمُ' کی جمع ہوگی 'قلمَ'۔

اس کے بعد جن مذکر الفاظ کے آخر میں 'او' کی آواز ہوگی، ان میں سے 'او' نکال کر 'آ' لگانے سے جمع بنے گی، جیسے:

'لفافو' سے 'لفافا'

'صوفو' سے 'صوفا' ہوجاتا ہے۔

حسن! لغت سے کچھ دوسرے مذکر الفاظ یاد کئے ہوں تو آپ جمع میں تبدیل کرکے بتایئے۔

حسن: 'ہاتھ' کو سندھی میں 'ہتھ' کہتے ہیں اور 'کان' کو سندھی میں 'کن' کہتے ہیں۔

اب 'ہتھُ' کی جمع 'ہتھَ' ہوگی (هٿُ۔ هٿَ)

اور 'کنُ' کی جمع 'کنَ' ہوگی۔ (ڪنُ۔ ڪنَ)

استاد: اور اسی طرح 'او' والے مذکر الفاظ بھی بولئے:

حسن: 'چاچو' کی جمع ہوگی 'چاچا' (چاچو۔ چاچا)

اور 'ماموں' کی جمع ہوگی 'ماما' (مامو۔ ماما)

استاد: اس کے علاوہ جو مونث الفاظ ہوتے ہیں، ان کو جمع بنانے کے لئے بھی میں نے آپ کو کچھ اصول بتائے تھے، کہ سندھی کے ایسے مونث الفاظ، جن کے آخری حروف پر زبر یا 'اَ' کی آواز ہوگی، ان میں 'اوں' کا لاحقہ ملائیں گے

تو جمع بنتی ہے۔ یہ آپ کو یاد ہے؟ مثلاً:

'عورت' سے 'عورتوں' (عورت۔ عورتون)

یا 'تصویرؔ' سے 'تصویروں' (تصويرَ۔ تصويرون)

جن مؤنث الفاظ کے آخری حروف پر زیر یا 'اِ' کی آواز ہو گی، ان کے آخر میں 'یوں' کا لاحقہ لگتا ہے۔ مثلاً:

'اَکھِ' کی جمع 'اَکھیوں' (اکِ۔ اکيون)

'چھتِ' کی جمع 'چھتیوں' ہوتی ہے۔ (ڇتِ۔ ڇتيون)

یہ ہی اصول 'ای' والے الفاظ کے ساتھ لاگو ہوتا ہے جیسے:

'گھڑی' کی جمع 'گھڑیوں' (گھڙي۔ گھڙيون)

یا 'ٻلی' کی جمع 'ٻلیوں' (ٻلي۔ ٻليون) (مخصوص سندھی آواز 'ٻ')۔

اسماء! اب آپ اس اصول کے مطابق مؤنث الفاظ کو جمع میں تبدیل کر کے مجھے بتائیے۔

اسماء: میڈم! مؤنث کی پہلی قسم کے الفاظ میں آخر میں زبر ہوتی ہے، میں نے دو نئے الفاظ یاد کیے ہیں 'اخبار' اور 'خبر'، ان کو سندھی میں کہتے ہیں 'اخبارَ'۔'خبرَ'۔

'اخبارَ' کی جمع ہو گی 'اخباروں' (اخبارَ۔ اخبارون)

'خبرَ' کی جمع ہو گی 'خبَروں' (خبرَ۔ خبرون)

استاد: شاباش! اب آپ ہلکی 'اِ' کی آواز اور 'ای' کی آواز والے الفاظ بھی بتائیے۔

اسماء: 'اِ' کی آواز والے الفاظ ہیں 'دالِ' اور 'آنگر' یعنی 'انگلی'۔

ان کو جمع میں کہیں گے 'دالیوں' اور 'آنگریوں'۔ (دالِ۔ داليون) (آڱر۔ آڱريون)

(لفظ 'آنگر' دراصل خالص سندھی آواز 'ڱ' کے ساتھ ادا ہوتا ہے)

حسن: میڈم ایسے الفاظ میں اردو میں 'یاں' کا لاحقہ ملاتے ہیں، جیسے 'کرسیاں'، 'گھڑیاں' وغیرہ اور یہاں 'یوں' کا لاحقہ ہے۔ جیسے: 'کرسیوں' اور 'گھڑیوں'۔

استاد: ٹھیک ہے۔

اس اصول کو یاد رکھیے گا، کیونکہ باقی مستثنیٰ الفاظ کو بھی اردو کی مناسبت سے جمع بنانا ہوگا۔ مثلاً اردو میں 'ہاتھی'، 'ساتھی' اور 'موتی' کی جمع وہی رہتی ہے۔ 'ایک ہاتھی' یا 'چار ہاتھی'۔ 'ہاتھی' لفظ میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ سندھی میں بھی بالکل اسی طرح ہے۔ 'ہِکُ ہاتھی'۔ 'چار ہاتھی' اسی طرح اردو میں بھی ہم کہیں گے 'ایک ہاتھی'۔ 'چار ہاتھی'۔ کوئی فرق نہیں ہوگا۔ اسی طرح 'دنیا' یا 'مالا' یہ دو الفاظ مؤنث ہیں، جن کے آخر میں 'آ' کی آواز ہے۔ ان کی جمع جب بنائیں گے تو اردو میں ہو جائے گا 'دنیائیں' "مالائیں' یہاں پر آپ 'ایں' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ سندھی میں یہاں پر ہم اِن کو کس طرح تبدیل کریں گے؟ میں نے کیا بتایا تھا کہ (ایسے الفاظ میں) 'اوں' لگاتے ہیں آخر میں۔ تو یہ الفاظ ہو جائیں گے 'مالھاؤں' اور 'دنیاؤں'۔ اس طرح الفاظ بنیں گے۔ اردو میں جہاں 'ایں' کا لاحقہ لگتا ہے، وہاں سندھی میں 'اوں' کا لاحقہ لگے گا تو جمع بنے گی۔ اس اصول کے تحت آپ بتایئے سندھی میں 'دنیا' اور 'مالھا' کی جمع صورت کیا ہوگی۔

اسماء: 'دنیاؤں'، 'مالھاؤں' ('دنیا' اور 'مالھا' سے)

استاد: اسماء! آپ کچھ الفاظ کو تبدیل کر کے بتایئے!

اسماء: 'دعاؤں'، 'دواؤں' ('دعا' اور 'دوا' سے)

استاد: ٹھیک ہے۔ تو اصل (لفظ) وہی رہا اور ہم ان کو اس طرح جمع بناتے ہیں۔

اب تک آپ نے سیکھا کہ سندھی میں الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں۔ آخری حروف پر جو حرکت یا اعراب ہوتی ہے، وہ لفظ کی جنس کا بھی پتہ دیتی ہے۔ مذکر الفاظ میں عموماً آخر میں 'اُ' اور 'او' کی آوازیں ہوتی ہیں اور مؤنث الفاظ میں زبر، زیر، یا 'اِی' کی حرکات ہوتی ہیں۔ کچھ الفاظ ان کے علاوہ بھی ہوتے ہیں، مثلاً 'ہاتھی'، 'موتی' جیسے مذکر الفاظ یا 'دنیا'، 'دعا' 'دوا' جیسے مؤنث الفاظ۔ پھر ہم نے ان سب کو جمع میں تبدیل کرنا بھی سیکھا۔ 'اُ' اور 'او' والے الفاظ میں 'اَ' یا 'آ' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ جیسے: 'پیرُ' کی جمع 'پیرَ'، 'ہتھُ' کی جمع 'ہتھَ'، 'چھوکرو' کی جمع 'چھوکرا'۔ 'صوفو' کی جمع 'صوفا'۔

مؤنث میں 'اوں' یا 'یوں' کے لاحقے لگتے ہیں۔ جیسے: 'خبرَ' سے 'خبروں'، 'اخبارَ' سے 'اخباروں'، 'دالِ' سے

'دالیوں'، 'چٹھی' سے 'چٹھیوں'۔ اور اسی طرح یہ جملوں میں استعمال کرتے جائیں گے۔

جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ آپ مارکیٹ سے سندھی - اردو کی کوئی بھی لغت لے کر الفاظ یاد کیجئے۔ ان کو جملوں میں استعمال کرنا بھی میں آپ کو سکھاؤں گی۔ ایسی کسی لغت سے بہت آسان سے اور دونوں زبانوں میں عام الفاظ یاد کر کے آیئے گا۔ میں کچھ الفاظ آپ کو بتاتی ہوں، آپ اُن کو لغت میں دیکھ لیجئے گا؟

'یہ' 'وہ' 'ہے' اور 'ہیں'۔

ان کے سندھی متبادل آپ دیکھ کر آیئے گا تا کہ ہم ان کی مدد سے جملے بھی بنائیں۔ اچھا اب اسماء اور حسن ہم آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل آپ سے کہوں گی کہ ان کو دہرایئے بھی اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔

تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 6

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کے تیار کردہ کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں، میں نے آپ سے کہا تھا کہ سندھی - اردو یا اردو - سندھی لغت سے کچھ الفاظ یاد کر کے آیئے گا، تاکہ ہم انہیں جملوں میں استعمال کریں۔ امید ہے آپ نے لغت سے کچھ الفاظ یاد ضرور کئے ہوں گے۔ اسماء آپ بتایئے:

اسماء: جی ہاں میڈم! میں نے کچھ ضمیر یعنی Pronoun یاد کئے ہیں۔ اردو کے لفظ 'یہ' کو (سندھی میں) 'ہی' کہتے ہیں 'وہ' کو 'ہو' کہتے ہیں۔ جمع میں بھی اسی طرح لکھا تھا۔

استاد: اور حسن! آپ نے کچھ یاد کیا ہے؟

حسن: میں نے دو فعل یعنی verbs یاد کئے ہیں۔ 'ہے' کو 'آہے' کہتے ہیں اور 'ہیں' کو 'آہن' کہتے ہیں۔

استاد: اچھی بات ہے کہ آپ ان الفاظ کو سیکھ کر آئے ہیں۔ کیونکہ ان کی مدد سے ہم واحد اور جمع بنانا سیکھیں گے۔ ایک بات یہاں آپ کو بتاتی چلوں کہ سندھی میں چونکہ تمام الفاظ متحرک ہوتے ہیں، اس لئے اسموں کی طرح ضمیروں اور فعلوں کو بھی متحرک بولتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کہا 'یہ' کو کہتے ہیں 'ہی'۔ لیکن لفظ 'یہ' اگر مذکر کے لئے استعمال ہوگا تو اس میں ہلکی سی 'ُ' کی آواز ملائیں گے اور کہیں گے 'ہیءُ' اور اگر مونث کے لئے استعمال ہوگا تو آخر میں 'اَ' کی ہلکی سی آواز لگائیں گے یعنی 'ہیءَ'۔ اسی طرح 'وہ' کے لئے مذکر میں تو 'ہو' رہے گا، مگر مونث میں 'ہوءَ' بنے گا، البتہ جمع میں یہ بغیر ان حرکات کے استعمال ہوتے ہیں۔ مثالوں سے آپ زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔ اردو کا کوئی جملہ بنا کر بتایئے اور پھر اس کو ترجمہ کر کے بھی بتایئے۔

اسماء: 'یہ باغ ہے'۔ 'ہی باغ آہے'۔ (ھي باغ آھي)

استاد: اس مرحلے پر یہ بالکل صحیح ترجمہ ہے۔ تلفظ کو بعد میں درست کیا جاسکتا ہے، کیونکہ 'ہی' اور 'باغ' کے آخر میں ہلکی سی 'ُ' کی آواز ملاتے ہیں۔

'ہیءُ باغُ آہے'۔

حسن: آپ بھی اسے دہرائیے اور پھر کوئی جملہ بنائیے۔

حسن: 'ہی ءُ باغُ آہے'۔ یعنی یہ باغ ہے۔ (هيءُ باغُ آهي)

'ہو جہازُ آہے'۔ وہ جہاز ہے۔ (هو جهازُ آهي)

استاد: اب اسی طرح چند جملے بناتے ہیں۔ میں اردو کا جملہ بولتی ہوں، آپ ترجمہ کیجئے:

استاد۔	شاگرد	
یہ قلم ہے	ہی ءُ قلمُ آہے (اسماء)	(هيءُ قلمُ آهي)
وہ کاغذ ہے	ہو کاغذُ آہے (حسن)	(هو ڪاغذُ آهي)
یہ فرش ہے	ہی ءُ فرشُ آہے (اسماء)	(هيءُ فرشُ آهي)
وہ خط ہے	ہو خطُ آہے (حسن)	(هو خطُ آهي)
یہ گلاس ہے	ہی ءُ گلاسُ آہے (اسماء)	(هيءُ گلاسُ آهي)

اب یہ تو جملے ہوئے واحد کے۔ ان کو جمع میں بدلنے کے لئے آپ کیا کریں گے؟

اسماء: 'قلمُ' کی جمع ہے 'قلمَ'، 'آہے' کی جمع ہے 'آہن'، 'ہی ءُ' کی جمع ہے 'ہی'۔

حسن: اسی طرح 'گلاسُ' کی جمع 'گلاسَ'، 'خطُ' کی جمع 'خطَ'

استاد: اردو کے جملے 'یہ قلم ہے' کی جمع ہوتی ہے 'یہ قلم ہیں' یعنی صرف 'ہے' کو 'ہیں' میں تبدیل کیا، مگر سندھی میں تینوں الفاظ میں حرکات کی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آپ جمع بنانے کی کوشش کیجئے گا۔

اسماء: یہ قلم ہے	ہی ءُ قلمُ آہے	(هيءُ قلمُ آهي)
یہ قلم ہیں	ہی قلمَ آہن	(هي قلمَ آهن)
یہ خط ہے	ہی ءُ خطُ آہے	(هيءُ خطُ آهي)
یہ خطوط ہیں	ہی خطَ آہن	(هي خطَ آهن)

استاد: اب حسن آپ پھر سے کوشش کیجئے۔

حسن: وہ گلاس ہے	ہو گلاسُ آہے	(هو گلاسُ آهي)
وہ گلاس ہیں	ہو گلاسَ آہن	(هو گلاسَ آهن)

وہ کاغذ ہے — ھو کاغذُ آھے — (ھو ڪاغذُ آھي)

وہ کاغذات ہیں — ھو کاغذَ آہن — (ھو ڪاغذَ آھن)

استاد: ایک بات ان جملوں میں آپ نے نوٹ کی ہوگی کہ اردو میں عربی فارسی الفاظ کی جمع عربی اور فارسی کے اصولوں کے مطابق ہوتی ہے۔ مثلاً 'خط' کی جمع 'خطوط' اور 'کاغذ' کی جمع 'کاغذات'، مگر سندھی میں عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔ اس کے اپنے اصول کے مطابق جمع بناتے ہیں۔ اب آپ دونوں باری باری دوسری قسم کے مذکر اور مونث الفاظ کے جملے بنائیں۔

حسن: یہ تانگہ ہے — ہیءُ ٹانگو آہے۔ — (ھيءُ ٽانگو آھي)

یہ تانگے ہیں — ہی ٹانگا آہن۔ — (ھي ٽانگا آھن)

وہ تالہ ہے — ہو تالو آہے۔ — (ھو تالو آھي)

وہ تالے ہیں — ہو تالا آہن۔ — (ھو تالا آھن)

استاد: اب آپ مؤنث کے جملے بھی بنا کر بتائیے۔

اسماء: یہ خبر ہے — ہی خبر آہے۔

استاد: سندھی میں مونث کے لئے جو ضمیر ہم نے استعمال کیا، اس میں بھی حرکت لگائی اور 'اَ' کی آواز بھی لگتی ہے۔ اب یہ جملہ اس طرح ہو جائے گا: ہیءَ خبرَ آہے۔ (ھيءَ خبرَ آھي)

اسماء: ہیءَ خبرَ آہے۔ اس کی جمع ہوگی:

یہ خبریں ہیں — ہی خبروں آہن۔ — (ھي خبرون آھن)

وہ دال ہے — ہوءَ دالِ آہے۔ — (ھوءَ دال آھي)

وہ دالیں ہیں — ہو دالیوں آہن۔ — (ھو داليون آھن)

استاد: ٹھیک ہے۔ آج آپ نے مذکر مونث جمع واحد کے جملے بنانا سیکھا۔ اگلے سبق کے لئے کچھ گنتی کے الفاظ اور کچھ صفات یاد کر کے آیئے گا، صفات کو انگریزی میں Adjectives کہتے ہیں۔ جیسے اچھا، برا، چھوٹا، بڑا، سفید، کالا اور دوسرے رنگ وغیرہ۔ وہ آپ ڈکشنری سے دیکھ کر آیئے گا۔ انشاء اللہ! کل پھر آپ سے ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 7

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ عام بول چال کی سندھی زبان سکھانے کے لئے۔

گذشتہ سبق میں ہم نے مذکر مونث الفاظ کو واحد اور جمع صورتوں میں جملوں میں استعمال کرنا سیکھا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ لغت سے آپ گنتی کے چند الفاظ، رنگوں کے نام اور کچھ صفات یعنی adjectives مثلاً: 'اچھا'، 'برا'، 'چھوٹا'، 'بڑا' وغیرہ کے لئے سندھی الفاظ یاد کرکے آیئے گا، تاکہ ان کے ساتھ مذکر مونث اسموں کو استعمال کرکے دیکھیں۔ حسن! آپ گنتی کے الفاظ بولئے۔

حسن: ہکُ ۔ ٻہ ۔ ٽے۔ چارِ۔ پنجِ۔ ڇھہَ (ھِکَ۔ ٻہ۔ ٽي۔ چار۔ پنجَ۔ ڇهه

سَتَ۔ اَٺھَ۔ نوَ۔ ڏہہَ ست۔ اٺ۔ نوَ۔ ڏهہ)

استاد: آپ بھی دہرایئے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ان کو استعمال کرتے ہوئے واحد اور جمع کے جملے بنایئے۔ اب آپ کوئی جملہ بنا کر بتایئے! حسن!

حسن: ہیءَ ہکُ قلمُ آہے۔ ہی چار قلمَ آہن۔

اسماء: ہیءُ ہکُ دروازو آہے۔ ہی چار دروازا آہن۔

استاد: یہ تو ہوئے مذکر الفاظ، اب مونث الفاظ کو بھی اسی طرح استعمال کرکے بتایئے حسن!

حسن: ہیءَ ہکَ تصویرَ آہے۔ ہی پنج تصویرون آہن۔

ہیءَ ہکَ ٻھِتِ آہے۔ ہی ٻہ ٻھتیوں آہن۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ')

استاد: ٹھیک ہے۔ اس کے بعد کوئی جملہ اور بتایئے، جس میں آواز تھوڑی سی مونث لفظ کی مختلف ہو۔

حسن: ہیءَ ہکَ ٽوکری آہے۔ ہی ٽوَ ٽوکریوں آہن۔

استاد: شاباش! آپ نے دیکھا کہ سندھی میں گنتی کے الفاظ جو آپ نے دہرائے، ان میں سے 'ہِکُ' / 'ہِکَ' کو دو طرح سے ادا کیا۔ تو اس میں 'ہِکُ' میں جو پیش ہے وہ مذکر کے ساتھ لگتا ہے اور 'ہِکَ' میں جو 'زبر' ہے وہ مؤنث کے ساتھ لگتی ہے۔ یعنی 'پیش' اور 'زبر' کے ساتھ ہم طے کر سکتے ہیں کہ کون سا لفظ مذکر ہے اور کون سا مؤنث ہے۔ البتہ باقی جو گنتی ہے وہ اسی طرح رہتی ہے۔ جیسے 'ستَ چھوکرا' - 'ستَ چھوکریوں'۔ 'ستَ' کی حرکت میں ہم نے کوئی تبدیلی نہیں کی اور مذکر اور مؤنث دونوں میں 'ستَ' ایک جیسا رہا۔ جب کہ 'ہِکُ' اور 'ہِکَ' میں فرق ہے۔ جبکہ 'ستَ' میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

آیئے! اب ہم رنگوں کے نام ان الفاظ کے ساتھ لگا کر دیکھتے ہیں۔ پہلے آپ بتایئے کہ کون سے رنگوں کے نام یاد کر کے آئے ہیں۔

اسماء: میڈم! میں نے 'کالا'، 'پیلا'، 'نیلا' اور 'ہرا' رنگ لیا ہے۔ سندھی میں ان کو کہتے ہیں 'کارو'، 'پیلو'، 'نیرو' اور 'ساؤ'۔

حسن: میڈم! مجھے بھی کچھ رنگوں کے نام آتے ہیں۔ میں بتاؤں؟ 'گاڑھو' یعنی سرخ، 'اچھو' یعنی سفید۔

استاد: کئی رنگوں کے ایسے نام ہیں جو اردو سندھی میں ایک جیسے بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً: 'نارنگی'، 'آسمانی'، 'خاکی'، 'گلابی'۔ یہ تمام الفاظ جو ہیں یہ سندھی میں بھی اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ اب جو رنگ آپ نے بتائے ہیں، انھیں جملوں میں استعمال کر کے بتایئے۔ مذکر اور مؤنث کا فرق یاد رکھئے گا۔ پہلے آپ بتایئے:

اسماء: یہ ایک نیلا کپڑا ہے — ہیءُ ہِکُ نیرو کپڑو آہے۔
یہ تین نیلے کپڑے ہیں — ہی ٽے نیرا کپڑا آہن۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اب حسن! آپ مؤنث الفاظ کے ساتھ ان کو استعمال کر کے دکھایئے۔

حسن: یہ ایک کالی بلی ہے — ہیءَ ہِکَ کاری ٻلی آہے۔ (ٻلی۔ سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ' کے ساتھ)
یہ چار کالی بلیاں ہیں — ہی چار کاری ٻلیوں آہن۔ (ٻلیون۔ 'ٻ' کے ساتھ)

استاد: اب یہاں پر آپ نے کہا 'یہ چار کالی بلیاں ہیں' اس کا ترجمہ جب کریں گے تو لفظ 'کالی' جو ہے اردو میں same رہتا ہے، مگر سندھی میں 'کاریوں' ہو جاتا ہے، یعنی بلیوں کے ساتھ اس کی صفت جو لگتی ہے، اس کو (بھی) ہم جمع میں تبدیل کرتے ہیں اور اس کو یوں کہیں گے:

ہی چار <u>کاریوں</u> ٻلیوں آہن۔(ٻلیون)

یعنی اسم کے ساتھ ساتھ صفت adjective کو بھی جمع میں تبدیل کرتے ہیں۔ لفظ 'کالی' اردو میں 'کالی' ہی رہتا ہے، مگر سندھی میں جمع میں 'کاریوں' ہو جاتا ہے۔ اس طرح کا مجھے کوئی اور جملہ بنا کر بتایئے۔

حسن: یہ چھ نیلی ٹوکریاں ہیں — ہی چھہ نیریوں ٹوکریوں آہن۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح دیگر صفات کو بھی استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے 'اچھا'، 'برا'، 'چھوٹا'، 'بڑا' اور ان کے مونث الفاظ کے ساتھ سندھی متبادل معلوم کئے ہوں گے۔ تو آپ بتایئے کون کون سے الفاظ آپ سیکھ کر آئی ہیں۔

اسماء: 'اچھا' کو سندھی میں کہتے ہیں 'سٹھو' اور یہ مونث میں ہو گا 'سُٹھی'۔ 'برا' کو کہتے ہیں 'کِنو' اور 'بری' کو 'کِنی'۔

استاد: اب یہ تمام چیزیں آپ ذہن میں رکھئے گا۔ باقی چیزیں پھر میں آپ کو کل بتاؤں گی۔ آج یہیں پر ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 8

السلام علیکم سامعین!

میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ۔

گذشتہ سبق میں آپ نے سیکھا کہ اسم یعنی noun کے ساتھ صفت adjective کس طرح گردان کرتی ہے۔ مذکر موئنث، واحد جمع الفاظ کو جملوں میں استعمال کرتے وقت ان کی وصف کرنے والا لفظ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ آیئے! اس طرح کے کچھ جملے دہراتے ہیں۔ جو ہم نے آپ کو پچھلے سبق میں بتائے تھے۔

یہ اچھا لڑکا ہے۔ اسے کیا کہیں گے حسن!

حسن:	یہ اچھا لڑکا ہے	–	ہیءُ سُٺو ڇوڪرو آهي۔
	یہ اچھے لڑکے ہیں	–	ہی سُٺا ڇوڪرا آهن۔
	یہ اچھی لڑکی ہے	–	ہیءُ سُٺي ڇوڪري آهي۔
	یہ اچھی لڑکیاں ہیں	–	ہی سُٺيون ڇوڪريون آهن۔

اسماء! اب آپ موئنث اسموں کے جملے بنایئے، جن میں اصول اردو سے کچھ مختلف ہے۔

اسماء:	یہ ایک بڑی میز ہے	–	ہیءَ ہڪ وڏي ميز آهي۔ ('وڏي' میں خالص سندھی آواز 'ڏ' ہے)
	یہ بڑی میزیں ہیں	–	ہی وڏيون ميزون آهن۔ (وڏيون۔ میں 'ڏ' ہے)

استاد: اب چونکہ یہ قاعدہ آپ کی سمجھ میں آگیا ہے، اس لئے ہم آگے چلتے ہیں۔

اسماء: میڈم! آپ نے بتایا تھا کہ کچھ مذکر اسم ذرا مختلف ہوتے ہیں، جیسے 'ہاتھی'، 'ساتھی'، 'موتی' وغیرہ، یا کچھ موئنث اسموں کے آخر میں 'آ' کی آواز ہوتی ہے، جیسے: 'مالا'، 'دعا'، 'دوا' وغیرہ۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا ان الفاظ کے ساتھ لگنے والے الفاظ کی گردان بھی ان ہی قواعد کے مطابق ہوتی ہے؟

استاد: جی ہاں، ویسے تو یہ الفاظ استثنٰی کہلاتے ہیں، مگر قواعد ایک جیسے لاگو ہوتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جس طرح 'اچھا گھر' کہتے ہیں، اسی طرح 'اچھا موتی' کہتے ہیں۔ سندھی میں 'سُٺو موتي' کہیں گے۔ اردو میں 'چمکیلی مالائیں' کہیں گے

جبکہ سندھی میں 'چمکیلی' جمع میں 'چمکیلیوں' ہو جائے گا ('چمکیلی' کی بجائے)، اور 'چمکیلیوں مالھاؤں' ہوگا۔ بہتر ہوگا اگر آپ بھی کچھ جملے بنا کر بتائیں۔

حسن: هي ءُ ڪارو هاٿي آهي۔ یہ کالا ہاتھی ہے۔
هي ڪارا هاٿي آهن۔ یہ کالے ہاتھی ہیں۔

اسماء: میں 'آ' والے مونث اسم کا استعمال کروں گی۔
یہ دوا کڑوی ہے - هي ءَ دوا ڪڙي آهي۔
یہ دوائیں کڑوی ہیں - هي دوائون ڪڙيون آهن۔

استاد: ان جملوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھی میں کچھ مختلف دکھائی دینے والے اسموں کے ساتھ بھی قواعد وہی لاگو ہوتے ہیں، جو باقی الفاظ کے ساتھ لگتے ہیں۔

اب آیئے ایک اور نکتے کو سمجھتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جب انگریزی اردو یا سندھی کا کوئی جملہ بنتا ہے تو اس میں استعمال ہونے والے الفاظ اپنی اپنی معنیٰ یا مفہوم کے حساب سے خاص جگہ رکھتے ہیں۔ اسم اور صفت یعنی noun اور adjective کو جب ساتھ استعمال کرنا ہوتا ہے تو عموماً صفت اسم سے پہلے آتی ہے۔ جیسے: گھر کی تعریف کرنا ہو تو کہیں گے 'اچھا گھر'۔ 'سُٺو گھر' ان میں 'اچھا' یا 'سُٺو' صفت ہے، جو 'گھر' سے پہلے آتی ہے۔ اسی طرح کچھ الفاظ 'حروف جار' کہلاتے ہیں۔ جیسے 'میں'، 'پر'، 'سے' وغیرہ، جن کو انگریزی میں prepositions کہتے ہیں۔ اس لئے کہ انگریزی میں یہ اسم سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ pre کا مطلب ہے پہلے۔ اس لئے ان کو preposition کہتے ہیں۔ مگر اردو اور سندھی میں یہ اسم کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں post position کہتے ہیں۔ آیئے اب ان کا استعمال دیکھتے ہیں۔ ان کے استعمال میں بھی حرکات کا بڑا ہی کردار ہے۔ حسن! اردو میں حروف جار یا postpositions جو عام طور پر استعمال ہوتے ہیں، ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

حسن: میڈم! میرے خیال میں عام طور پر جو حروفِ جار استعمال ہوتے ہیں، وہ ہیں:
'میں'، 'پر'، 'کا'، 'کی'، 'کو'، 'سے' وغیرہ۔ ان کو سندھی میں کیا کہتے ہیں؟

استاد: 'میں' کو تو 'میں' ہی کہتے ہیں۔ 'پر' کو 'تے' کہتے ہیں، 'کا' اور 'کی' کے لئے 'جو' اور 'جی' استعمال کرتے ہیں 'کو' کے

لئے 'کھے' اور 'سے' کے لئے چار الفاظ ہیں 'ساں'، 'ماں'، 'کھاں'، اور 'تاں'۔ ان میں فرق جو بھی ہوتا ہے وہ میں آپ کو تھوڑا سا بعد میں بتاؤں گی۔

آیئے! اب ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اردو کا کوئی جملہ آپ بنایئے اسماء!

اسماء: کاغذ پر لکھو یا قلم سے لکھو۔

استاد: سندھی میں 'کاغذ' اور 'قلم' الفاظ مذکر اور واحد ہیں، اس لئے ان کے آخری حروف پر 'اُ' کی آواز ہوتی ہے۔ 'کاغذُ' اور 'قلمُ' کہتے ہیں۔ یہ آپ سیکھ چکے ہیں۔ جب ان کو جمع میں تبدیل کرتے ہیں تب 'اُ' کی آواز ہٹا کر 'اَ' کی آواز لگاتے ہیں اور 'قلمَ'، 'کاغذَ' الفاظ بن جاتے ہیں۔ اسی طرح جب ایسے (مذکر واحد) الفاظ کے بعد کوئی حرفِ جار استعمال ہوگا تو بھی اس کی صورت وہی جمع والی ہوگی۔

کاغذ پر لکھو کا ترجمہ ہوگا کاغذَ تے لکھُ

قلم سے لکھو کا ترجمہ ہوگا قلمَ ساں لکھُ

حسن: میڈم! میں ان دونوں جملوں کو ملا کر ایک نیا جملہ بناؤں؟

استاد: ہاں! بالکل بنایئے!

حسن: قلم سے کاغذ پر لکھو۔ قلمَ ساں کاغذَ تے لکھُ۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اب آپ بھی کوئی جملہ بنایئے۔

اسماء: ارشد گھر میں ہے - ارشد گھرَ میں آہے۔

استاد: شاباس! آپ بھی کوئی دوسرا جملہ بنایئے۔

حسن: اسماء کو لفافہ دو - اسماء کھے لفافو ڈے۔

استاد: درست، اسماء کھے لفافو ڈے۔ (خالص سندھی آواز۔ 'ڈ')

اس طرح آپ کو معلوم ہوا کہ سندھی بولنے کے لئے جملوں میں مختلف الفاظ کو حرکات کے ساتھ ادا کرنا پڑتا ہے، جو کہ صرف درست لہجے اور تلفظ کے لئے ضروری نہیں، بلکہ گرامر یا قواعد کے لحاظ سے بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کے بارے میں تفصیل سے آپ کو الگ سبق میں بتایا جائے گا، اور میں آپ سے یہ بھی کہوں گی کہ کچھ نئے الفاظ آپ لغت سے دیکھ کر آیئے گا۔ اب یہاں پر اس سبق کو ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل آپ سے پھر ملاقات ہوگی۔

خدا حافظ۔

سبق۔ 9

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ سندھی میں حروف جار یعنی postpositions کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔ جو لوگ گرامر کے ان الفاظ سے واقف نہیں، وہ یوں سمجھیں کہ جملوں میں جو الفاظ 'میں'، 'پر'، 'کو' 'کا' وغیرہ استعمال ہوتے ہیں، ان سب کی بات کر رہی ہوں۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ سندھی الفاظ کے آخری حروف کی حرکات میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ مثلاً: 'کاغذ پر لکھو' کے لئے جملہ ہوگا 'کاغذَ تے لکھُ' اس میں لفظ 'کاغذ' کا آخری پیش زبر میں تبدیل ہوگیا۔ اس اصول کو مزید سمجھنے کے لئے آج کچھ جملے بنائیں گے اور کچھ پہلے کے بنے ہوئے جملے دہرائیں گے اور اگر آپ کچھ نئے الفاظ یاد کر کے آئے ہیں یا سیکھے ہیں۔ تو ان کو بھی آپ استعمال کر کے بتایئے۔

حسن! آپ کوئی جملہ بنا کر بتایئے:

حسن: اونٹ پر چڑھو۔ اُٹھَ تے چڑہ (مذکر واحد - اُٹھُ)

پھول میں خوشبو ہے۔ گلَ میں خوشبو آہے (مذکر واحد - گلُ)

مٹکے سے پانی پیو۔ مٹَ ماں پاڻي پيءُ (مذکر واحد - مَٹُ) (پانی میں خالص سندھی آواز 'ڻ' ہے)

استاد: کچھ مذکر اسم 'او' کی آواز والے بھی استعمال کر کے بتایئے۔ اسماء! اردو کا کوئی جملہ بنایئے۔

اسماء: گھوڑے کو نہ مارو اس کا ترجمہ ہوگا گھوڑے کھے نہ مار۔

خط لفافے میں ہے خطُ لفافے میں آہے۔

حسن صوفے پر بیٹھا ہے حسنُ صوفے تے ویٹھو آہے۔

استاد: ٹھیک ہے، ان جملوں میں ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ اردو کے 'آ' والے مذکر اسم جو سندھی میں 'او' میں تبدیل ہو جاتے ہیں (لفافہ - لفافو) جب ان کے بعد کوئی حرف جار 'کھے'، 'میں'، 'تے' وغیرہ آتا ہے تو دونوں

زبانوں میں لفظ کی صورت ایک جیسی ہو جاتی ہے۔ جیسے: 'لفافے میں'، 'گھوڑے کو' تو سندھی میں بھی 'گھوڑے کھے' یا 'لفافے میں' ہوگا۔ اس میں آپ نے دیکھا کہ 'لفافے' اور 'گھوڑے' کی صورت اردو سندھی دونوں میں ایک جیسی ہے۔

اب آتے ہیں مونث الفاظ کی طرف۔۔۔ مونث الفاظ کی حرکات (کی طرف)۔ اگر آخری حروف پر زبر یا زیر ہیں تب تو کوئی تبدیلی نہیں ہوگی لیکن اگر مونث لفظ کا آخری حرف 'ی' ہے یا اس میں 'ای' کی آواز آرہی ہے تو اس میں 'ءَ' کی اضافی آواز ملائی جائے گی۔ مثال کے طور پر لفظ 'عورت' سندھی میں 'عورتَ' ہوتا ہے۔ جملے میں دیکھئے:

عورت کی عزت کرو　　　　عورتَ جی عزت کریو۔

لفظ 'دال' سندھی میں زیر کے ساتھ 'دالِ' ہوتا ہے۔ اور جملے میں جب استعمال کریں گے تو یہ تبدیل نہیں ہوگی:

دال میں کالا ہے　　　　دالِ میں کارو آہے۔

یعنی 'دال' لفظ کی حرکت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

اب آیئے 'ای' والا کوئی لفظ لیتے ہیں۔

بلی کو نہ مارو　　　　بلیءَ کھے نہ مار۔ ('ٻليءَ' مخصوص سندھی آواز کے 'ٻ' ساتھ)

یہاں 'ای' کے بعد 'ءَ' کا اضافہ ہوا۔ یہ سندھی میں حروف جار کے استعمال سے حرکت میں تبدیلی کی مثال ہے۔

ایسے کچھ جملے آپ بھی بنا کر بتایئے۔

حسن: امی کی عزت کرو　　　　امیءَ جی عزت کریو۔
کھڑکی کو کھولو　　　　کھڑکیءَ کھے کھول۔

استاد: 'کھڑکی' کو 'دری' کہتے ہیں، اس لئے کہیں گے 'دریءَ کھے کھول' ہوگا۔

اسماء: میڈم میں جملے بناؤں۔
باجی کا نام آمنہ ہے　　　　باجیءَ جو نالو آمنہ آہے۔

استاد: سندھی میں 'باجی' بھی کہتے ہیں مگر عام طور پر 'ادی' کہتے ہیں، اس کے لئے جملہ تبدیل ہو جائے گا: 'ادیءَ جو نالو آمنہ آہے'۔

(جملہ دہرایا جائے گا)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ درست استعمال ہے۔ اب آپ اصول سمجھ گئے ہیں؟

حسن: میڈم! میں ایک سوال پوچھوں؟

استاد: ضرور پوچھیے۔

حسن: 'ای' کی آواز والا لفظ مذکر ہو تو کیا صورت ہوگی۔ مثلاً: ہاتھی، ساتھی وغیرہ۔

استاد: اس صورت میں بھی حروف جار کے استعمال کی وجہ سے اضافی 'ءَ' کی آواز لگے گی جیسے 'ہاتھی کا پیر' کہنا ہو تو کہیں گے: 'ہاتھیءَ جو پیر'۔

اسماء: اسی طرح 'مالی کا گھر' کہنا ہو تو کیا کہیں گے؟ 'مالھیءَ جو گھر'۔

حسن: میڈم! میں نے لغت سے کچھ الفاظ یاد کیے تھے، ان کو جملوں میں استعمال کرتی ہوں، اگر کہیں غلطی ہو تو درست کیجیے گا۔

استاد: ٹھیک ہے۔

حسن: وہ کراچی گیا ہے — ہو کراچیءَ ویو آہے۔ (اس میں حرف جار خفیہ ہے)

'گیا' کو 'ویو' کہتے ہیں نا؟

مالی کا بیٹا آیا ہے — مالھیءَ جو پٹ آیو آہے۔ (سندھی میں 'مالی' کو 'مالھی' کہتے ہیں)

بیٹے کو 'پٹ' کہتے ہیں؟

استاد: جی ہاں۔ اب آپ کوئی اسی قسم کا جملہ بنا کر بتایئے، 'ای' کی آواز والا۔

اسماء: وہ پنڈی سے آیا ہے — ہو پنڈیءَ ساں آیو ہے۔

استاد: یہاں پر 'سے' کا ترجمہ 'ساں' نہیں ہوگا، بلکہ 'ماں' (یا 'کھاں') ہوگا۔ اردو لفظ 'سے' کے سندھی میں چار متبادل حروفِ جار ہیں جو میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں 'ماں'، 'تاں'، 'کھاں' اور 'ساں'۔ ان کے بارے میں، میں آپ کو کل تفصیل سے بتاؤں گی۔

آج آپ نے سیکھا کہ سندھی کے مذکر اور مؤنث الفاظ کے بعد اگر حروف جار یا postpositions استعمال ہوں، تو ان کی صورت یا حالت میں تھوڑی سی تبدیلی ہوتی ہے۔ گرامر یا قواعد کی زبان میں اس کو لفظ کی 'جری حالت' بھی کہتے ہیں۔ سندھی میں لفظ کے آخری حروف میں تبدیلی سے اس کا پتہ چلتا ہے۔ آج کا سبق ہم یہیں ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 10

السلام علیکم سامعین!

میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ اور میں آپ کو سندھی کا کورس پڑھا رہی ہوں جو کہ سندھی لنگویج اتھارٹی نے ترتیب دیا ہے۔

اب تک کے اسباق میں آپ نے سیکھا کہ سندھی کے الفاظ متحرک ہوتے ہیں اور ان کے آخری حروف پر جو حرکات ہوتی ہیں، وہ عدد اور جنس کے ساتھ تبدیل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حروفِ جار کے استعمال سے بھی تبدیل ہوتی ہیں۔ حسن! آپ گذشتہ سبق میں بتائے گئے کچھ اصول اور جملے دہرا سکتے ہیں؟

حسن: میڈم! آپ نے بتایا تھا کہ سندھی میں حروف جار کے استعمال سے مذکر الفاظ کی آخری حرکات میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً: الفاظ ہیں 'قلم' اور 'کاغذ' ان کو حروف جار کے ساتھ اس طرح ادا کریں گے:
'قلمَ ساں کاغذ تے لکھ' یعنی 'قلم سے کاغذ پر لکھو'۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اسماء! باقی الفاظ کے بارے میں آپ مجھے اصول بتایئے اور جملے بنا کر بتایئے۔

اسماء: مونث الفاظ میں سے صرف 'ای' والے الفاظ اور ایسے ہی مذکر الفاظ کے آخر میں بھی حرکت میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً:

لڑکی کو نہ مارو	چھوکریءَ کھے نہ مار
موتی میں چمک ہے	موتیءَ میں چمکَ آہے

استاد: یہاں پر ایک بات اور بھی بتاتی چلوں کہ کسی بھی لفظ کے آخر میں اگر کوئی لمبی آواز ہے جیسے: 'ای' یا 'او' وغیرہ، اس کے بعد حرف جار آنے سے ایک اضافی حرکت بھی شامل ہوتی ہے۔ مثلاً: انسان یا آدمی کو سندھی میں 'ماڑھوں' کہتے ہیں۔ یہ پہلے بھی میں آپ کو ایک جگہ بتا چکی ہوں۔

تو اگر جملہ ہو: 'انسان یا آدمی کا فرض ہے کہ محنت کرے'۔ سندھی میں اس کو اس طرح کہیں گے 'ماڑھوءَ جو

فرض آہے تہ محنت کرے' یا اگر کسی کا نام ہو 'گلو' یا 'شیر' و۔ اس طرح کے نام لوگ بگاڑ کر بولتے ہیں۔ تو اس میں بھی اضافی حرکت لگانی پڑتی ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی حرف جار آئے۔ مثلاً: 'گلو کا بھائی' تو کہیں گے 'گلوءِ جو بھاءُ' یہ حرکات سندھی زبان کو متحرک بھی بناتی ہیں۔ اور یہ کچھ اصولوں کو بھی ظاہر کرتی ہیں۔

پچھلے سبق میں ایک نکتہ یہ آیا تھا کہ اردو حرفِ جار 'سے' کے متبادل سندھی حروفِ جار کئی ہیں۔ ایک سے زیادہ ہیں۔ مثلاً: سندھی میں 'سے' کے متبادل چار الفاظ ہیں: 'ساں'، 'ماں'، 'کھاں' اور 'تاں'۔ ان کا استعمال دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ دراصل اردو 'سے' کا متبادل لفظ بظاہر تو 'ساں' نظر آتا ہے۔ مگر باقی تین مرکب حروف جار ہیں۔ سندھی کے حروف جار 'میں'، 'کھے'، 'تے' لیجیے۔ اِن تینوں کے آخر میں ہم 'آں' کا لاحقہ لگا کر اِن تینوں کو 'ماں'، 'کھاں'، 'تاں' بناتے ہیں۔ یہ 'آں' کا لاحقہ حروف جار کے علاوہ اسموں میں بھی لگتا ہے، جس کے بارے میں بعد میں بتاؤں گی۔ لیکن فی الحال میں آپ کو یہ بتا دیتی ہوں کہ یہ کس طرح مرکب بنتے ہیں۔

آپ پہلے 'سے' کے ساتھ مجھے کچھ جملے بنا کر بتایئے تاکہ میں اردو میں اس کا استعمال دیکھوں، کیسے کر سکتے ہیں آپ۔

حسن: ۱- صبر سے بیٹھو

۲- کراچی سے حیدرآباد آؤ

۳- کرسی سے اُٹھو

۴- دراز سے قلم نکالو

استاد: سندھی میں ان چاروں جملوں میں مختلف الفاظ استعمال ہوں گے۔ ان کو غور سے سنئے گا۔

صبر سے بیٹھو	کا ترجمہ ہوگا	صبر ساں ویھُ
کراچی سے حیدرآباد آؤ	کا ترجمہ ہوگا	کراچیءَ کھاں حیدرآباد اَچُ
کرسی سے اُٹھو	کا ترجمہ ہوگا	کرسیءَ تاں اُٿُ
دراز سے قلم نکالو	کا ترجمہ ہوگا	خانے ماں قلم کڈھُ
گھر سے نکلو	کا ترجمہ ہوگا	گھرَ ماں نکرُ

۱- 'صبر سے بیٹھو' کا مفہوم دراصل یہ ہے کہ 'صبر کے ساتھ بیٹھو'۔ 'کے ساتھ' کے لئے جب مفہوم ہوگا تو ہم

کہیں گے 'ساں'۔ اسی طرح اگر دوسرا جملہ بنائیں۔ 'ارشدَ سے بحث کرو' تو جملہ ہو گا 'ارشدَ ساں بحث کر'۔ مفہوم کیا ہے یہاں؟ کہ 'ارشد کے ساتھ بحث کرو'۔ یعنی دو حروفِ جار استعمال ہو رہے ہیں۔ ایسے موقع پر سندھی میں 'ساں' استعمال کرتے ہیں جیسے: 'ارشدَ ساں بحث کر'۔

۲- 'کراچی سے حیدرآباد' والے جملے کا مطلب ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف اشارہ۔ 'ارشد سے کتاب لو' تو اس کا ترجمہ ہو گا 'ارشدَ کھاں کتاب وٹھ'۔ یعنی 'کھاں' لفظ استعمال ہو رہا ہے 'سے' کے لئے۔ ایک شخص سے دوسرے کے پاس یا ایک جگہ سے دوسری طرف جانا ہو تو اُس میں 'سے' کا متبادل ہو گا 'کھاں'۔ ایسی صورت میں 'سے' کا متبادل ہوا 'کھاں'۔

۳- تیسرا جملہ ہے 'کرسی سے اُٹھو' یعنی 'کرسی کے اوپر سے اٹھو'۔ اسی طرح کہہ سکتے ہیں: 'میز سے کتاب اٹھاؤ' یعنی 'میز پر سے کتاب اٹھاؤ'۔ یہاں دو حروف جار پر اور سے کا مفہوم چھپا ہے۔ سندھی میں 'پر' کو 'تے' کہتے ہیں اور اس مفہوم میں 'تاں' استعمال ہوتا ہے۔

کرسی سے اٹھو	کرسیءَ تاں اُٿھ
میز سے کتاب اٹھاؤ	میزَ تاں کتاب کھنڑں۔

۴- اور آخری جملہ 'دراز سے قلم نکالو' کا مطلب ہے 'دراز میں سے قلم نکالو' اس میں دو حروف جار ہوئے۔ 'میں' اور 'سے'۔ یا گھر سے باہر نکلو' یعنی 'گھر کے اندر سے باہر نکلو'۔ تو یہاں بھی ہم دوہرا مطلب لے رہے ہیں۔ تو ایسی صورت میں سندھی میں کہیں گے 'خانے ماں قلم کڈھ' اور 'گھرَ ماں نکر'۔ سندھی اور اردو میں 'میں' ایک ہی مفہوم میں استعمال ہوتا ہے اس کے ساتھ 'آں' کا لاحقہ لگا کر 'ماں' بناتے ہیں جو دو حروف جار کا کام کرتا ہے۔ یعنی 'میں سے' یا 'اندر سے'۔

تو اس سے آپ نے کیا سمجھا؟ کہ اردو کا جو لفظ 'سے' ہے حرف جار۔ اس کے متبادل سندھی میں چار حروف ہیں جن کو ہم نے استعمال کرنا سیکھا۔ اگلے سبق میں اِن کو پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا کافی ہے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 11

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی حیدر آباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ میں ہوں، ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک کے دس اسباق میں، میں نے آپ کو سندھی الفاظ کی بنیادی ساخت کے بارے میں بتایا، جن کے حروف متحرک ہوتے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ حرکات کن کن صورتوں میں تبدیل ہوتی ہیں۔ مذکر مونث، واحد جمع اور لفظ کے آخر میں حروفِ جار کے آنے کے بعد بھی حرکات میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کے علاوہ میں نے سندھی کے جملوں میں حروفِ جار کا استعمال بھی کر کے دکھایا تھا۔ آج ان کو تھوڑا سا دہرا لیتے ہیں اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ اسماء! آپ بتایئے اردو اور سندھی کے حروف جار کون کون سے ہوتے ہیں؟

اسماء: اردو کے حروف جار 'میں'، 'پر'، 'کو'، 'کی'، 'کا' اور 'سے' ہوتے ہیں، جن کے لئے سندھی میں الفاظ ہیں 'میں'، 'تے'، 'کھے'، 'جی'، 'جو' اور 'ساں'۔

استاد: اِن کو آپ پھر دہرایئے۔

حسن: اردو میں حروف جار 'میں'، 'پر'، 'کو'، 'کی'، 'کا' اور 'سے' ہوتے ہیں، جن کے لئے سندھی میں الفاظ ہیں: 'میں'، 'تے'، 'کھے'، 'جی'، 'جو' اور 'ساں'۔

استاد: ان الفاظ کا ہم جملوں میں استعمال بھی دیکھ چکے ہیں، مگر جو آخری لفظ ہے 'سے' اس کے لئے سندھی میں چار الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ حسن! آپ کو وہ یاد ہیں؟

حسن: جی میڈم! اردو لفظ 'سے' کے لئے سندھی میں 'ساں'، 'ماں'، 'تاں' اور 'کھاں' استعمال کئے جاتے ہیں۔

استاد: اسماء! آپ ان کو جملوں میں استعمال کر کے دکھایئے۔

اسماء: 'صبر سے بیٹھو' کے لئے کہیں گے 'صبر ساں ویھو'۔

کراچی سے حیدر آباد آؤ۔ کراچی ءَ کھاں حیدر آباد اَچُ۔

کرسی سے اٹھو — کرسیءَ تاں اُٿُ

گھر سے باہر آؤ — گھرَ ماں ٻاہر اَچُ (سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ')

استاد: ٹھیک ہے ان جملوں سے ہمیں معلوم ہوا کہ:

۱- جب اردو لفظ 'سے' کہتے ہیں اس وقت اگر 'ساتھ' کا مطلب نکلے تو سندھی میں 'ساں' استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: 'صبر سے بیٹھو' یعنی 'صبر کے ساتھ بیٹھو'، 'رشید! جمیلہ کے ساتھ جاؤ' اگر کہنا ہو تو کہیں گے: 'رشید! جمیلہ ساں وڃ' (سندھی کی مخصوص آواز 'ڃ')۔

۲- اسی طرح جہاں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی بات ہو تو پھر کہتے ہیں 'کھاں'۔ 'کھاں' کے لیے میں مثال دوں گی۔ 'کراچی سے حیدرآباد' کے لئے 'کراچیءَ کھاں حیدرآباد'۔

۳- تیسرا لفظ ہے 'تاں'۔ اس کو اس وقت استعمال کرتے ہیں جب اردو میں جملے میں لفظ 'سے' کا مطلب ہو 'اوپر سے' یا 'پر سے' جیسے ہم کہیں 'میز سے کتاب اٹھاؤ'، اس کو سندھی میں کہیں گے 'میزَ تاں کتاب کھڻُو' یا 'چھت سے اترو' یعنی 'ڇَت تاں لھو'۔

۴- آخری حرف ہے 'ماں': جب کسی ایک چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنے کی بات ہو تو یہ حرف جار استعمال ہوتا ہے، جیسے: 'گھر سے باہر نکلو'۔ 'گھرماں ٻاہر نڪرُ' یا اگر کہنا ہو 'الماری سے کپڑے نکالو'۔ یہاں بھی اندر سے چیز نکالنے کی بات ہو رہی ہے۔ تو سندھی میں کہیں گے۔ 'الماریءَ ماں ڪپڙا ڪڍُ'۔ یہاں پر بھی 'ماں' استعمال کریں گے۔

اب آپ دونوں ان تمام جملوں کو ایک بار دہرایئے۔

حسن: ۱- رشید جمیلہ کے ساتھ جاؤ یعنی رشید! جمیلہ ساں وڃ (سندھی کی آواز 'ڃ')

۲- کراچی سے حیدرآباد آؤ — کراچیءَ کھاں حیدرآباد اَچُ

۳- میز سے کتاب اٹھاؤ — میزَ تاں کتاب کھڻُو (سندھی کی مخصوص آواز 'ڻ')

۴- گھر سے باہر نکلو — گھرَ ماں ٻاہر نڪرُ

اسماء: ۱- صبرَ ساں ویھُ یعنی صبر سے بیٹھو یا صبر کے ساتھ بیٹھو

۲- گھرَ کھاں اسکول وڃُ — گھر سے اسکول جاؤ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڃ')

یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے 'کھاں' استعمال ہو گا۔

۳- ڇت تاں لھی اچ　　　　چھت سے نیچے اتر آؤ۔

استاد: یہاں پر آپ نے 'تاں' کا استعمال کیا۔ یہ کب استعمال ہوتا ہے؟

اسماء: جب 'سے' (کا مطلب) 'اوپر سے' ہو گا۔ یعنی اوپر سے نیچے آنے کے معنوں میں 'تاں' استعمال ہو گا۔

۴- گھرَ ماں باھر اچ　　　　گھر سے باہر آؤ

یعنی اندر سے باہر کے لئے 'ماں' استعمال ہو گا۔

استاد: یہاں پر دو جملوں پر غور کیجئے گا۔ 'گھر سے اسکول جاؤ' اور دوسرا 'گھر سے باہر آؤ'۔ ان دونوں کو بظاہر آپ دیکھیں ایک جیسے لگتے ہیں، لیکن ہم نے علحدہ علحدہ الفاظ استعمال کئے۔

گھر سے اسکول جاؤ　کے لئے کہا　　　گھرَ کھاں اسکول وڃ　　　(سندھی کی آواز 'ڃ')

اور　گھر سے باہر آؤ　　کے لئے کہا　　　گھرَ ماں باھر اچ

ان میں کیا فرق ہے اسماء آپ بتا سکتی ہیں؟

اسماء: میڈم! ان میں سے یہ واضح ہوا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے 'کھاں' استعمال ہوتا ہے اور اندر سے باہر جانے کے لئے 'ماں' استعمال ہوتا ہے۔

استاد: ٹھیک ہے، ان چاروں الفاظ (ماں، تاں، کھاں، ساں) کے آخری لاحقے یا 'آں' کی آواز کو ہم سندھی کے چند الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسے: 'گھر'، 'گوٹھ'، 'اندر'، 'باہر'، 'ہیٹھ'، 'مٿے' کو ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں۔

اسماء گھر سے آئی ہے

اسماء گاؤں سے آئی ہے

اسماء اندر سے آئی ہے

اسماء باہر سے آئی ہے

اس طرح کے اگر جملے ہوں تو ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں:

اسماء گھراں آئی آھے　('گھر سے' کے لئے ملا کر ایک لفظ بنا دیا 'گھراں')

اسماء گوٹھاں آئی آہے (اسماء 'گوٹھ سے' آئی ہے) (لفظ گوٹھ میں سندھی آواز ٹھ ہے)

اسماء اندراں آئی آہے (یعنی 'اندر سے' آئی ہے)

اسماء باہراں آئی آہے (یعنی 'باہر سے' آئی ہے)

استاد: اب ان کے علاوہ بھی بہت سارے الفاظ ہیں، جن کو ہم اسی طرح 'اں' کا لاحقہ لگا کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ آج کے پروگرام کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ تو مزید باتیں ہم پھر اگلے سبق میں کریں گے۔ تب تک کے لئے۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 12

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے سندھی کے خاص حروف جار 'ماں'، 'کھاں'، 'تاں' اور 'ساں' کے استعمال کے بارے میں سیکھا جو تمام کے تمام متبادل ہیں اردو لفظ 'سے' کے۔ پھر ان الفاظ کے آخر میں آنے والی آواز یا لاحقے 'آں' کو مختلف الفاظ کے ساتھ استعمال کرنے کا بھی میں نے آپ کو بتایا تھا۔ جیسے 'گھراں' یعنی 'گھر سے'، 'گوٹھاں' یعنی 'گوٹھ' سے یا 'گاؤں' سے وغیرہ یا 'اندراں' 'اندر سے'، 'باہراں' 'باہر سے'، 'متھاں' یعنی اوپر سے 'ہیٹھاں' یعنی 'نیچے سے' وغیرہ۔ حسن آپ کوئی دو جملے دہرائیں۔

حسن: اسماء گوٹھاں آئی آہے (گوٹھاں) اسماء گوٹھ سے آئی ہے

اسماء گھراں آئی آہے اسماء گھر سے آئی ہے

استاد: اسماء! آپ بھی جملوں کو دہرایئے۔

اسماء: حسن باہراں آیو آہے (باہراں) حسن باہر سے آیا ہے

حسن اندراں آیو آہے حسن اندر سے آیا ہے

استاد: اب پھر ہم واپس آتے ہیں سندھی کے متحرک الفاظ کی جانب۔ اب تک آپ کو ہم نے بتایا تھا کہ الفاظ کے آخری حروف کی حرکات مذکر، مونث، واحد جمع میں تبدیل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ حروف جار کے استعمال سے بھی تبدیل ہوتی ہیں۔ آج میں آپ کو ایک اور حالت میں ان کی تبدیلی کے بارے میں بتاؤں گی اور وہ ہے لفظ کی ندائی حالت۔ یعنی جب کسی کو بلانا ہو یا آواز دینا ہو تو لفظ کی عام صورت بدل جاتی ہے۔ لوگوں کے ناموں کو بھی خاص انداز میں بولا جاتا ہے۔ مثلاً: مجھے حسن کو بلانا ہو تو میں اردو میں کہوں گی: 'حسن! ادھر آؤ' یعنی 'حسن' کے نام کا 'ن' ساکن ہے مگر

جب کوئی سندھی میں اسے آواز دے گا تو اس طرح بلائے گا: 'حَسنَ! ہیڈانھں اَچُ۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڄ')

'ارشد ادھر آؤ' کے لئے ہو گا: 'ارشدَ! ہیڈانھں اَچُ۔

ایسے جتنے بھی مذکر نام ہیں جن کے آخر میں حرف صحیح ہے، مثلاً ارشد، امجد، نوید، شاہد، سلمان، سلیم، حُسین، شہیر وغیرہ، جب ان کو عام جملوں میں بولیں گے تو ان پر پیش لگتا ہے، جیسے: ارشدُ، امجدُ، نویدُ، سلیمُ شہیرُ وغیرہ، مگر جب ان کو بلانا ہو تو آواز لگاتے وقت کہتے ہیں ارشدَ، امجدَ، سلیمَ شہیرَ وغیرہ۔

حسن! آپ ان ناموں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں جیسے میں نے بتایا۔

حسن: سلیم! آؤ کام کریں — سلیمَ! اچ کم کریوں۔

شاہد! تم یہاں بیٹھو — شاہدَ! توں ہتے ویھُ۔

استاد: اسماء! آپ یہ دونوں جملے دہرایئے۔ اور نئے جملے بنایئے۔

اسماء: شہیر! تم جاؤ — شہیرَ! توں وڃ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڃ')

امجد! اُٹھ جاؤ — امجدَ! اُٿی وڃ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڃ')

استاد: بالکل درست۔ اب یہ تو ہو گئیں سندھی الفاظ کی حرکات اور ان کا استعمال۔ سندھی کے ایسے الفاظ، جن کے آخر میں 'او' کی آواز ہوتی ہے ندائی صورت میں ان میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک لفظ ہے 'چھوکرو' (لڑکا) یہ ندائی صورت میں 'چھوکرا' ہو جائے گا۔ اگر کسی سے کہنا ہو 'لڑکے! اِدھر آؤ'۔ تو کہیں گے۔ 'چھوکرا! ہیڈانھں اچ' یعنی 'چھوکرو' سے 'چھوکرا' بنا دیا۔ تو اس طرح یہ بھی ندائی صورت کی ایک تبدیلی ہے۔

سندھی زبان کے جملوں کی ساخت یا بناوٹ کے بارے میں (آج) کچھ نئی باتیں بھی آپ کو بتاتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ اردو، انگریزی اور سندھی یا کسی بھی زبان کے جملے کئی الفاظ کو ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ میں سے آپ کو اب تک میں اسم، ضمیر، صفت اور حروف جار کے بارے میں بتا چکی ہوں یعنی adjectives, pronouns, nouns اور postpositions۔ ان میں 'اسم' چیزوں کے نام ہوتے ہیں جیسے: 'قلم'، 'کاغذ'، 'گھر'، 'لڑکی'، 'چٹھی'

وغیرہ، 'ضمیر' اسموں کے بجائے استعمال ہوتے ہیں جیسے: 'میں'، 'تم'، 'یہ'، 'وہ' وغیرہ۔ صفت چیزوں کی خوبیوں خامیوں کو ظاہر کرتی ہیں جیسے: 'اچھا'، 'برا'، 'موٹی'، 'چھوٹی' وغیرہ۔ اسی طرح حروف جار ایسے حروف ہوتے ہیں جو ان الفاظ کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: 'میں'، 'سے'، 'پر' وغیرہ۔ ان تمام الفاظ سے زیادہ اہم ایک اور قسم کے الفاظ ہوتے ہیں جن کو 'فعل' کہتے ہیں۔ یعنی جو کسی کام کی طرف اشارہ کرتے ہوں جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا' وغیرہ۔ فعل جملے کا سب سے اہم لفظ ہوتا ہے کیونکہ یہ پورے جملے کو کنٹرول کرتا ہے۔ مذکر، مونث، جمع، واحد اور ہر طرح کی تبدیلی کے ساتھ یہ بھی تبدیل ہوتا ہے، اس لئے کوئی بھی زبان سیکھتے وقت فعل، اس کی قسمیں، ان کی گردانیں یا تبدیلیاں ضرور سکھائی جاتی ہیں۔

اگلے سبق میں ہم ان کے بارے میں سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خداحافظ۔

سبق ۔ 13

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

میں نے آپ کو پچھلے سبق میں بتایا تھا کہ سندھی زبان کے جملے کی ساخت یا بناوٹ ایسی ہوتی ہے کہ اس میں مختلف الفاظ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ جیسے: اردو، انگریزی یا کسی بھی زبان کے جملے کئی الفاظ ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ میں سے آپ کو جو چیزیں اب تک میں نے بتائی ہیں، ان میں 'اسم'، 'ضمیر'، 'صفت' اور 'حرف جار' کے بارے میں میں نے بتایا تھا، جن کو noun، pronoun، adjective اور post position کہتے ہیں۔ 'اسم' چیزوں کے نام ہوتے ہیں، جیسے: 'قلم'، 'کاغذ' اور 'گھر' وغیرہ۔ ان الفاظ کی جگہ پر اگر کوئی ایسا لفظ استعمال ہو جو چیز کے نام کے بجائے کچھ اور ہو۔ جیسے: 'میں'، 'تم'، 'یہ'، 'وہ'، تو ان کو ضمیر کہتے ہیں۔ 'صفات' چیزوں کی خوبیوں اور خامیوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ جیسے: 'اچھا'، 'برا' وغیرہ۔ اسی طرح حروف جار ہوتے ہیں، جیسے: 'میں'، 'پر'، 'سے' وغیرہ۔ اِن تمام الفاظ کے علاوہ الفاظ کی ایک اور قسم ہوتی ہے جس کو 'فعل' کہتے ہیں۔ یعنی جو لفظ کسی کام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا' وغیرہ۔ فعل جملے کا سب سے اہم لفظ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ پورے جملے کو کنٹرول کرتا ہے۔ مذکر، مؤنث، واحد، جمع اور ہر طرح کی تبدیلی کے ساتھ یہ بھی تبدیل ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی بھی زبان سیکھتے وقت فعل، اس کی قسمیں، ان کی گردانیں اور تبدیلیاں وغیرہ ضرور سکھائی جاتی ہیں۔ ہر زبان کے فعل ایک بنیادی لفظ سے نکلتے ہیں جسے مصدر یعنی Infinitive کہتے ہیں۔ سندھی زبان میں بھی بنیادی فعل مصدروں سے ہی نکلتے ہیں، اردو میں ایسا بنیادی لفظ یا مصدر آخر میں 'نا' کی آواز رکھتا ہے۔ جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا'، 'دوڑنا'، 'آنا'، 'جانا'۔ ان الفاظ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آخر میں 'نا' ہے۔ اس 'نا' کی جگہ سندھی میں 'ڑں' کی آواز ہوتی ہے، جو سندھی کی ایک مخصوص آواز ہے۔ یہ حرف سرائیکی اور پنجابی میں بھی ہوتا ہے اور اردو دان حضرات بھی اسے ادا کر سکتے ہیں، اگر 'ڑ' کے ساتھ 'ن' غنا ملا کر ادا کریں تو 'ڑں' کہہ سکتے ہیں۔

لکھنا کے لئے لکھڑں پڑھنا کے لئے پڑھڑں

آنا کے لئے　اچڻُ　جانا کے لئے　وڃڻُ (مخصوص آواز 'ڃ')

کھانا کے لئے　کھائڻُ　پینا کے لئے　پيئڻُ

اس طرح آپ بہت سارے الفاظ بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو اردو کا لفظ آتا ہے اور اس کے آخر میں 'نا' ہے۔ اس کے متبادل لفظ میں آپ 'ڻُ' لگائیں تو سندھی کا مصدر بنے گا۔ ان الفاظ کو ایک بار آپ کہہ کر بتایئے اسماء!

اسماء: لکھڻُ، پڙھڻُ، اچڻُ، وڃڻُ۔ (ویجو)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ بھی کہیے حسن!

حسن: لکھڻُ، پڙھڻُ، اچڻُ، وڃڻُ، کھائڻُ، پيئڻُ، گھمڻُ، پھرڻُ۔

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ وہ مصدر ہیں جن کے آخر میں 'ڻُ' کی آواز ہے۔ ان مصدروں کو یا لفظ کی اس صورت کو جوں کا توں بھی استعمال کیا جاتا ہے، جیسے ہم کہیں 'لکھنا پڑھنا اچھی بات ہے'۔ تو اس میں 'لکھنا پڑھنا' اسی صورت میں استعمال ہوا ہے جیسے مصدر کی صورت ہوتی ہے۔ سندھی میں بھی اسی طرح ہوتا ہے 'لکھڻُ پڙھڻُ سُٺي ڳالھ آهي' یعنی 'لکھنا پڑھنا اچھی بات ہے'۔ مگر ان الفاظ کا اصل کام ہے فعل بنانا۔ جیسے اردو میں 'لکھنا سے لکھ'، لکھا، لکھوں گا، لکھتی ہے۔ اس طرح کے کئی الفاظ آپ بنا سکتے ہیں۔ اور ان سب کو فعل کی صورتیں کہتے ہیں۔ اسی طرح سندھی میں بھی 'لکھڻُ' سے 'لکھ'، 'لکھيو' 'لکندس'۔ الفاظ کی صورتیں بنتی ہیں، یہ صورتیں کس طرح بنتی ہیں اور ان کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بات آپ کو سمجھنا ضروری ہے، اردو میں مصدر سے آخری 'نا' ہٹانے سے جو لفظ بچتا ہے وہ ہے 'لکھ'۔ اسی سے تمام الفاظ بنتے ہیں۔ سندھی میں بھی بالکل ایسے ہی ہوتا ہے۔ 'لکھڻُ' سے 'ڻُ' نکال دیجئے تو بھی 'لکھ' بنتا ہے اردو کی طرح۔ جس کو بنیادی فعل، یا بنیاد یعنی root کہتے ہیں۔ گرامر کی زبان میں اس کو امر یہ فعل بھی کہتے ہیں۔ 'امر' لفظ کا مطلب ہوتا ہے حکم۔ یعنی اگر آپ کسی سے کہیں گے 'لکھ'، تو اس کا مطلب آپ اُس کو حکم دے رہے ہیں، یا پھر آپ التجا کر رہے ہیں۔ تو دونوں صورتوں میں اس کو انگریزی میں Imperative کہتے ہیں اور اردو میں اور سندھی میں امر یہ فعل کہتے ہیں۔ ایسے چند الفاظ آپ بنا سکتی ہیں، اسماء!

اسماء: اردو میں 'لکھنا' سے 'لکھ'۔ سندھی میں بھی 'لکھڻُ' سے 'لکھ'۔

'پڑھنا' سے 'پڑھ'۔ سندھی میں 'پڑھڑں' سے 'پڑھ'۔

'کھانا' سے 'کھا'۔ توسندھی میں 'کھائڑں' سے 'کھا'۔

'پینا' سے 'پی' اور سندھی میں 'پیئڑں' سے 'پی'۔

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ بھی دہرایئے حسن!

حسن: اردو میں 'آنا' سے 'آ' 'آؤ'۔ سندھی میں 'اچڑں' سے 'آ' 'آءُ' (عام طور پر 'اچُ')۔ اردو میں 'جانا' سے 'جا'، سندھی میں 'ونجڑں' سے 'ونج'۔ 'گھمڑں' سے 'گھم'۔ 'پھرڑں' سے 'پھر'۔ یہاں پر ایک چیز میں آپ کو بتانا چاہوں گی کہ جب ہم سندھی میں کہیں گے 'کھا'۔ 'پی' تو اس میں تھوڑی سی ہلکی سی 'ءُ' کی آواز ملا کر کہیں گے۔ کھاءُ پیءُ۔ اسی طرح کچھ اور الفاظ جو ہیں 'آنا' سے 'آ' تو اسے بھی کہیں گے 'آءُ'۔ سندھی میں 'اچڑں' سے 'اچ' بھی کہتے ہیں اور 'آءُ' بھی کہتے ہیں۔ دونوں کہہ سکتے ہیں اردو ('آ' اور 'آؤ') کی طرح۔ اور اردو میں 'جانا' سے 'جا' بنے گا سندھی میں 'ونجڑں' سے 'ونج' بنے گا۔ اس طرح 'گھمڑں' سے 'گھم'، 'پھرڑں' سے 'پھر'۔ اس کے علاوہ کچھ الفاظ اگر آپ کے ذہن میں آرہے ہوں اردو کے، تو ہم اُن کو تبدیل کرنا سیکھیں۔

حسن: 'دھونا' سے 'دھوئڑں' اور 'دھو'۔

'دوڑنا' سے 'ڈوڑڑں'۔ (سندھی میں ڈ/ڍ لگاتے ہیں)

'بھاگنا' سے 'بھجڑں' اور 'بھج'۔ (سندھی کی مخصوص آواز ڄ)

'بیٹھنا' سے 'ویھڑں' اور 'ویھ'۔

'چڑھنا' سے 'چڑھڑں' اور 'چڑھ'۔

'اترنا' سے 'لھڑں' اور 'لھ'۔

استاد: تو یہ اصول اس طرح ہے کہ ہم 'ڑں' کی آواز مصدر سے نکال دیتے ہیں تو ایک بنیادی فعل بنتا ہے۔

آج آپ نے سیکھا کہ فعل کی بنیادی صورت کیا ہوتی ہے اور یہ کہاں سے آتی ہے۔ اس کا استعمال اور استعمال کے اصول میں آپ کو اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ تب تک کے لیے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 14

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین!

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ اردو کی طرح سندھی میں بھی بنیادی فعل مصدر / Infinitives سے بنتے ہیں۔ اردو میں مصدر کی نشانی ہوتی ہے 'نا' اور یہ لفظ کے آخر میں 'نا' کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے: 'آنا'، 'جانا'، 'کھانا'، 'پینا' وغیرہ میں۔ جبکہ سندھی میں یہ نشانی 'ڻ' کی صورت میں ہوتی ہے۔ اچڻ، وڃڻ (وڃڻ)، کائڻ، پيئڻ وغیرہ میں۔ اس طرح کے مزید الفاظ آپ لغت سے بھی لے سکتے ہیں۔ کچھ میں نے آپ کو پچھلے سبق میں بھی بتائے تھے۔ کل میں نے یہ بھی بتایا تھا کہ اردو اور سندھی کے ان مصادر سے آخری حروف 'نا' اور 'ڻ' نکال دینے سے بنیادی فعل بنتے ہیں۔ اسماء آپ کو وہ فعل یاد ہیں؟

اسماء: جی ہاں۔ اردو میں 'آنا' سے 'آ'، 'جانا' سے 'جا'، 'کھانا' سے 'کھا' اور 'پینا' سے 'پی' بنیادی فعل بنتے ہیں، جبکہ سندھی میں بھی 'اچڻ' سے 'آ' یا 'اچ'، 'وڃڻ' (ویڃڻ / وڃڻ) سے 'وڃ' (وڃ)، 'کائڻ' سے 'کاءُ' اور 'پيئڻ' سے 'پيءُ' وغیرہ بنتے ہیں۔

استاد: حسن آپ ان کو دہرائیے اور پھر دوسرے الفاظ بھی کہیے۔

حسن: اردو میں لکھنا سے لکھ سندھی میں لکڻ سے لکُ

پڑھنا سے پڑھ۔ سندھی میں پڙهڻ سے پڙهُ

گھومنا سے گھوم۔ سندھی میں گهمڻ سے گهمُ

پھرنا سے پھر۔ سندھی میں ڦرڻ سے ڦر

استاد: جو الفاظ آپ دونوں نے بنائے 'آ'، 'جا'، 'کھا'، 'پی'، 'پڑھ' 'لکھ' وغیرہ۔ ان کے سندھی متبادل 'اچ'، 'وڃ' (وڃ)، 'کاءُ'، 'پيءُ'، 'پڙهُ'، 'لکُ' ہونگے۔ ان کو سندھی اور اردو میں بنیادی فعل یا امریہ فعل کہتے

ہیں۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ 'امر' کا مطلب ہوتا ہے 'حکم' یا command- تو جب یہ جملے میں استعمال ہوتے ہیں تو حکمیہ جملہ بنتا ہے یا التجائیہ ہے۔ چونکہ حکم سامنے والے کو دیا جاتا ہے یا التجا بھی سامنے والے سے کی جاتی ہے اس لئے اس کے ساتھ جو ضمیر استعمال ہوتا ہے وہ بھی ضمیر حاضر ہوتا ہے۔ آیئے اب ان کا جملوں میں استعمال دیکھیں۔ صرف بنیادی فعل کا استعمال میں آپ بتاؤں گی۔

'آنا' سے 'آ' لفظ بنا۔ اسے ہم ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال کریں گے تو اردو میں جملہ بنے گا 'تو آ'۔ اگرچہ 'تو' کا استعمال عام گفتگو میں اچھا نہیں سمجھا جاتا لیکن لفظ 'آ' کا استعمال اسی ضمیر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اس لئے اسی کو استعمال کریں گے۔ ورنہ 'تم' کے ساتھ تو پھر 'آؤ' ہو جائے گا جو کہ بنیادی فعل کی ایک دوسری صورت ہے جو ہم یہاں پر استعمال نہیں کر رہے۔ اب سندھی میں، 'تو آ' کا ترجمہ ہوگا 'توں اچ' (یا توں آءُ)۔ (توں اچ)

اسی طرح 'تو جا' کا سندھی میں ترجمہ ہوگا 'توں وڃ' (توں وڃ)

تو لکھ۔ تو سندھی میں ہوگا 'توں لکھ' (توں لک)

تو پڑھ۔ 'توں پڑھ' (توں پڙھ)

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اور کچھ جملے بنایئے:

اسماء: تو کھا۔ توں کھا۔ (توں کھاءِ/ کاءِ)

تو پی۔ توں پی۔ (توں پيءُ)

تو گھوم۔ توں گھم۔ (توں گھم)

تو پھر۔ توں پھر۔ (توں ڦر)

(ان کو دہرایا جائے گا)

استاد: ٹھیک ہے۔ امید ہے آپ کی سمجھ میں آ گیا ہوگا کہ ضمیر حاضر کے ساتھ فعل کی بنیادی صورت لگتی ہے، اسی بنیادی صورت میں تبدیلیاں اور اضافے کر کے ہم مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی نئی صورتیں بناتے ہیں۔ بعد میں پھر

ان کی مدد سے مختلف زمانوں یعنی زمانہ حال، ماضی اور مستقبل وغیرہ میں ان کی تبدیلیوں کو سیکھ سکتے ہیں ان تبدیلیوں کو سندھی اور اردو میں گردانیں کہتے ہیں۔

تو آیئے اب ہم مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان یا تبدیلی دیکھیں۔ سب سے پہلے لیتے ہیں متکلم (ضمیر) جسے انگریزی میں first person pronoun کہتے ہیں یعنی خود کلام کرنے والا۔ 'میں'۔ جسے سندھی میں 'آئون' اور 'ماں' بھی کہتے ہیں۔ 'ماں' چونکہ اردو کے لفظ 'میں' سے ملتا جلتا ہے اس لئے آپ کو زیادہ مشکل نہیں ہوگی۔ اردو میں 'میں' کے ساتھ بنیادی فعل کی صورت اس طرح ہوتی ہے۔

'میں آؤں'، 'میں جاؤں'، 'میں لکھوں'، 'میں پڑھوں'۔ یعنی بنیادی فعل میں 'اوں' کا لاحقہ جوڑا۔

سندھی میں اس بناوٹ کی متبادل بناوٹیں اس طرح ہونگی۔

میں آؤں۔ ماں اچاں۔ (اردو میں 'اوں' کا لاحقہ جوڑا اور سندھی میں 'آں کا')

میں جاؤں۔ ماں ونجاں (مان وڃان)

میں لکھوں۔ ماں لکھاں (مان لکان)

میں پڑھوں۔ ماں پڑھاں (مان پڙھان)

(دونوں شاگرد دہرائیں گے)

ٹھیک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اردو میں بنیادی فعل میں 'اوں' کا اضافہ کرنے سے ضمیر متکلم کا بنیادی فعل بنتا ہے جیسے: آ+اوں = آؤں، جبکہ سندھی میں بنیادی فعل کے ساتھ 'آں' کا اضافہ کرتے ہیں۔ اچ + آں = اچاں۔ اس اصول کے تحت ہم بہت سارے جملے بنائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 15

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان کس طرح ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی کیسے واقع ہوتی ہے۔ اس میں ہم نے مختلف جملے بھی بنائے تھے۔ سب سے پہلا ضمیر جو ہم نے لیا تھا، اسے اردو اور سندھی میں متکلم کہتے ہیں، انگریزی میں first person pronoun کہتے ہیں۔ یعنی خود کلام کرنے والا۔ 'میں' جسے سندھی میں 'آؤں' اور 'ناں' بھی کہتے ہیں۔ 'ماں' چونکہ اردو کے قریب تھا، اس لئے میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم اردو سے سندھی میں تبدیل کرتے وقت اسی لفظ کو استعمال کریں گے۔ جو بنیادی صورتیں فعل کی میں نے آپ کو بتائیں وہ تھیں: 'میں آؤں'، 'میں جاؤں'، 'میں لکھوں'، 'میں پڑھوں'۔ یعنی بنیادی فعل میں 'اوں' کا لاحقہ ملایا۔ جبکہ سندھی میں اس بناوٹ کی متبادل بناوٹیں میں نے اس طرح بتائیں تھیں آپ کو: 'ماں اچاں'، 'ماں ونجاں' (وجان)، 'ماں لکھاں'، 'ماں پڑھاں'۔ تو یہ بنیادی فعل کا استعمال ہے، ضمیر متکلم کے ساتھ۔ اسماء آپ انکو دہرائیے:

اسماء: میں آؤں۔ ماں اچاں۔(مان اچان) میں جاؤں۔ ماں ونجاں۔(مان وجان)
میں لکھوں۔ ماں لکھاں۔(مان لکان) میں پڑھوں۔ ماں پڑھاں۔(مان پڑھان)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں بنیادی فعل میں 'اوں' کا اضافہ کرنے سے ضمیر متکلم کا بنیادی فعل بنتا ہے۔ 'آ' میں 'اوں' ملایا تو 'آؤں' ہو گیا۔ جب کہ سندھی میں بنیادی فعل کے ساتھ 'آں' کا اضافہ کرتے ہیں۔ 'اچ میں 'آں' ملائیں گے تو 'اچاں' ہو جائے گا، اور یہ متکلم کے ساتھ اس طرح استعمال ہوتا ہے۔ اگر اصول آپ کی سمجھ میں آگیا ہو تو کچھ اور الفاظ آپ بنائیں۔

اسماء: میں اُٹھوں۔ ماں اتھاں۔(مان اٹان) میں بیٹھوں۔ ماں ویہاں۔(مان ویہان)

میں کروں۔	ماں کریاں۔(مان ڪريان)	میں لیٹوں۔	ماں لیٹاں۔(مان ليٽان)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے جملے بنائے ضمیرِ متکلم کے ساتھ،(ان کے علاوہ) کچھ اور بھی جملے بنائے تھے، جیسے:

میں کھاؤں۔	ماں کھاں۔(مان کان)	میں پیئوں۔	ماں پیئاں۔(مان پيئان)
میں گھوموں۔	ماں گھماں۔(مان گهمان)	میں پھروں۔	ماں پھراں۔(مان ڦران)

یہ بنیادی فعل کی وہ صورت ہے، جو ضمیر متکلم کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں بنیادی فعل میں لگنے والا لاحقہ 'اوں' کا ہے۔ اور سندھی میں 'آں' کا لاحقہ۔ جب ہم مکمل زمانے بنائیں گے تو اس وقت بنیادی یا معاون فعلوں میں یہ لاحقے استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اس پر زیادہ زور دیا ہے اور سمجھایا ہے۔ مثلاً: 'میں آتا ہوں'، مکمل کہنا ہو تو اس میں جو 'اوں' کی آواز ہے، وہ ہم کہیں نہ کہیں آگے چل کر استعمال کریں گے۔(جبکہ سندھی میں 'آں' لگتا ہے، اس لئے) یہ سندھی میں ہو جائے گا: 'ماں اچاں تھو'۔ اس میں جو بنیادی لاحقہ ہے وہ فعل میں قائم رہتا ہے۔ آج کے سبق میں جو باتیں آپکو بتائیں اس لحاظ سے آپ کچھ اور جملے مجھے بنا کر بتا سکتی ہیں؟

اسماء:	میں سیکھوں۔	ماں سکھاں۔(مان سکان)	میں دوڑوں۔	ماں ڈوڑاں۔(مان ڊوڙان)
	میں سوؤں۔	ماں سمھاں۔(مان سمهان)	میں سوچوں۔	مان سوچیاں۔(مان سوچيان)
	میں بھاگوں۔	ماں بھجاں۔(مان ڀڄان)	میں کھاؤں۔	ماں کھاں۔(مان کان)
	میں پیئوں۔	ماں پیئاں۔(مان پيئان)	میں لیٹوں۔	ماں لیٹاں۔(مان ليٽان)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے ساتھ۔ اب میں آپ کو ضمیر حاضر کے ساتھ بنیادی فعل کی تبدیلی یا گردان بتاتی ہوں۔ اردو میں بنیادی فعل 'آ' ہو تو اس کے ساتھ ضمیر 'تو' لگتا ہے۔ 'تو آ'۔ جبکہ اگر 'تو' کے بجائے 'تم' استعمال کریں گے تو 'آ' کے بجائے 'آؤ' لگانا پڑے گا۔ بہر حال اس صورت کو استعمال کرتے ہوئے ہم چند جملے بناتے ہیں۔

استاد: تو آئے۔ توں اچیں۔(تون اچين)

تو جائے۔ توں ونجیں (تون وڃين)

دونوں میں فرق یہ ہوا کہ اردو میں ہم نے 'آ' میں 'اے' کا لاحقہ لگا کہ 'آئے' بنایا۔ اور سندھی میں 'ایں' کا لاحقہ جوڑکر 'اچیں' بنایا۔ اب ان کو دہرایئے اور نئے الفاظ بتایئے:

(اسماء دہرائیں گی)

حسن: تو لکھے۔ توں لکھیں۔(تون لکين) تو اٹھے۔ توں اٹھیں۔(تون اٿين)

تو پڑھے۔ توں پڑھیں۔(تون پڙهين) تو کھائے۔ توں کھائیں۔(تون کائين)

تو پیئے۔ توں پیں۔ (تون پيين)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم تیسری قسم کا ضمیر لیتے ہیں جو غائب کہلاتا ہے جس کے لئے الفاظ اردو میں 'یہ' اور 'وہ' ہوتے ہیں اور سندھی میں 'ہی'۔ 'ہو'، جن کو مذکر مؤنث کے حساب سے حرکت کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، اصول سمجھنے کے لئے ہم صرف اس کی ایک صورت لیں گے۔ بنیادی فعل کی ضمیر غائب کے ساتھ بناوٹ اس طرح ہو گی:

وہ آئے۔ ہو اچے۔ (هو اچي) وہ جائے۔ ہو ونجے (هو وڃي)۔

وہ لکھے۔ ہو لکھے۔(هو لکي) وہ پڑھے۔ ہو پڑھے۔(هو پڙهي)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے ساتھ بنیادی فعل کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔ اس کو ہم کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا کافی ہے۔ تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 16

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی-اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ تو آیئے سندھی سیکھیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو ضمیر حاضر کے ساتھ بنیادی فعل کی گردان یا تبدیلی بتائی تھی۔ اردو میں بنیادی فعل 'آ' ہو تو اس کے لئے ضمیر حاضر 'تو' ہوتا ہے، اس کا جملہ یوں بنے گا 'تو آ' اور اگر 'تو' کے بجائے 'تم' استعمال کریں گے تو 'آؤ' لگانا پڑے گا۔ اس لئے فی الحال میں اُس کو 'آؤ' کے ساتھ نہیں استعمال کرتی۔ اردو میں اگر کہنا ہو 'تو آئے' تو سندھی میں کہیں گے 'توں اچیں'۔ اس طرح کے بہت سارے جملے آپ لوگوں نے کل بنائے تھے۔ تو آپ کچھ دہرائیں گے۔

اسماء: تو جائے۔ توں وڃيں (تون وڃين)

تو لکھے۔ توں لکھیں (تون لکين)

تو اٹھے۔ توں اٹھیں (تون اٿين)

تو پڑھے۔ توں پڑھیں (تون پڙهين)

تو کھائے۔ توں کھائیں (تون کائين)

تو پیئے۔ توں پیں (تون پيين)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب اِس سے آپ کو یہ پتہ چلا کہ ضمیر حاضر کے لئے بنیادی فعل کے آخر میں اردو میں 'اے' کا لاحقہ لگایا۔ سندھی میں 'ایں' کا۔ مختلف زمانوں میں بھی اسی طرح لاحقے لگتے ہیں۔

میں آپ کو اب تیسری قسم کے ضمیر کے جملوں کی طرف لاتی ہوں جو کہ ضمیرِ غائب کہلاتا ہے اور اِس کے لئے الفاظ ہوتے ہیں 'یہ' اور 'وہ' سندھی میں 'ہی' اور 'ہو'، اور مذکر مؤنث میں ان کی ادائگی مختلف انداز میں ہوتی ہے،

لیکن میں نے آپ کو صرف ایک ہی صورت بتائی تھی، تاکہ آپ کی سمجھ میں بات آجائے۔ اس کے جو جملے میں نے بتائے تھے آپ کو کچھ یاد ہیں؟

اسماء: وہ آئے۔ ھو اچے۔ (سندھی میں بھی 'اے' کا لاحقہ جوڑا)

وہ جائے۔ ھو ونجے (ھو وڃي)

وہ لکھے۔ ھو لکھے (ھو لکي)

وہ پڑھے۔ ھو پڑھے (ھو پڙھي)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر غائب کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے بنیادی فعل کو کس طرح تبدیل کیا۔ اور یہ سندھی اور اردو میں یکساں ہی تبدیلی واقع ہوئی۔ جس وقت مختلف زمانوں میں ان کو استعمال کریں گے تو یہ لاحقے ہمیں جملے بنانے میں مدد کریں گے۔ اس لئے ان کو ایک بار آپ سمجھ لیں۔ اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔ ایک بات اور یاد رکھیئے گا کہ اب تک ہم نے بنیادی فعل کی جو صورتیں دیکھیں وہ مذکر مؤنث میں ایک جیسی رہتی ہیں۔ اب چونکہ ہم ان ضمیروں اور فعلوں کی مدد سے مختلف زمانوں میں جملے بنانا سیکھیں گے، اس لئے ضروری ہے کہ ہم چند نئے الفاظ بھی سیکھ لیں۔ میں کچھ ضمیر جمع میں تبدیل کر کے دکھاتی ہوں آپ کو۔ پھر آپ ان کو تبدیل کیجئے گا۔

اردو میں 'میں' کی جمع ہے 'ہم'، سندھی میں 'ماں' کی جمع 'اسیں / اساں'

اردو میں 'تو' یا 'تم' کی جمع 'آپ'، سندھی میں 'توں' کی جمع 'توھیں' / 'توھاں'

اردو میں 'وہ' کی جمع 'وہ'، سندھی میں بھی 'ھو' کی جمع 'ھو' رہتی ہے

صرف مذکر مؤنث واحد میں ہلکی سی حرکات لگاتے ہیں۔ (جیسے ھو-ھوءَ)

اسماء آپ بتایئے۔

اسماء: 'میں' کی جمع 'ہم'۔ سندھی میں 'ماں' کی جمع 'اسیں' / 'اساں'

'تو' یا 'تم' کی جمع 'آپ'۔ سندھی میں 'توں' کی جمع 'توھیں' / 'توھاں'

ہر دو قسم کے ضمیروں کے استعمال میں تھوڑا سا فرق ہے۔ سیکھنے والوں کی آسانی کے لئے جملے بناتے وقت ہم 'اسیں' کے بجائے 'اساں' اور 'توھیں' کے بجائے 'توھاں' استعمال کریں گے۔ کیونکہ 'اساں' اور 'توھاں' ہر قسم کے فعلوں کے ساتھ استعمال لئے جاسکتے ہیں، جبکہ 'اسیں' اور 'توھیں' کا استعمال ہر جگہ نہیں کیا جاسکتا۔

'وہ' کی جمع 'وہ'۔ سندھی میں 'ہو' کی جمع 'ہو'

'یہ' کی جمع 'یہ'۔ سندھی میں 'ہیءُ' کی جمع 'ہی' (واحد اور مذکر میں ہلکی 'ءُ' کی آواز اور مؤنث میں 'ءَ' کی آواز لگتی ہے)

استاد: مؤنث واحد میں 'ہیءَ' / 'ہوءَ' ہوتا ہے مگر جمع میں پھر 'ہی' / 'ہو' ہوگا، یعنی 'ءَ' کی آواز جمع میں نہیں لگتی ہے۔

اب آیئے کچھ جملے بناتے ہیں جو فعل کی بلکل ابتدائی صورت دکھائیں گے۔

ضمیر متکلم:

اردو میں 'میں آؤں' کی جمع ہوگی 'ہم آئیں'۔ 'آؤں' سے 'آئیں' میں لاحقوں کا فرق ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ 'اوں' کا لاحقہ 'ایں' میں بدل گیا۔ 'آؤں' سے جمع 'آئیں' ہوگا۔

سندھی میں 'ماں اچاں' کی جمع ہوگی 'اساں اچوں'۔ یہاں 'اچاں' سے 'اچوں' میں 'آں' سے 'اوں' میں تبدیلی ہوئی۔ یعنی تقریباً اردو کے متضاد کام ہوا۔

ضمیر حاضر / مخاطب

اردو میں 'تو آئے' کی جمع 'آپ آئیں'۔ یعنی 'اے' کے لاحقے کی جگہ جمع میں 'ایں' کا لاحقہ لگادیا۔ اور 'آئے' سے 'آئیں' بن گیا۔

سندھی میں 'توں اچیں' کی جمع 'توھاں اچو'۔ 'ایں' کی جگہ 'او' کا لاحقہ آیا اور 'اچیں' سے جمع میں 'اچو' بنا۔

ضمیر غائب

اردو میں 'وہ آئے' کی جمع 'وہ آئیں'۔ اس میں 'اے' کو 'ایں' میں تبدیل کر کے فعل کی جمع بنائی اور 'آئے' سے 'آئیں' بنا۔

سندھی میں 'ھو اچے' سے 'ھو اچن' بنتا ہے یعنی 'اے' کی جگہ 'اَن' لگا کر جمع بناتے ہیں اور فعل 'اچے' کی جمع 'اچن' ہوگئی۔

ان اصولوں کو اس لئے بھی یاد کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اسی اصول پر مختلف زمانے بنتے ہیں اور کہیں بنیادی فعل میں اور کہیں معاون فعل میں یہ لاحقے لگا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ اب اسماء اور حسن آپ ان جملوں کو دہرائیے۔

اسماء: میں آؤں۔ ماں اچاں۔ ہم آئیں۔ اساں اچوں

میں جاؤں۔ ماں ونجاں۔ ہم جائیں۔ اساں ونجوں

میں لکھوں۔ ماں لکھاں۔ ہم لکھیں۔ اساں لکھوں

میں پڑھوں۔ ماں پڑھاں۔ ہم پڑھیں۔ اساں پڑھوں

(حسن بھی ان جملوں کو دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح آج آپ نے اردو اور سندھی کے بنیادی فعلوں کا ضمیر متکلم، ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال دیکھا۔ اور اس کے علاوہ مؤنث اور مذکر میں بھی تبدیلیاں دیکھ سکتے ہیں۔

اگر ہم ضمیر حاضر کے ساتھ جملے بنائیں گے تو اس طرح بنیں گے۔

تو آئے۔ توں اچیں۔ آپ آئیں۔ توھاں اچو

تو جائے۔ توں ونجیں (وجین)۔ آپ جائیں۔ توھاں ونجو (وجو)

تو لکھے۔ توں لکھیں۔ آپ لکھیں۔ توھاں لکھو

تو پڑھے۔ توں پڑھیں۔ آپ پڑھیں۔ توھاں پڑھو

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ تو اب ضمیر غائب کے لیے بھی میں ایک دو جملے آپ کو بتا دیتی ہوں، باقی پھر اگلے سبق میں کریں گے۔

وہ آئے۔ وہ آئیں۔ ھو اچے۔ ھو اچن

وہ جائے۔ وہ جائیں۔ ھو ونجے (وجے)۔ ھو ونجن (وجن)

اس طرح آپ نے اردو اور سندھی کے بنیادی فعلوں کا ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے ساتھ واحد اور جمع میں تبدیل ہونے کا عمل سمجھا۔ آپ کو ان کے بنیادی لاحقے ذہن میں رکھنے ہوں گے جو بعد میں ہمیں کام آئیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 17

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ میں، ہوں ڈاکٹر فہمید حسین۔ تو آیئے سندھی سیکھتے ہیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی زبان میں بنیادی فعلوں کو مختلف ضمیروں کے ساتھ کس طرح استعمال کرتے ہیں، ان کی جو صورتیں آپ کو بتائی گئیں وہ آگے چل کر مختلف زمانوں میں جملے بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔ آیئے ایک بار ان کو دہرا لیتے ہیں۔

اسماء آپ ضمیر متکلم 'میں' اور 'ہم' یعنی 'ماں' اور 'اساں' کے ساتھ بنیادی فعل کی صورت بتایئے۔

اسماء: میں لکھوں۔ ماں لکھاں۔ ہم لکھیں۔ اساں لکھوں

میں پڑھوں۔ ماں پڑھاں۔ ہم پڑھیں۔ اساں پڑھوں

میں آؤں۔ ماں اچاں۔ ہم آئیں۔ اساں اچوں

میں جاؤں۔ ماں وَنجاں (وڃان) ہم جائیں۔ اساں ونجوں (وڃون)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اب آپ ضمیر حاضر 'تو' اور 'آپ' کے جملے بنیادی فعل کے ساتھ بنا کر بتایئے۔

حسن: تو آئے۔ توں اچیں۔ آپ آئیں۔ توھاں اچو

تو جائے۔ توں ونجیں (وڃين) آپ جائیں۔ توھاں ونجو۔ (وڃو)

تو پڑھے۔ توں پڑھیں۔ آپ پڑھیں۔ توھاں پڑھو

تو لکھے۔ توں لکھیں۔ آپ لکھیں۔ توھاں لکھو

استاد: ٹھیک ہے، اب ضمیر غائب 'یہ' اور 'وہ' کے ساتھ بنیادی فعل کی بناوٹ دیکھتے ہیں۔ اسماء پہلے آپ بتائیں۔

اسماء: وہ آئے۔ ھو اچے۔ وہ آئیں۔ ھو اچن

وہ جائے۔ ھو وڃے۔ وہ جائیں۔ ھو وڃن (ویڻ)

وہ لکھے۔ ھو لکھے۔ وہ لکھیں۔ ھو لکھن

وہ پڑھے۔ ھو پڑھے۔ وہ پڑھیں۔ ھو پڑھن

(حسن دہرائیں گے)

استاد: مؤنث واحد میں تھوڑا سا حرکت کا فرق ہوتا ہے

ھوءَ پڑھے۔ ھو پڑھن یا ھیءَ پڑھے (جمع) ھی پڑھن وغیرہ

ان صورتوں میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں جمع کی صورت میں تینوں ضمیروں کے ساتھ فعل کس طرح تبدیل ہوتا ہے اور سندھی میں یہ کیسی صورت اختیار کرتا ہے اور کون کون سے لاحقے تبدیل ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے ہم مختلف زمانے یعنی زمانہ حال، زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے جملے بنا سکتے ہیں۔

دونوں زبانوں کے فعل ان زمانوں میں ذرا سی مختلف راہ لیتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ اردو میں بنیادی فعل کے ساتھ جو معاون فعل لگتے ہیں ان کا اپنا pattern ہے اور سندھی کا اپنا۔ اردو میں تمام مذکر صورتوں میں بنیادی فعل کا لاحقہ معاون فعل میں چلا جاتا ہے اور خود بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ جوڑ دیا جاتا ہے یہ چیز آپ کو مثالوں سے زیادہ بہتر طور سمجھ میں آئے گی۔

بنیادی جملہ میں نے بنانا سکھایا تھا: 'میں لکھوں' لیکن یہ ایک نامکمل بغیر زمانے کی بناوٹ ہے، (جسے مضارع کہتے ہیں) اس کو زمانہ حال میں جب بدلنا ہو گا تو یہ جملہ ہو جائے گا: 'میں لکھتا ہوں'۔ یعنی بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا لاحقہ لگایا تو 'لکھتا' بنا۔ اور معاون فعل میں 'اوں' کا لاحقہ لگایا تو ('ہونا' مصدر سے) 'ہوں' بنا۔ میں لکھ+تا ہوں۔ 'میں پڑھتا ہوں'، 'میں آتا ہوں'، 'میں جاتا ہوں'۔ یہ تو ہوا ضمیر متکلم کے ساتھ۔

ضمیر حاضر میں بھی اسی طرح لاحقے تبدیل ہوتے ہیں۔

مثلاً: 'تو لکھتا ہے'۔ اس میں بھی بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ لگا، جیسے ہم نے ضمیر متکلم کے ساتھ لگایا اور 'لکھتا' بن گیا۔ اسی طرح، 'اے' کا لاحقہ معاون فعل کی صورت میں چلا گیا اور 'ہے' بن گیا۔ 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'، 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'۔

اسی طرح ضمیر غائب میں بھی دیکھتے ہیں۔ زمانہ حال کا جملہ ہوتا ہے: 'وہ لکھتا ہے'۔ اس میں بھی بنیادی فعل میں وہی 'تا' کا لاحقہ لگا تب جا کر یہ 'لکھتا' بنا اور معاون فعل میں 'ے' کا لاحقہ لگا کر 'ہے' بنا۔ اور یوں یہ جملہ بنا 'وہ پڑھتا ہے' یا 'وہ آتا ہے'، 'وہ جاتا ہے'۔ یہ تمام صورتیں واحد کی ہیں۔ میں پہلے آپ کو ان کی متبادل سندھی صورتوں کے بارے میں بتاؤنگی اس کے بعد جمع کی طرف آئیں گے۔

'میں لکھتا ہوں' کا ترجمہ سندھی میں ہوتا ہے 'ماں لکھاں تھو'۔ اب آپ دیکھئے سندھی میں بنیادی فعل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ('ماں لکھاں'۔ 'ماں لکھاں تھو')، صرف ایک معاون فعل 'تھو' کا اضافہ ہوا۔۔۔ اردو میں بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا اضافہ ہوا تھا۔ یہاں معاون فعل میں 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ یہ 'تھو' کیا ہے ('تا' کا متبادل سمجھ لیجئے)۔ یہ معاون فعل ہے۔ اور اس طرح جملہ بنے گا:

'ماں پڑھاں تھو'، 'ماں اچاں تھو'، 'ماں ونجاں (وِجان) تھو'۔

استاد: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو

میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں تھو (وِجان)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اِن تمام جملوں میں یہ جو آخر میں ہم 'تھو' کا لفظ بول رہے ہیں۔ اس کو معاون فعل کہتے ہیں، اور یہ جس طرح اردو میں (مصدر) 'ہونا' ہوتا ہے، اسی طرح سندھی میں 'تھیڑں' کہتے ہیں۔ یہ 'تھیڑں' مصدر ہے۔ جس کا اردو متبادل 'ہونا' ہے۔ 'ہونا' سے 'ہے' 'ہو'، 'ہوں' وغیرہ اردو میں بنتے ہیں۔ جب کہ سندھی میں 'تھیڑں' سے 'تھو'، 'تھی'، 'تھا'، 'تھیوں' وغیرہ صورتیں بنتی ہیں، اور یہ تمام 'تھیڑں' (مصدر) سے نکلتی ہیں۔ ان سب کو معاون فعل کہتے ہیں، جو بنیادی فعلوں کو بنانے میں مدد کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی الگ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مگر عموماً ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ اور یہ چیزیں پھر میں کل آپ کو ایک بار اور سمجھاؤں گی۔ آج کے لئے ہم یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق ۔ 18

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے کچھ جملے آپ کو بنانا سکھائے تھے جو کہ زمانہ حال کے ہیں اور ضمیر متکلم کے ساتھ ہیں۔ ایک جملہ ہم نے بنایا تھا۔ 'میں لکھتا ہوں'، اس کا سندھی میں ترجمہ کیا تھا 'ماں لکھاں تھو'۔ اس میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی میں بنیادی فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ 'ماں لکھاں' میں ہم نے 'تھو' کا اضافہ کیا جو کہ معاون فعل ہے۔ اردو میں بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا اضافہ ہوا۔ معاون فعل میں ہم نے 'اوں' کا لاحقہ لگا کر 'ہوں' بنایا۔ اب جملے اس طرح ہوئے:

ماں پڑھاں تھو۔

ماں اچاں تھو۔

ماں ونجاں (ویجان) تھو۔

ان تمام جملوں میں ہم نے دیکھا کہ 'ماں پڑھاں'، 'ماں اچاں'، 'ماں ونجاں' فعل کی بنیادی صورتیں ہیں، ان میں ہم نے 'تھو' کا اضافہ کیا۔ 'تھو' ایک معاون فعل ہے جو 'تھیڑں' مصدر سے نکلا ہے جس کا اردو متبادل ہے 'ہونا'، اس 'ہونا' سے اردو میں 'ہے'، 'ہو'، 'ہو' وغیرہ بنتے ہیں۔ جبکہ سندھی میں 'تھو'، 'تھی'، 'تھا'، 'تھیوں' وغیرہ صورتیں ملتیں ہیں۔ ان سب کو معاون فعل کہتے ہیں جو بنیادی فعلوں کو بنانے میں مدد کرتے ہیں اور ان کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے جو کل جملے بنائے تھے، آپ ان کو دہرائیے:

اسماء: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔

میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھو۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح سے مؤنث میں بنیادی فعل کی صورت وہی رہے گی، صرف معاون فعل میں مذکر میں 'تھو' استعمال کیا تھا اور مؤنث کے لئے 'تھی' استعمال ہوگا۔ اسماء اب آپ مؤنث کے کچھ جملے بنائیے:

اسماء: میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔
میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔
میں کھاتی ہوں۔ ماں کھاں تھی۔
میں پیتی ہوں۔ ماں پیئاں تھی۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ دونوں مل کر مذکر مؤنث کے جملے بنائیے:

حسن: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔
اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔
حسن: میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (وجان) تھو۔
اسماء: میں جاتی ہوں۔ ماں ونجاں (وجان) تھی۔
حسن: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔
اسماء: میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔
حسن: میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔
اسماء: میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔
(اسماء اور حسن دوبارہ دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو تمام جملے ہوگئے ضمیر متکلم 'میں' اور سندھی میں 'ماں' کے ساتھ۔ اس استعمال کو سامنے رکھتے ہوئے اگر ہم ضمیر حاضر کے جملے بنائیں گے تو اس کے جملے (اردو میں) اس طرح بنیں گے: 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'، 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'۔ یعنی یہاں پر ہم نے دیکھا کہ فعل کی صورت میں تھوڑی سی تبدیلی ہے۔ جب کہ سندھی میں اس طرح ہوگا، 'توں لکھیں تھو'۔ فعل کی بنیادی صورت 'توں لکھیں' ہے، اس میں صرف 'تھو' ملائیں گے تو یہ ہو جائے گا 'توں لکھیں تھو'۔ اسی طرح:

توں پڑھیں تھو۔ تو پڑھتا ہے۔

توں اچیں تھو۔ تو آتا ہے۔

توں ونجیں (وجین) تھو۔ تو جاتا ہے۔

(اسماء دہرائیں گی)

یہ تمام جملے ہم نے ضمیر حاضر کے ساتھ واحد میں بنائے۔ عموماً اردو میں 'تو' کا استعمال نہیں ہوتا مگر یہاں فعل کو سمجھانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، اس لئے 'تو' کو ہم 'تم' کے برابر سمجھیں گے۔ ضمیر متکلم کے ساتھ اور ضمیر حاضر کے ساتھ فعل کا استعمال آپ نے مختلف صورتوں میں دیکھا۔ باقی ضمیروں کے ساتھ ہم اگلے سبق میں آپ کو بتائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 19

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک کے اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ حال میں جملے بنانے کے اصول بتائے جن میں ضمیر متکلم مذکر اور مؤنث شامل ہیں آج پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں اس کے بعد دیگر ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھیں گے۔ حسن آپ پچھلے سبق کے جملے دہرائیے۔

حسن: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو

میں کھاتا ہوں۔ ماں کھاں تھو

میں پیتا ہوں۔ ماں پیئاں تھو

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں 'میں لکھوں' سے بنیادی فعل اسی طرح ہم نے تبدیل کیا اور اس میں 'تا' کا لاحقہ لگایا۔ جبکہ سندھی میں بنیادی فعل کی ضمیر متکلم کے ساتھ جو مضارع والی صورت تھی 'لکھاں'، 'پڑھاں'، 'کھاں'، 'پیئاں'۔ وہ تبدیل نہیں ہوئی، صرف اس کے ساتھ معاون فعل 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ اور 'لکھاں تھو'، 'پڑھاں تھو' وغیرہ صورتیں بنیں۔ اسماء ان کی مؤنث صورتیں کس طرح ہوتی ہیں؟

میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی

میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی

میں کھاتی ہوں۔ ماں کھاں تھی

میں پیتی ہوں۔ ماں پیئاں تھی

استاد: اب آپ دونوں مل کر مذکر مؤنث کے جملے بولیئے۔ مگر کچھ مختلف فعل استعمال کیجئے۔

حسن: میں سوتا ہوں۔ ماں سمھاں تھو۔

اسماء: میں سوتی ہوں۔ ماں سمھاں تھی۔

حسن: میں روتا ہوں۔ ماں روئاں تھو۔

اسماء: میں روتی ہوں۔ ماں روئاں تھی۔

حسن: میں دوڑتا ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھو۔(ڊوڙان)

میں دوڑتی ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھی۔(ڊوڙان)

میں گھومتا ہوں۔ ماں گھماں تھو۔

میں گھومتی ہوں۔ ماں گھماں تھی۔

استاد: اب آپ ضمیر متکلم مذکر اور مؤنث کے ساتھ فعل کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اب آتے ہیں دوسرے ضمیر یعنی ضمیر حاضر یا ضمیر مخاطب واحد کی طرف۔ اس کی بنیادی صورتیں بھی ایک بار میں نے آپ کو بتائی تھیں، جو تھیں 'تو آئے'، 'تو جائے'، 'تو لکھے'، 'تو پڑھے'۔

سندھی میں 'توں اچیں'، 'توں ونجیں' (وڃين)، 'توں لکھیں'، 'توں پڑھیں'۔ اب زمانہ حال میں اردو میں بتایئے کیا کہتے ہیں؟

اسماء: 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'، 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'۔

حسن: ایسے بھی تو کہہ سکتے ہیں: 'تم آتے ہو'، 'تم جاتے ہو'، 'تم لکھتے ہو'، 'تم پڑھتے ہو'۔

استاد: بالکل کہہ سکتے ہیں بلکہ اردو میں اسی طرح کہتے ہیں، مگر بنیادی فعل 'لکھ'، 'پڑھ'، 'آ'، 'جا' کے استعمال کو سمجھانے کے لئے میں نے 'تو' والی صورت بتائی تھی کیونکہ اردو کے اندر واحد کی صورت میں فعل میں جو 'تا' کا لاحقہ لگتا ہے اس کا متبادل سندھی میں 'تھو' ہے، تو اس کو سمجھانے کے لئے ہم نے یہ صورتیں منتخب کی ہیں۔ اب ان کی متبادل سندھی صورتیں دیکھتے ہیں:

تو آتا ہے۔ توں اچیں تھو۔

تو جاتا ہے۔ توں ونجیں (وڃين) تھو۔

اسماء: میڈم باقی جملے میں بناؤں؟

استاد: ٹھیک ہے آپ بنائیں۔

اسماء: تو لکھتا ہے۔ توں لکھیں تھو۔

تو پڑھتا ہے۔ توں پڑھیں تھو۔

تو کھاتا ہے۔ توں کھائیں تھو۔

تو پیتا ہے۔ توں پیں تھو۔

استاد: اسماء! آپ ان کی مؤنث صورتیں بنا سکتی ہیں؟

اسماء: تو آتی ہے / تم آتی ہو۔ توں اچیں تھی۔

تو جاتی ہے / تم جاتی ہو۔ توں وڃیں (وڃین) تھی۔

تو لکھتی ہے / تم لکھتی ہو۔ توں لکھیں تھی۔

تو پڑھتی ہے / تم پڑھتی ہو۔ توں پڑھیں تھی۔

تو کھاتی ہے / تم کھاتی ہو۔ توں کھائیں تھی۔

تو پیتی ہے / تم پیتی ہو۔ توں پیں تھی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: آپ نے زمانہ حال کے جملے ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے ساتھ سیکھے۔ ایک ضمیر اور رہتا ہے، ضمیر غائب۔ واحد میں اس کے جملے بناتے ہیں:

وہ آتا ہے، وہ جاتا ہے۔ ان صورتوں کو سندھی میں دیکھتے ہیں:

وہ لکھتا ہے۔ ہو لکھے تھو

حسن: میڈم باقی جملے میں بناؤں:

وہ پڑھتا ہے۔ ہو پڑھے تھو

وہ کھاتا ہے۔ ہو کھائے تھو

	وہ پیتا ہے۔	ھو پيئي ٿو
	وہ آتا ہے۔	ھو اچي ٿو
	وہ جاتا ہے۔	ھو وڃي (ويجي) ٿو

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء آپ ان کی مؤنث صورت کے بارے میں بتائیے:

اسماء:	وہ آتی ہے۔	ھوءَ اچي ٿي
	وہ جاتی ہے۔	ھوءَ وڃي (وڃي) ٿي
	یہ لکھتی ہے۔	ھيءَ لکي ٿي
	یہ پڑھتی ہے۔	ھيءَ پڙھي ٿي
	وہ کھاتی ہے۔	ھوءَ کائي ٿي
	وہ پیتی ہے۔	ھوءَ پيئي ٿي

استاد: اب آپ دونوں ایک ساتھ کہئے۔ مذکر اور مؤنث کے جملے۔

اسماء:	وہ آتا ہے۔	ھو اچي ٿو
حسن:	وہ آتی ہے۔	ھوءَ اچي ٿي
اسماء:	وہ جاتا ہے۔	ھو وڃي (ويجي) ٿو
حسن:	وہ جاتی ہے۔	ھوءَ وڃي (وڃي) ٿي
اسماء:	یہ لکھتا ہے۔	ھي لکي ٿو
حسن:	یہ لکھتی ہے۔	ھوءَ لکي ٿي
اسماء:	یہ پڑھتا ہے۔	ھي پڙھي ٿو
حسن:	یہ پڑھتی ہے۔	ھيءَ پڙھي ٿي
اسماء:	یہ کھاتا ہے۔	ھي کائي ٿو

حسن: یہ کھاتی ہے۔ هيءَ کائي ٿي

اسماء: یہ پیتا ہے۔ هي پيئي ٿو

حسن: یہ پیتی ہے۔ هيءَ پيئي ٿي

استاد: اس طرح آپ نے سیکھا کہ زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ کل انشاءاللہ کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 20

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین! آیئے سندھی سیکھیں۔

آج کے سبق میں ہم پچھلے سبق کو دہرا کر کچھ نئے اصول سیکھیں گے۔ پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ کس طرح اردو اور سندھی میں زمانہ حال کے جملے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے ہم نے تین قسم کے ضمیروں کا استعمال کیا: ضمیر متکلم (میں وغیرہ) ضمیر حاضر (تو/ تم وغیرہ) اور ضمیر غائب (یہ / وہ)۔ اور یہ تمام جملے ہم نے عدد واحد کے بنائے تھے۔ آج ہم ان کو دہرا کر ان کی جمع میں صورتیں دیکھیں گے۔ حسن آپ کو پچھلے سبق کے جملے یاد ہیں؟

حسن: جی مَمّ! میں وہ جملے بتاتا ہوں:

میں آتا ہوں۔	ماں اچاں تھو
میں جاتا ہوں۔	ماں ونجاں (وڃان) تھو
میں لکھتا ہوں۔	ماں لکھاں تھو
میں پڑھتا ہوں۔	ماں پڑھاں تھو

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ نے دیکھا کہ اردو میں بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ لگا اور معاون فعل میں 'اوں' کا لاحقہ۔ سندھی میں بنیادی فعل کی صورت قائم رہی جبکہ معاون فعل کا اضافہ ہوا۔ 'اچاں تھو' میں 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ اسماء مؤنث میں کیا صورت ہوگی۔ ذرا سے مختلف فعل استعمال کر کے بتائیں۔

اسماء:

میں کھاتی ہوں۔	ماں کھاں تھی
میں پیتی ہوں۔	ماں پیئاں تھی
میں سوتی ہوں۔	ماں سمھاں تھی

میں دوڑتی ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھی

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب یہ تو ہوگئے متکلم کے جملے۔ اب آپ ضمیر حاضر 'تو' اور 'تم' کے جملے بھی ایک بار دہرائیے۔ یہ میں آپ کو پہلے بتاچکی ہوں۔

اسماء: تو آتا ہے یا تم آتے ہو۔ توں اچیں تھو

تو جاتا ہے یا تم جاتے ہو۔ توں ونجیں (وجیں) تھو

تو کھاتا ہے یا تم کھاتے ہو۔ توں کھائیں تھو

تو پیتا ہے یا تم پیتے ہو۔ توں پیں تھو

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب حسن آپ مؤنث کے بھی جملے بنا کر بتایئے:

حسن: تو آتی ہے یا تم آتی ہو۔ توں اچیں تھی

تو دوڑتی ہے یا تم دوڑتی ہو۔ توں ڈوڑیں تھی (ڈوڑیں)

تو گھومتی ہے یا تم گھومتی ہو۔ توں گھمیں تھی

تو سوتی ہے یا تم سوتی ہو۔ توں سمھیں تھی

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب آتے ہیں ضمیر غائب کی طرف یعنی 'یہ'/ 'وہ' یا سندھی میں 'ہی'/ 'ہو' ضمیروں کو جملوں میں استعمال کریں۔

اسماء: وہ آتا ہے۔ ہو اچے تھو

وہ جاتا ہے۔ ہو ونجے (وجی) تھو

وہ سوتا ہے۔ ہو سُمھے تھو

وہ روتا ہے۔ ہو روئے تھو

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! آپ مؤنث کے جملے بنائیں!

حسن: وہ آتی ہے۔ ھوءَ اچے ٿی۔

وہ جاتی ہے۔ ھوءَ وڃے (وڃي) ٿي۔

وہ سوتی ہے۔ ھوءَ سمھے ٿي۔

وہ روتی ہے۔ ھوءَ روئے ٿي

استاد: ٹھیک ہے۔ ان تمام جملوں میں آپ نے زمانہ حال میں ضمیر کے عدد واحد کے ساتھ جملے بنائے۔ ایک بار مؤنث کے جملے آپ بھی دہرایئے حسن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آیئے جمع میں دیکھتے ہیں کہ کیا صورت ہوتی ہے۔ بنیادی صورتیں جو ہم نے بنائی تھیں، وہ تھیں 'ہم آئیں' یعنی 'اسان اچوں'۔ ان سے نئی صورتیں بنیں گی 'ہم آتے ہیں' اور سندھی میں 'اسین اچوں ٿا'۔ اس میں بھی آپ نوٹ کیجئے کہ کیا تبدیلی ہم لائے ہیں۔ یعنی اردو میں فعل واحد میں 'آتا' ہے اور جمع میں 'آتے' بن جاتا ہے۔ جب کہ اس میں آگے 'ہوں' سے 'ہیں' کی طرف آ جاتے ہیں۔ سندھی میں واحد 'اچاں' سے جمع 'اچوں' بنا اور معاون فعل 'ٿو'

سے جمع 'ٿا' ہو گیا۔ اگر آپ کی سمجھ میں آگیا ہے تو جملے بنانے کی کوشش کیجئے۔ میں آپ کو اردو میں بتاتی ہوں۔ 'میں آتا ہوں'، 'ماں اچاں ٿو' تو جمع میں ہو گا 'ہم آتے ہیں'، سندھی میں کس طرح بنائیں گے؟

اسماء: اساں اچوں ٿا۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اب ان کو ایک ساتھ ملا کر کہیئے تا کہ فرق کا پتہ چل جائے۔

اسماء: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں ٿو۔ ہم آتے ہیں۔ اساں اچوں ٿا۔

میں جاتا ہوں۔ ماں وڃاں (وڃان) ٿو۔ ہم جاتے ہیں۔ اساں وڃوں (وڃون) ٿا۔

میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں ٿو۔ ہم لکھتے ہیں۔ اساں لکھوں ٿا۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں ٿو۔ ہم پڑھتے ہیں۔ اساں پڑھوں ٿا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ نے دیکھا کہ میں سندھی کی مخصوص آوازوں کو ابھی درست نہیں کر رہی ہوں۔ اس لئے کہ میں چاہ رہی ہوں کہ پہلے آپ جملوں کی بناوٹ سیکھ لیں۔ پھر ہم آوازوں کی طرف آئیں گے۔
اسماء اس کی مؤنث میں کیا صورت ہو گی۔

اسماء: میں آتی ہوں۔	ماں اچاں تھی۔	ہم آتی ہیں۔	اسیں اچوں تھیوں یا اساں اچوں تھیوں۔
میں جاتی ہوں۔	ماں ونجاں (وچاں) تھی۔	ہم جاتی ہیں۔	اسیں / اساں ونجوں (وجوں) تھیوں۔
میں لکھتی ہوں۔	ماں لکھاں تھی۔	ہم لکھتی ہیں۔	اسیں / اساں لکھوں تھیوں۔
میں پڑھتی ہوں۔	ماں پڑھاں تھی۔	ہم پڑھتی ہیں۔	اسیں / اساں پڑھوں تھیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اس طرح آپ نے سندھی زبان میں زمانہ حال میں جملے بنانا سیکھے۔ جو کہ ضمیروں کی تین قسموں کے ساتھ بنائے۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔ مذکر، مؤنث، واحد، جمع کے صیغوں میں۔ فعل کی صورت میں تبدیلی کو بھی آپ نے دیکھا۔ اگلے سبق میں آپ کو کچھ اور نئی باتیں بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت چاہتی ہوں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 21

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے عدد واحد کے ساتھ جملے بنانا سیکھے تھے۔ اب آیئے جمع میں دیکھیں کیا صورت ہوتی ہے۔ بنیادی صورتیں جو میں نے آپ کو بتائی تھیں وہ اس طرح تھیں 'ہم آئیں' یا سندھی میں کہیں گے 'اساں اچوں'۔ ان کی نئی صورتیں بنیں گی 'ہم آتے ہیں'۔ 'اسیں اچوں تھا۔

یعنی اردو میں فعل واحد 'آتا' سے جمع میں 'آتے' بنا اور 'ہوں' سے 'ہیں'۔ سندھی میں واحد میں 'اچاں' سے جمع 'اچوں' بنا اور معاون فعل 'تھو' سے جمع 'تھا' ہو گیا۔ حسن آپ کی سمجھ میں آ گیا ہو تو جملہ بنانے کی کوشش کیجیے۔

حسن: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔ ہم آتے ہیں۔ اساں اچوں تھا۔

میں جاتا ہوں۔ ماں وَنجاں (وِچاں) تھو۔ ہم جاتے ہیں۔ اساں وَنجوں (وِچوں) تھا۔

میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔ ہم لکھتے ہیں۔ اساں لکھوں تھا۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔ ہم پڑھتے ہیں۔ اساں پڑھوں تھا۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اس کے بعد مؤنث صورتیں کیا ہوں گی، اسماء۔

اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔ ہم آتی ہیں۔ اساں / اسیں اچوں تھیوں۔

استاد: 'اساں اچوں تھیوں' کہیے، اس میں 'تھی' کی جگہ ہم نے 'تھیوں' کا استعمال کیا جو کہ سندھی میں 'تھی' کی جمع ہے۔ تو اس طرح جملہ بنا 'میں آتی ہوں'۔ 'ماں اچاں تھی'۔ 'ہم آتی ہیں'۔ 'اسیں / اساں اچوں تھیوں' آپ بھی دہرایئے:

اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔ ہم آتی ہیں۔ اسیں / اساں اچوں تھیوں۔
میں جاتی ہوں۔ ماں ونجاں(وجاں) تھی۔ ہم جاتی ہیں۔ اسیں / اساں ونجوں(وجوں) تھیوں۔
میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔ ہم لکھتی ہیں۔ اسیں / اساں لکھوں تھیوں۔
میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔ ہم پڑھتی ہیں۔ اسیں / اساں پڑھوں تھیوں۔
میں سوتی ہوں۔ ماں سمھاں تھی۔ ہم سوتی ہیں۔ اسیں / اساں سمھوں تھیوں۔
(حسن بھی دہرائیں گے)

استاد: اب آپ دونوں صرف جمع کے جملے ساتھ ساتھ کہیئے کیونکہ واحد اور جمع کو میں الگ کرنا چاہ رہی ہوں۔ لیکن ان میں کچھ اضافی الفاظ بھی استعمال کیجیے۔

حسن: ہم آتے ہیں۔ اسیں / اساں اچوں تھا
اسماء: ہم آتی ہیں۔ اسیں / اساں اچوں تھیوں
حسن: ہم روٹی کھاتے ہیں۔ اسیں / اساں مانی کھاؤں تھا(سندھی میں 'روٹی' کو 'مانی' کہتے ہیں)
اسماء: ہم روٹی کھاتی ہیں۔ اسیں / اساں مانی کھاؤں تھیوں
حسن: ہم پانی پیتے ہیں۔ اساں پاڻي پیئوں تھا (پاڻي)
اسماء: ہم پانی پیتی ہیں۔ اساں پاڻي پیئوں تھیوں
حسن: ہم خط لکھتے ہیں۔ اساں خط لکھوں تھا
اسماء: ہم خط لکھتی ہیں۔ اساں خط لکھوں تھیوں
حسن: ہم کتاب پڑھتے ہیں۔ اساں کتاب پڑھوں تھا
اسماء: ہم کتاب پڑھتی ہیں۔ اساں کتاب پڑھوں تھیوں

استاد: اس طرح آپ نے سندھی زبان میں زمانہ حال میں جملے بنانا سیکھے جو کہ ضمیروں کی تین قسموں کی ساتھ بنائے۔ ضمیر متکلم، حاضر اور غائب، مذکر مؤنث واحد جمع کے صیغوں میں فعل کی صورت میں تبدیلی کو بھی آپ نے دیکھا۔ اگلے سبق میں میں آپ کو کچھ اور نئی باتیں بتاؤں گی، تب تک کے لئے اجازت چاہتی ہوں۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 22

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

گذشتہ سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ زمانہ حال میں سندھی میں جملے کن اصولوں کے تحت بنتے ہیں اور یہ اردو سے کس طرح مطابقت رکھتے ہیں یا فرق رکھتے ہیں۔ اس حوالے سے ہم نے مذکر، مؤنث، واحد اور جمع کے صیغوں کے ساتھ علحدہ علحدہ جملے بنائے تھے۔ ان میں کچھ الفاظ کا اضافہ کرکے ایک بار پھر ان کو دہرا کر آگے بڑھتے ہیں۔ اسماء اور حسن آپ ان جملوں کو ذرا دہرایئے گا۔

حسن: میں اخبار پڑھتا ہوں۔ ماں اخبار پڑھاں تھو۔
ہم اخبار پڑھتے ہیں۔ اساں اخبار پڑھوں تھا۔

اسماء: میں اخبار پڑھتی ہوں۔ ماں اخبار پڑھاں تھی۔
ہم اخبار پڑھتی ہیں۔ اساں اخبار پڑھوں تھیوں۔

استاد: شاباس! اب کوئی دوسرا فعل استعمال کر کے جملہ بنا کر بتایئے۔

حسن: میں تیز دوڑتا ہوں۔ ماں تیز ڈوڑاں تھو۔
ہم تیز دوڑتے ہیں۔ اساں تیز ڈوڑوں تھا۔

اسماء: میں تیز دوڑتی ہوں۔ ماں تیز ڈوڑاں تھی۔
ہم تیز دوڑتی ہیں۔ اساں تیز ڈوڑوں تھیوں۔

حسن: میں اسکول جاتا ہوں۔ ماں اسکول ونجاں (وجان) تھو۔
ہم اسکول جاتے ہیں۔ اساں اسکول ونجوں (وجون) تھا۔

اسماء: میں اسکول جاتی ہوں۔ ماں اسکول ونجاں (وجان) تھی۔
ہم اسکول جاتی ہیں۔ اساں اسکول ونجوں (وجوں) تھیوں۔

استاد: اب ہم دوسری قسم کے ضمیروں کو لیتے ہیں۔ 'تو'، 'تم' اور 'آپ'۔ ان کو ضمیر حاضر یا مخاطب کہتے ہیں۔ آپ جملے بنایئے۔

حسن: تم گھر جاتے ہو۔ توں گھر ونجیں (وجین) تھو۔
آپ گھر جاتے ہیں۔ توھاں گھر ونجو (وجو) تھا۔

اسماء: تم گھر جاتی ہو۔ توں گھر ونجیں (وجین) تھی۔
آپ گھر جاتی ہیں۔ توھاں گھر ونجو (وجو) تھیوں۔

حسن: تم آم کھاتے ہو۔ توں انب کھائیں تھو۔
آپ آم کھاتے ہیں۔ توھاں انب کھاؤ تھا۔

اسماء: تم آم کھاتی ہو۔ توں انب کھائیں تھی۔
آپ آم کھاتی ہیں۔ توھاں انب کھاؤ تھیوں۔

استاد: تیسری قسم کے ضمیر 'یہ'/ 'وہ'/ 'ہی'/ 'ہو' کے ساتھ جملے بنایئے۔

حسن: ہی چھوکرو انگور کھائے تھو۔ یہ لڑکا انگور کھاتا ہے۔
ہی چھوکرا انگور کھائین تھا۔ یہ لڑکے انگور کھاتے ہیں۔

اسماء: ہیء چھوکری انگور کھائے تھی۔ یہ لڑکی انگور کھاتی ہے۔
ہی چھوکریوں انگور کھائین تھیوں۔ یہ لڑکیاں انگور کھاتی ہیں۔

استاد: 'کھائے' کی جمع ہوئی 'کھائین' اور 'تھی' کی جمع ہوئی 'تھیوں'۔

استاد: اس طرح اردو اور سندھی میں جو تبدیلی ہوتی ہے وہ آپ نے دیکھی۔ ان جملوں کی مدد سے آپ نے سیکھا کہ زمانہ حال میں جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ زمانہ حال کی کچھ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں۔ کل کے سبق میں ہم ان کے بارے میں سیکھیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 23

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھے۔ کچھ جملے نئے الفاظ ملا کر دہراتے ہیں۔

حسن: ماں مچھی مانی کھاں تھو۔ میں مچھلی روٹی کھاتا ہوں۔

اساں مچھی مانی کھاؤں تھا۔ ہم مچھلی روٹی کھاتے ہیں۔

ماں مچھی مانی کھاں تھی۔ میں مچھلی روٹی کھاتی ہوں۔

اساں مچھی مانی کھاؤں تھیوں۔ ہم مچھلی روٹی کھاتی ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب دوسرا ضمیر لیتے ہیں۔ ضمیر حاضر۔ اس کا کوئی جملہ اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: توں بس میں چڑھیں تھو۔ تم بس میں چڑھتے ہو۔

توھاں بس میں چڑھو تھا۔ آپ بس میں چڑھتے ہیں۔

استاد: اب اسماء آپ ان کو مؤنث میں کہیے۔

اسماء: توں بس میں چڑھیں تھی۔ توھاں بس میں چڑھو تھیوں۔

استاد: اس کے بعد حسن! آپ کوئی دوسرا جملہ بنائیے، جس میں آپ ضمیر غائب کا استعمال کریں۔ یعنی 'یہ'، 'وہ' یا 'ہی'، 'ہو' وغیرہ۔

حسن: ہی ءُ چھوکرو انگور کھائے تھو۔ یہ لڑکا انگور کھاتا ہے۔

ہی چھوکرا انگور کھائین تھا۔ یہ لڑکے انگور کھاتے ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: پھر اس کے بعد مؤنث کے جملے بولیے۔

اسماء: ہی ءَ چھوکری انگور کھائے تھی۔ یہ لڑکی انگور کھاتی ہے۔
ہی چھوکریوں انگور کھائین تھیوں۔ یہ لڑکیاں انگور کھاتی ہیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوا عام زمانہ حال جسے ہم حال مطلق بھی کہتے ہیں۔

زمانہ حال کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے زمانہ جاری یا استمراری کہتے ہیں، انگریزی میں Present Continuous Tense کہتے ہیں۔ جب آپ کوئی بات کر رہے ہیں تو اسی وقت کام بھی ہو رہا ہے تو اس کام کے لئے جب کچھ بولا جائے گا تو اس کو continuous جاری یا استمراری کہیں گے۔ اس میں مسلسل یا جاری کام کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ مثلاً:

'میں کام کر رہا ہوں' یا 'میں روٹی کھا رہا ہوں'۔

'تم گھر جا رہے ہو' یا 'تم اسکول سے آ رہے ہو'۔

اسی طرح 'وہ کتاب پڑھ رہا ہے' یا 'ارشد مضمون لکھ رہا ہے' یہ تمام جملے آپ کو بتاتے ہیں کہ کام جاری ہے۔ ان صورتوں میں سندھی میں دو طرح سے جملے بنائے جاسکتے ہیں۔ ایک صورت یہ ہے:

'میں اسکول جا رہا ہوں'، تو سندھی میں کہیں گے: 'ماں اسکول ونجاں (وجان) پیو'۔

آپ کو یاد ہوگا کہ (زمانہ حال مطلق کے جملے) 'میں اسکول جاتا ہوں' کے لئے ہم نے جملہ بنایا تھا 'ماں اسکول ونجاں (وجان) تھو'۔ اب (جاری زمانے کے لئے) کہہ رہے ہیں 'ماں اسکول ونجاں (وجان) پیو'۔ تو کیا فرق ہوا؟ کہ آخر میں ہم نے 'تھو' کی جگہ 'پیو' لگادیا۔

'میں اسکول جا رہا ہوں'، اردو میں 'جاتا' سے 'جا رہا' بن گیا، اور سندھی میں 'ونجاں (وجان) پیو' کو استعمال کیا 'ونجاں (وجان) تھو' کی جگہ۔

اس طرح کے جملے کے لئے سندھی میں ایک اور صورت بھی رائج ہے جو معیاری سندھی لہجے سے ذرا سی مختلف ہے مگر غلط نہیں ہے۔ چونکہ یہ اردو کے جملے سے قریب تر ہے اس لئے اس کے بارے میں بھی میں آپ کو بتا دیتی ہوں تاکہ آپ کو آسانی ہو، وہ یہ کہ:

اردو میں جب کہتے ہیں 'میں کھا رہا ہوں' تو سندھی میں ایک صورت یہ بھی ہے کہ 'ماں کھائی رہیو آہیاں'

یعنی 'کھارہا' اور 'کھائی رہیو' میں تھوڑا سا فرق ہے۔

پہلا جملہ حیدرآباد کے آسپاس کے لوگ زیادہ بولتے ہیں اور دوسرا جملہ جو ہے وہ جب آپ اپر سندھ کی طرف جائیں گے تو بولتا سنیں گے۔ دونوں ہی صحیح ہیں۔ آیئے اب تھوڑے سے جملے بناتے ہیں۔ تاکہ آپ کو فرق کا پتہ چلے۔

'میں کتاب پڑھ رہا ہوں'۔ اسے کہیں گے 'ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں' اور دوسری صورت ہوگی 'ماں کتاب پڑھاں پیو' یہ دو صورتیں ہیں۔ دونوں صورتوں کو آپ ایک بار دہرایئے۔ حسن آپ کہیئے۔

حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں یا ماں کتاب پڑھاں پیو۔

(اسماء دہرائیں گے)

استاد: ایک اور جملہ میں بتاتی ہوں، آپ اس کا ترجمہ کریں 'میں آم کھا رہا ہوں' اسے کس طرح کہیں گے؟

اسماء: میں آم کھا رہا ہوں۔ ماں انب کھائی رہیو آہیاں / ماں انب کھاں پیو۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: بہرحال یہ دونوں صورتیں آپ کے سامنے ہیں، جو آپ کو آسان لگے آپ اسی کو استعمال کیجئے گا۔ آج میں نے آپ کو زمانہ حال استمراری (Present Continuous Tense) کے جملے بنانا بتائے۔ اگلے سبق میں ہم اِن کو دہرائیں گے اور باقی ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 24

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ زمانہ حال کی ایک قسم ہوتی ہے جسے زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense کہتے ہیں۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہوتا ہے اس کے لئے جب بات کریں گے تو اس زمان میں بات کریں گے، جیسے: 'میں آرہا ہوں'، 'میں جارہا ہوں'، 'میں کھا رہا ہوں'۔ یہ جاری یا استمراری کے جملے ہیں۔ ان میں اور پہلے جو میں نے آپ کو زمانہ حال بتایا تھا ان میں فرق آپ کو اس وقت پتہ چلے گا جب ہم دونوں کے جملے بولیں گے۔ میں آپ کو جملہ اردو میں بتاتی ہوں آپ سندھی میں اس کا ترجمہ کرکے بتایئے۔

استاد: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔

حسن: ماں ڪتاب پڙهي رهيو آهيان / ماں ڪتاب پڙهان پيو۔

(اسماء دہرائیں گی)

حسن: میں آم کھا رہا ہوں۔

ماں انب کائي رهيو آهيان / ماں انب کاں پيو۔

استاد: اسماء آپ ان کو دہرایئے اور مؤنث کے جملے بنایئے:

اسماء: میں آم کھا رہی ہوں۔	ماں انب کائي رهي آهيان۔	ماں انب کاں پئي۔
میں تیز دوڑ رہی ہوں۔	ماں تيز ڊوڙي رهي آهيان۔	ماں تيز ڊوڙاں پئي۔
میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔	ماں سنڌي سکي رهي آهيان۔	ماں سنڌي سکاں پئي۔
میں کالج میں پڑھ رہی ہوں۔	ماں ڪاليج ۾ پڙهي رهي آهيان۔	ماں ڪاليج ۾ پڙهاں پئي۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب آپ زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense میں ضمیر متکلم واحد کے جملے کچھ نئے الفاظ کے ساتھ بنائیے۔

اسماء: میں کھانا کھا رہا ہوں۔ ماں مانی کھاں پیو / ماں مانی کھائی رہیو آہیاں۔
میں لسی پی رہا ہوں۔ ماں لسی پیئاں پیو / ماں لسی پی رہیو آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان ہی جملوں کو مؤنث میں کیسے کہیں گے؟

اسماء: میں کھانا کھا رہی ہوں۔ ماں مانی کھاں پئی / ماں مانی کھائی رہی آہیاں۔
میں لسی پی رہی ہوں۔ ماں لسی پیئاں پئی / ماں لسی پی رہی آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: بلکل ٹھیک۔ ایسے کچھ اور بھی جملے بنائیے۔

حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ماں کتاب پڑھاں پیو / ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں۔
میں کام کر رہا ہوں۔ ماں کم کریاں پیو / ماں کم کرے رہیو آہیاں۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء آپ کچھ نئے مؤنث کے جملے بنائیے۔

اسماء: میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔ ماں سندھی سکھاں پئی / ماں سندھی سکھی رہی آہیاں۔
میں سبق یاد کر رہی ہوں۔ ماں سبق یاد کریاں پئی / ماں سبق یاد کرے رہی آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: آج آپ نے زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense کے جملے ضمیر متکلم کے ساتھ بنائے۔ اگلے سبق میں ہم باقی ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 25

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے دیکھا کے ضمیر متکلم 'میں'، 'ماں' کے ساتھ زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense یا جاری کے جملے کس طرح بنیں گے۔ آیئے پہلے ان کو دہرالیتے ہیں۔

میں کھانا کھارہا ہوں۔ ماں مانی کھاں پیو / ماں مانی کھائی رہیو آہیاں۔

میں لسی پی رہا ہوں۔ ماں لسی پیئاں پیو / ماں لسی پی رہیو آہیاں۔

حسن آپ ان کو دہرایئے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! ان ہی جملوں کو مؤنث میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔

اسماء: میں کھانا کھارہی ہوں۔ ماں مانی کھاں پئی / ماں مانی کھائی رہی آہیاں۔

میں لسی پی رہی ہوں۔ ماں لسی پیئاں پئی / ماں لسی پی رہی آہیاں۔

استاد: بلکل ٹھیک۔ ایسے کچھ اور بھی جملے بنایئے حسن!

حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ماں کتاب پڑھاں پیو / ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں۔

میں کام کر رہا ہوں۔ ماں کم کریاں پیو / ماں کم کرے رہیو آہیاں۔

استاد: اسماء آپ ان جملوں کو دہرایئے اور کچھ نئے مؤنث کے جملے بنایئے۔

اسماء: میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔ ماں سندھی سکھاں پئی / ماں سندھی سکھی رہی آہیاں۔

میں سبق یاد کر رہی ہوں۔ ماں سبق یاد کریاں پئی / ماں سبق یاد کرے رہی آہیاں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آیئے دیکھیں کہ ضمیر حاضر کے ساتھ کیا صورت ہوتی ہے۔

اسماء: تم گھر جا رہے ہو۔ توں گھر ونجیں(وجین) پیو / توں گھر ونجی(وجي) رہیو آہیں۔
تم اچار چکھ رہے ہو۔ توں آچار چکھیں پیو / توں آچار چکھے رہیو آہیں۔

استاد: اسماء! آپ ان جملوں کو دہرائیں اور مؤنث کے جملے بنائیں۔
(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: تم اسکول جا رہی ہو۔ توں اسکول ونجیں(وجین) پئی / توں اسکول ونجی(وجي) رہی آہیں۔
تم اوپر چڑھ رہی ہو۔ توں مٹھے چڑھیں پئی / توں مٹھے چڑھی رہی آہیں۔

استاد: اسی طرح کے کچھ اور جملے اگر بنانا چاہیں تو میں آپ کو ایک جملہ بتاتی ہوں۔ اس کو آپ پھر دوسری صورت میں کہیئے گا۔ مثلاً: اگر آپ کو کہنا ہو 'تم موسیقی سن رہے ہو' تو اس کو سندھی میں کیسے کہیں گے۔ آپ تھوڑا سا کوشش کریں گی اسماء!

اسماء: 'توں موسیقی سنی رہیو آہیں'۔ (سنی (سڑیں) کو عام طور پر بدھیں(ٻڌین) کہتے ہیں)
'توں موسیقی بدھیں(ٻڌين) پیو'۔

حسن: 'توں گانا بدھیں پیو'۔ 'توں گانا بدھی رہیو آہیں'۔ ('ٻڌي' میں سندھی کی مخصوص آواز ہے 'ٻ')

استاد: یہ تمام صورتیں ہوئیں ضمیر حاضر کی۔ ہم نے آپ کو بتایا کہ ان کو کس طرح استعمال کرتے ہیں زمانہ حال استمراری میں۔ اس طرح آج آپ نے زمانہ حال استمراری میں جملے بنانا سیکھے۔ اب تک ہم نے دو ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے ہیں۔ ضمیر متکلم اور حاضر۔ اگلے سبق میں ہم ضمیر غائب کے جملے بنائیں گے۔ اس وقت تک کے لئے اجازت خدا حافظ۔

سبق 26

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو سندھی زبان میں Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کلام کرنے والا یا بولنے والا کام کے جاری رہتے ہوئے کچھ بولے، جیسے: 'آرہا ہوں'، 'جارہا ہوں' یا سامنے والے سے کہا جائے 'تم لکھ رہے ہو' / 'پڑھ رہے ہو'۔ یعنی جو کام ابھی ہو رہا ہو، اس کے لئے کہا جائے۔

اس حوالے سے ہم نے ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے جملے بنا لیے تھے۔ پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں، اس کے بعد میں آپ کو ضمیر غائب کے ساتھ جملے بنانا بتاؤں گی۔ حسن آپ مذکر کے جملے بولئے۔

حسن: میں اسکول جارہا ہوں۔ ماں اسکول ونجاں (وڃان) پیو۔

اسماء: مگر اس کو ہم اس طرح بھی تو کہہ سکتے ہیں: ماں اسکول ونجی (وڃي) رہیو آہیاں۔

استاد: جی ہاں سندھی میں یہ دونوں صورتیں رائج ہیں، آپ دونوں میں سے کوئی ایک استعمال کرسکتے ہیں۔ پہلی صورت کو میرا خیال یہ ہے کہ یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہوگا کیونکہ زمانہ حال کا جملہ آپ سیکھ چکے ہیں 'ماں ونجاں تھو' اور جب زمانہ حال استمراری ہو تو 'تھو' کی جگہ 'پیو' لگادیں گے اور یہ ہو جائے گا 'ماں ونجاں پیو'، جبکہ دوسری صورت 'ماں ونجی رہیو آہیاں' اردو کے جملے 'میں جارہا ہوں' سے ملتی جلتی ہے۔ اس لئے آپ پہ چھوڑا ہے میں نے، کہ آپ جو بھی جملہ استعمال کریں وہ درست ہوگا۔

حسن آپ کچھ جملے خود بھی بنایئے۔

حسن: تم اوپر چڑھ رہی ہو۔ توں مٹھے چڑھی رہی آہیں۔

تم خوبصورت لگ رہی ہو۔ توں خوبصورت لگی رہی آہیں۔ (لڳي' میں سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ' ہے)

اسماء: توں خوبصورت لگیں پئی۔ (لڳين)

استاد: اب میں آپ کو تیسرے ضمیر کے ساتھ جملے بنانا سکھاتی ہوں جو ہے ضمیر غائب، یا پھر کسی کا نام لیکر بھی ایسے ہی جملے بنا سکتے ہیں۔

وہ تیز دوڑ رہا ہے۔ هو تیز ڈوڙي رهيو آهي / هو تيز ڊوڙي پيو۔

شاہد اچھا کام کر رہا ہے۔ شاهد سٺو ڪم ڪري رهيو آهي / شاهد سٺو ڪم ڪري پيو۔

ان کو مؤنث میں بدلنے کا اصول بھی میں آپ کو بتا چکی ہوں۔ حسن آپ مذکر کے جملے بنایئے اور اسماء آپ مؤنث کے جملے بنایئے۔

حسن: وہ خوبصورت لگ رہا ہے۔ هو خوبصورت لڳي رهيو آهي۔ (لڳي)

اسماء: وہ خوبصورت لگ رہی ہے۔ هوءَ خوبصورت لڳي رهي آهي۔ (لڳي)

حسن: یہ لڑکا آہستہ کام کر رہا ہے۔ هي ڇوڪرو آهستي ڪم ڪري رهيو آهي۔

اسماء: یہ لڑکی آہستہ کام کر رہی ہے۔ هيءَ ڇوڪري آهستي ڪم ڪري رهي آهي۔

استاد: اسماء! اب آپ ان جملوں کو دوسری صورت میں تبدیل کیجئے۔

حسن: هو خوبصورت لڳي پيو۔

هي ڇوڪرو آهستي ڪم ڪري پيو۔

اسماء: هوءَ خوبصورت لڳي پئي۔ (لڳي)

هيءَ ڇوڪري آهستي ڪم ڪري پئي۔

استاد: اب آپ ان تینوں ضمیروں کا ایک ایک جملہ مجھے بنا کر بتایئے۔

حسن: مان شوق سان پڙهي رهيو آهيان۔ میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔

تون انگور کائي رهيو آهين۔ تم انگور کھا رہے ہو۔

هو خوش ٿي رهيو آهي۔ وہ خوش ہو رہا ہے۔

اسماء: مان ادي کي خط لکي رهي آهيان۔ میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔

تون هوم ورڪ ڪري رهي آهين۔ تم ہوم ورک کر رہی ہو۔

وہ تیار ہو رہی ہے۔ هوءَ تیار ٿي رهي آهي۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اس طرح آپ نے جاری کام کے حوالے سے جملے بنانا سیکھے۔ اگلے سبق میں انشاء اللہ ہم آپ کو کچھ نئی باتیں سکھائیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 27

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا کہ زمانہ حال استمراری یعنی Present Continuous Tense میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ آیئے پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں۔

حسن:	ماں شوق سان پڑھی رہیو آہیاں۔	میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔
	توں انگور کھائی رہیو آہیں۔	تم انگور کھا رہے ہو۔
	ہو خوش تھی رہیو آہے۔	وہ خوش ہو رہا ہے۔
اسماء:	ماں ادیءَ کھے خط لکھی رہی آہیاں۔	میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔
	توں ہوم ورک کرے رہی آہیں۔	تم ہوم ورک کر رہی ہو۔
	ہوءَ تیار تھی رہی آہے۔	وہ تیار ہو رہی ہے۔

استاد: اردو کے مصدر 'ہونا' کے سندھی متبادل 'ہئڑں' یا 'تھیڑں' (هئڻ یا ٿيڻ) ہوتے ہیں۔ اس جملے میں اردو میں 'ہونا' سے 'ہو رہی' اور 'تھیڑں' سے 'تھی رہی' بنتا ہے، جو اس جملے میں استعمال ہوا ہے۔

اب کچھ اور جملے بنایئے۔

حسن: ماں سبق پڑھی رہیو آہیاں۔

اسماء: ماں سبق پڑھی رہی آہیاں۔

حسن: توں کم کرے رہیو آہیں۔

اسماء: توں کم کرے رہی آہیں۔

حسن: شاهد ڈوڑی رہیو آہے۔

اسماء: شاھدہ ڈوڑی رہی آ ہے۔

استاد: ان جملوں کو ایک اور طرح سے بھی کہہ سکتے ہیں۔

حسن: ماں سبق پڑھاں پیو۔
توں کم کریں پیو۔
شاھد ڈوڑے پیو۔
(اسماء دہرائے جائیں گی)

استاد: اب آپ نے دونوں طرح کے جملے بنا کر دیکھے اور آپ نے دیکھا کہ ان میں ہم 'پیو' کی جگہ 'پئی' استعمال کرتے ہیں تو یہ مؤنث بنتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں ہم نے جو تبدیلی دیکھی اس کو ہمیں یاد کرنا ہے۔
یہ ہوئے سندھی میں Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کے جملے اور اس میں فعل کو ہم ضمیر متکلم، ضمیر حاضر، ضمیر غائب کے ساتھ جملوں میں استعمال کرنا سیکھ چکے ہیں۔ اور آپ نے یہ بھی دیکھا کہ مذکر اور مؤنث میں کیا فرق ہوتا ہے۔ اب آیئے ان کو جمع میں تبدیل کر کے دیکھیں۔ اردو میں جمع کے جملے کس طرح ہوں گے؟

اسماء: 'ہم آرہے ہیں' یا 'ہم انگور کھا رہے ہیں'۔
'آپ خوش ہو رہے ہیں' یا 'آپ کام کر رہے ہیں'۔

حسن: 'وہ دوست کو یاد کر رہے ہیں'۔
ہم آرہے ہیں۔ اساں اچی رہیا آہیوں۔
ہم انگور کھا رہے ہیں۔ اساں انگور کھائی رہیا آہیوں۔

استاد: اب آپ مؤنث میں کس طرح کہیں گی، اسماء:

اسماء: ہم آرہی ہیں۔ اساں اچی رہیوں آہیوں۔
ہم انگور کھا رہی ہیں۔ اساں انگور کھائی رہیوں آہیوں۔

استاد: بعض اردو کے دانشوروں کا کہنا ہے کہ ضمیر متکلم کے لئے جمع کا جو صیغہ ہے اس میں مؤنث مذکر کا فرق نہیں کرنا چاہیئے اور لڑکیاں یا عورتیں مردوں کی طرح کہہ سکتی ہیں کہ 'ہم آرہے ہیں'۔ 'ہم جارہے ہیں'، مگر چونکہ ہمیں

سندھی میں یہ بناوٹیں اور جملوں کی ساخت واضح کرنی ہے، اس لئے ہم ان کو استعمال کر رہے ہیں، اور اردو میں اسی طرح جملے بنا رہے ہیں۔ آپ ایک بار ان جملوں کو پھر دہرایئے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب یہ زمانہ حال استمراری کے جمع کے جملے ہوئے۔ ان کو کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 28

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی اردو بول چال کے پروگرام 'آیئے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کا استعمال دیکھا، جس میں ہم نے مذکر اور مؤنث ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھے۔ حسن اور اسماء! آپ ان کو ایک ایک بار دہرایئے تو پھر آگے بڑھتے ہیں۔

حسن: میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔ ماں شوق ساں پڑھی رہیو آہیاں۔

تم انگور کھا رہے ہو۔ توں انگور کھائی رہیو آہیں۔

وہ خوش ہو رہا ہے۔ ہو خوش تھی رہیو آہے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے مذکر کے جملے۔ اب آپ کوئی مؤنث کے جملے بنائیں گی اسماء!

اسماء: میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔ ماں ادی ءَ کھے خط لکھ رہی آہیاں۔

تم ہوم ورک کر رہی ہو۔ توں ہوم ورک کرے رہی آہیں۔

وہ تیار ہو رہی ہے۔ ہوءَ تیار تھی رہی آہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں ہم نے ضمیروں کو واحد کے صیغے میں استعمال کیا، اب ان کو جمع کے صیغے میں دیکھتے ہیں۔ مثلاً:

اردو میں 'ہم'، 'آپ' اور 'وہ' اور سندھی میں 'اساں'، 'توھاں' اور 'ہو' یا 'ہی'۔

اسماء: ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔

آپ آج گھر جارہے ہیں۔

وہ اس وقت کھانا کھارہے ہیں۔

استاد: ان جملوں میں چند نئے الفاظ بھی آپ نے ڈالے ہیں 'ابھی' کو سندھی میں 'ہینئر' یا 'ہاڻي' (هاڻي) کہتے ہیں 'آج' کو 'اج' (اڄ) اور 'اس وقت' کو 'ہن وقت'۔ آپ ان جملوں کو سندھی میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔

اسماء: ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔ اساں ہینئر بازار ساں۔ نہیں کھاں اچی رہیا آہیوں

حسن: میڈم اس کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں نا: اساں ہینئر بازار کھاں اچوں پیا۔

استاد: بالکل ٹھیک، ضمیر متکلم کے ساتھ 'اچاں پیو' کی جمع 'اچوں پیا'۔ 'اچی رہیو آہیاں' کی جمع 'اچی رہیا آہیوں' جو آپ کو آسان لگے وہ بولئے۔

اسماء: میڈم میں دونوں جملے کہتی ہوں۔

اساں ہینئر بازار کھاں اچوں پیا یا اساں ہینئر بازار کھاں اچی رہیا آہیوں۔

حسن: دوسرا جملہ میں بناتا ہوں۔

آپ آج گھر جارہے ہیں۔ توھاں اج (اڄ) گھر وڃو (وڃو) پیا۔

یا اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں: توھاں اج (اڄ) گھر وڃی (وڃي) رہیا آہیو۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب آپ نیا جملہ ضمیر غائب کا بنا کر بتائیے۔

اسماء: وہ اس وقت کھانا کھارہے ہیں۔ ہو ہن وقت مانی کھائین پیا۔

یا پھر: ہو ہن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔

استاد: یہ دونوں بناوٹیں آپ کو معلوم ہو چکی ہیں۔ اب آپ ان میں سے کوئی ایک استعمال کرتے ہوئے کچھ اور فعلوں کے جملے بنائیے مگر صیغہ مؤنث کا رکھئے گا۔

اسماء: ہم آج پکنک پر جارہی ہیں۔ اسیں اج (اڄ) پکنک تے وڃی (وڃي) رہیوں آہیوں۔

آپ کل کیا کررہی ہیں۔ توھاں کل چھا کرے رہیوں آہیو؟

استاد: اردو میں آنے والے کل اور گذرے ہوئے کل کے لئے ایک ہی لفظ ہوتا ہے، مگر سندھی میں گذرے کل کو 'کلھ' یا 'کالھ' کہتے ہیں اور آنے والے کل کو 'سبھاڻي' (سڀاڻي) کہتے ہیں- اب اس طرح جملہ درست کیجئے اور فعل کو بھی آپ تھوڑا صحیح انداز میں بولیئے۔

اسماء: آپ کل کیا کررہی ہیں۔ توھاں سبھاڻي (سڀاڻي) چھا کرے رہیوں آہیو۔
وہ آج سبق یاد کررہی ہیں۔ ھو اج (اڄ) سبق یاد کرے رہیوں آہن۔

استاد: حسن آپ ان جملوں کو دہرایئے۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اور اسماء اب آپ مذکر مؤنث کا ایک ایک جملہ دہرایئے۔

حسن:	اساں ہینئر بازار کھاں اچی رہیا آہیوں۔	ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔
اسماء:	اساں ہینئر بازار کھاں اچی رہیوں آہیوں۔	ہم ابھی بازار سے آرہی ہیں۔
حسن:	توھاں اج (اڄ) گھر ونجی (وڃي) رہیا آہیو۔	آپ آج گھر جارہے ہیں۔
اسماء:	توھاں اج (اڄ) گھر ونجی (وڃي) رہیوں آہیو۔	آپ آج گھر جارہی ہیں۔
حسن:	ھو ہن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔	وہ اس وقت کھانا کھارہے ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ایسے تمام جملے جو آپ نے ابھی بنائے، ان میں ہم نے ضمیر حاضر، ضمیر غائب اور ضمیر متکلم کے جملے جمع میں بنانا سیکھے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاءاللہ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 29

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی- اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ جمع میں زمانہ حال استمراری یعنی Present Continuous Tense کے جملے کیسے بنتے ہیں، ان کو دہرائیں گے اور اس کے بعد کچھ اور نئے جملے بھی بنائیں گے۔

اسماء: ہم آج پکنک پر جارہی ہیں۔ اسیں اج (اڄ) پکنک تے وڃی (وڃي) رهيون آهيون۔

آپ کل کیا کررہی ہیں۔ توهاں سڀاڻي ڇا ڪري رهيون آهيو؟

استاد: اردو میں آنے والے کل اور گذرے ہوئے کل کے لئے ایک ہی لفظ ہے مگر سندھی میں گذرے کل کو 'ڪلهه' یا 'ڪالهه' کہتے ہیں اور آنے والے کل کو سڀاڻي کہتے ہیں۔

اسماء: آپ کل کیا کررہی ہیں۔ توهاں سڀاڻي ڇا ڪري رهيون آهيو۔

وہ آج سبق یاد کررہی ہیں۔ هو اج (اڄ) سبق ياد ڪري رهيون آهن۔

استاد: حسن آپ ان جملوں کو دہرائیے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اور اسماء اب آپ مذکر مؤنث کا ایک ایک جملہ دہرائیے

حسن: اساں هينئر بازار کهاں اچي رهيا آهيون۔ ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔

اسماء: اساں هينئر بازار کهاں اچون پيون۔ ہم ابھی بازار سے آرہی ہیں۔

توهاں اج(اڄ) گهر وڃي (وڃي) رهيا آهيو۔ آپ آج گھر جارہے ہیں۔

توهاں اج(اڄ) گهر وڃي (وڃي) رهيون آهيو۔ آپ آج گھر جارہی ہیں۔

توهاں اج(اڄ) گهر وڃو (وڃو) پيا۔ آپ آج گھر جارہے ہیں۔

توھاں اڄ(اڄ) گھر ونڃو(وڃو) پيئو۔ آپ آج گھر جا رہی ہیں۔

حسن: ھو ھن وقت مانی کھائی رھيا آھن۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

ھو ھن وقت مانی کھائی رھيون آھن۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہی ہیں۔

ھو ھن وقت مانی کھائن پيا۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

ھو ھن وقت مانی کھائين پيون۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہی ہیں۔

استاد: ایسے تمام جملوں کو دہرائیں۔

حسن: اسين اڄ(اڄ) پکنک تے ونڃی(وڃي) رھيا آھيون۔ ہم آج پکنک پر جا رہے ہیں (مذکر)

اسماء: اسين اڄ(اڄ) پکنک تے ونڃی(وڃي) رھيون آھيون۔ ہم آج پکنک پر جا رہی ہیں (مؤنث)

توھاں سڀاڻيں ڇھا کرے رھيا آھيو۔ آپ کل کیا کر رہے ہیں۔

حسن: توھاں سڀاڻيں ڇھا کرے رھيون آھيو۔ آپ کل کیا کر رہی ہیں۔

حسن: ھو اڄ(اڄ) سبق ياد کرے رھيا آھن۔ وہ آج سبق یاد کر رہے ہیں۔

اسماء: ھو اڄ(اڄ) سبق ياد کرے رھيون آھن۔ وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔

استاد: اس طرح کے جملوں کو ہم کل کے سبق میں پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ انشاءاللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق_ 30

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال استمراری کے جملے بنانا سیکھے تھے۔ ان میں سے چند جملے آپ ایک بار دہرالیجئے۔ تو پھر ہم آگے بڑھتے ہیں۔

اسماء: اساں ہینئر بازار کھاں اچوں پیا۔ اساں ہینئر بازار کھاں اچوں پیوں۔
توھاں اج(اڄ) گھر ونجو (وڃو) پیا۔ توھاں اج(اڄ) گھر ونجو (وڃو) پیوں۔
ھو ھن وقت مانی کھائیں پیا۔ ھو ھن وقت مانی کھائیں پیوں۔

استاد: انہی جملوں کی جو دوسری صورتیں ہیں وہ میں آپ کو سنا دیتی ہوں۔
اساں ہینئر بازار کھاں اچی رہیا آہیوں۔ اساں ہینئر بازار کھاں اچی رہیوں آہیوں۔
توھاں اج(اڄ) گھر ونجی (وڃي) رہیا آہیو۔ توھاں اج(اڄ) گھر ونجی (وڃي) رہیوں آہیو۔
ھو ھن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔ ھو ھن وقت مانی کھائی رہیوں آہن۔
(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: یہ تمام صورتیں ہم Present Continuous Tense کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کل میں نے آپ سے ایک سوالیہ جملہ بھی پوچھا تھا، ایک بار اسے دہرالیتی ہوں۔
توھاں سجاڑیں چھا کرے رہیا آہیو؟ آپ کل کیا کر رہے ہیں؟
توھاں سجاڑیں چھا کرے رہیوں آہیو؟ آپ کل کیا کر رہی ہیں؟
(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: یہ جملے ہوئے ضمیر حاضر کے اب ضمیر غائب کے جملے بنائیے:

حسن: هوا ج(اڄ) سبق ياد کري رهيا آهن۔ وہ آج سبق یاد کر رہے ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: هوا ج(اڄ) سبق ياد کري رهيون آهن۔ وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ مختلف صورتیں جو ہم نے آپ کو بتائیں ان میں آپ نے دیکھا 'توھاں' یعنی 'آپ'، 'ھو' یعنی 'وہ'، 'ہم' یعنی 'اساں'۔ یہ جتنی صورتیں ہیں، یہ جتنے ضمیر ہیں، ان کے ساتھ فعل کی صورت کیا ہوتی ہے۔ اور یہ بھی آپ نے دیکھا کہ سندھی زبان میں زمانہ حال استمراری یا Present Continuous Tense میں مختلف ضمیروں کے ساتھ واحد جمع اور مذکر مؤنث کے جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ سندھی کے جملوں کی میں تے مختلف صورتیں بھی آپ کو بتائیں، ان کو بھی آپ نے دہرا لیا۔ اب ہم کچھ اور جملے بنائیں گے۔

ہم دوڑ رہے ہیں۔ اساں ڊوڙي رهيا آهيون۔

ہم دوڑ رہی ہیں۔ اساں ڊوڙي رهيون آهيون۔

آپ اصول توڑ رہے ہیں۔ توهاں اصول ٽوڙي رهيا آهيو۔

آپ اصول توڑ رہی ہیں۔ توهاں اصول ٽوڙي رهيون آهيون۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ایسا جملہ بنائیں، جس میں ضمیر غائب کا استعمال ہو۔

اسماء: وہ ہم سے مل رہے ہیں۔ هو اساں ساں ملي رهيا آهن۔

وہ ہم سے مل رہی ہیں۔ هو اساں ساں ملي رهيون آهن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء اب آپ بتائیے کہ انہی جملوں کو ہم دوسرے طریقے سے کیسے بول سکتے ہیں۔

اسماء: اساں ڊوڙوں پيا۔ اساں ڊوڙوں پيون۔

توھاں اصول ٹوڑیو پیا۔ — توھاں اصول ٹوڑیو پیوں۔

ھو اساں ساں ملن پیا۔ — ھو اساں ساں ملن پیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ دونوں صورتیں میں آپ کو بتا چکی ہوں۔ کوئی ایک آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی درست ہیں۔ آج سبق کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ اگلے سبق میں کچھ نئی باتیں سیکھیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 31

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
سامعین اب تک ہم تیس سبق مکمل کر چکے ہیں جن میں میں نے آپ کو سندھی زبان کے بارے میں چند بنیادی باتیں بتائیں۔ مثلاً یہ کہ سندھی زبان کے الفاظ کے حروف متحرک ہوتے ہیں اور ان کے آخری حروف پر زبر، زیر، پیش، 'الف'، 'و'، 'ی' کی آوازیں لازماً ہوتی ہیں۔ ان آوازوں یا حرکات کی مدد سے ہم الفاظ کو مذکر، مؤنث، واحد، جمع میں نہ صرف پہچان سکتے ہیں بلکہ ان کی مدد سے ان میں تبدیلیاں بھی کر سکتے ہیں۔ یہ تمام آوازیں تلفظ کے لئے بھی اہمیت رکھتی ہیں۔

اس کے علاوہ ہم نے سندھی زبان کے جملے زمانہ حال اور زمانہ حال استمراری یعنی Present Tense اور Present Continuous Tense میں بنانا سکھائے۔ اس استعمال میں ہم نے ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب یعنی First, Second & Third Person Pronouns کے ساتھ مذکر مؤنث اور واحد جمع کے جملے بھی بنائے۔ ان کو ہم نے کئی کئی بار دہرایا بھی ہے۔ اس لئے اب ہم زمانہ حال کی ایک اور قسم کو لیتے ہیں جو ہے زمانہ حال معمولی۔ سندھی میں اسے زمانہ حال مدامی بھی کہتے ہیں۔ جس کو انگریزی میں Habitual Tense بھی کہتے ہیں۔ جب کوئی عمل مستقل، عموماً، معمول کے مطابق یا عادت کے موجب کرتے ہیں تو اس طرح کے جملے بناتے ہیں 'میں اسکول بس میں جایا کرتا ہوں'، 'میں روز رات کو واک کیا کرتا ہوں'، 'تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو' یا جایا کرتے ہو، 'تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو' یا کھایا کرتے ہو۔ 'وہ عادتاً نشہ کرتا ہے' یا کیا کرتا ہے وغیرہ۔

اس صورت میں سندھی میں جو جملے بناتے ہیں ان کی صورت کچھ اس طرح ہوگی۔

ضمیر متکلم:

میں روزانہ اسکول بس میں جاتا ہوں (یا جایا کرتا ہوں)۔

آپ کو معلوم ہے کہ 'میں جاتا ہوں' کے لئے 'ماں ونجاں تھو' ہوتا ہے مگر 'میں جایا کرتا ہوں' کے لئے 'ماں ویندو آہیاں' ہوگا۔ (اس طرح جملہ بنے گا)

ماں روزانو اسکول بس میں ویندو آہیاں

میں روز رات کو واک کرتا ہوں (یا کیا کرتا ہوں)　　ماں روز رات جو واک کندو آہیاں۔

استاد: اسماء اور حسن آپ ان دونوں جملوں کو دہرائیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر حاضر:

تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو (یا جایا کرتے ہو)　　توں ہر سال موکلوں ملھائڑں سوات ویندو آہیں۔

تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو (یا کھایا کرتے ہو)　　توں رات جو عموماً چانور کھائیندو آہیں۔

استاد: اسماء اور حسن آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

وہ تفریح کے لئے اکثر فلمیں دیکھتا ہے (دیکھا کرتا ہے)

ہو تفریح لائے اکثر فلموں ڈسندو (ڏسندو) آہے (دیکھنا۔ ڈسڑں۔ ڈسندو) (سندھی کی مخصوص آواز ڏ)

یہ لڑکا روز یہاں آتا ہے۔　　ہی چھوکرو روز ہتے ایندو آہے

استاد: اسماء اور حسن آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

سامعین یہ تھا زمانہ حال دوامی یا معمولی، جس میں کسی معمول کے کام کے بارے میں بتایا گیا ہو۔ اس زمانے میں مؤنث کے جملے کیسے بنائیں گے۔ یہ بات اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 32

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال مدامی یا معمولی کے بارے میں سیکھا تھا، جس میں ہم نے کسی معمول کے کام کے بارے میں جملے بنانا سیکھے۔ آیئے پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں۔ اسماء آپ مجھے ضمیر متکلم کے جملے بتایئے۔

اسماء: میں روزانہ اسکول بس میں جاتا ہوں (یا جایا کرتا ہوں) ماں روزانو اسکول بس میں ویندو آہیاں۔

میں روز رات کو واک کرتا ہوں (کیا کرتا ہوں) ماں روز رات جو واک کندو آہیاں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اب آپ ضمیر حاضر کے ساتھ جملے بتایئے۔

حسن: تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو (یا جایا کرتے ہو) توں ہر سال موکلوں لھائڑں سوات ویندو آہیں۔

تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو (یا کھایا کرتے ہو) توں رات جو عموماً چانور کھائیندو آہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب اس کے بعد ضمیر غائب کے جملے بھی ایک بار دہرا لیتے ہیں تاکہ پھر نئی چیزیں میں آپ کو بتاؤں۔

اسماء: وہ تفریح کے لئے اکثر فلمیں دیکھتا ہے (دیکھا کرتا ہے) ھو تفریح لائے اکثر فلموں ڈسندو (ڈسندو) آھے

یہ لڑکا روز یہاں آتا ہے (یا آیا کرتا ہے) ھی چھوکرو روز ہتے ایندو آھے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے دیکھا کہ کوئی معمول کا کام کرنے کے لئے جس زمانے کو استعمال کرتے ہیں وہ زمانہ حال سے تھوڑا سا مختلف ہے۔

عام زمانہ حال میں کہتے ہیں 'آتا ہوں'، 'جاتا ہوں' تو سندھی میں ہوتا ہے 'اچاں تھو'، 'ونجاں (وجان) تھو' وغیرہ۔ مگر جب معمول کا کام زمانہ حال معمولی میں بتانا ہو تو کہتے ہیں 'آیا کرتا ہوں'، 'ایندو آہیاں'، 'جایا کرتا ہوں'، 'ویندو آہیاں'۔ اسی طرح مختلف ضمیروں کے ساتھ بھی ہم نے ایسے افعال کا استعمال کیا۔ اب اسی زمانے میں مؤنث میں فعلوں کا استعمال دیکھتے ہیں:

ضمیر متکلم:

میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)

ماں اٹھیں وگے مانی کھائیندی آہیاں (' وڳي '۔ سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ')

یہاں پر 'کھائیندو' کے بجائے 'کھائیندی' ہو گیا، باقی معاون فعل کی صورت متکلم والی ہی رہی۔

اب آپ اس کو دہرا کر پھر خود جملہ مؤنث میں تبدیل کریں۔

حسن: ماں اٹھیں وگے (وڳي) مانی کھائیندی آہیاں — میں آٹھ بجے کھانا کھایا کرتی ہوں۔

ماں شام جو ٹیوشن لائے ویندی آہیاں — میں شام کو ٹیوشن کے لئے جاتی ہوں (یا جایا کرتی ہوں)

استاد: شاباس۔ اب حسن آپ ان جملوں کو دہرائیں اور پھر ضمیر حاضر کے مؤنث میں جملے بنائیں۔

(حسن پہلے اوپر والے جملے دہرائیں گے)

حسن: تم آجکل کہاں رہتی ہو؟ — توں اجکلھ (**اجکلھ**) کٿي رہندی آہیں؟

تم اداس کیوں ہوتی ہو؟ — توں اداس ڇو ٿيندي آہیں؟

استاد: ٹھیک ہے۔ ان جملوں میں آپ نے فعل کا استعمال تو کیا ہی، مگر ساتھ میں دو سوالیہ الفاظ بھی بولے جیسے: 'کٿي' یعنی 'کہاں' اور 'ڇو' یعنی 'کیوں'۔ اس طرح کے کچھ اور سوالیہ الفاظ بھی لغت میں دیکھ کر آئیے گا تاکہ مزید جملوں میں استعمال کریں۔

استاد: اب چونکہ اسماء یہ جملے ایک بار دہرا چکی ہیں۔ حسن بھی دہرا چکے ہیں۔ اس لئے میں اس سبق کو یہیں ختم کرتی ہوں۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق۔ 33

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اس سے پہلے سبق میں ہم نے زمانہ حال معمولی یا مدامی میں جملے بنانا سیکھے تھے۔ مختلف ضمیروں کے ساتھ۔ مؤنث کے جملے ایک بار دہرا لیتے ہیں۔ جو کہ ہم نے پچھلے سبق میں سیکھے تھے۔ حسن آپ ضمیر متکلم کے جملے دہرایئے۔

حسن: ماں اٹھیں وگے (وڳي) مانی کھائیندی آہیاں۔ میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)

ماں شام جو ٹیوشن لاءِ ویندی آہیاں۔ میں شام کو ٹیوشن کے لئے جاتی ہوں (یا جایا کرتی ہوں)

استاد: اسماء آپ ان کو دہرائیں پھر ضمیر حاضر کے جملے بنائیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: توں اجکلھ (اڄڪلھ) کِتے رہندی آہیں؟ تم آجکل کہاں رہتی ہو؟

توں اداس چھو تھیندی آہیں؟ تم اداس کیوں ہوتی ہو؟

استاد: حسن آپ دہرائیں اور پھر نئے جملے ضمیر غائب کے ساتھ بنائیں۔

(حسن دہرائیں گے)

حسن: وہ ہمیشہ ہی فیل ہوتی ہے۔ ہوءَ ہمیشہ ئی فیل تھیندی آہے۔

سلمیٰ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔ سلمیٰ ہمیشہ سچ گالھائیندی آہے۔ (ڳالھائیندی: سندھی کی مخصوص آواز ڳ)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ تو ہوئے مذکر مؤنث کے جملے واحد صورت میں جو ہم نے پچھلے چند اسباق میں سیکھے ہیں۔ اب میں چاہوں گی کہ آپ دونوں مل کر تمام جملوں کو ایک ساتھ دہرایئے۔ تاکہ مذکر اور مؤنث میں جو فرق ہے اس کا پتہ چلے۔ حسن آپ مذکر کے جملے بولئے گا اور اسماء آپ مؤنث کے جملے بولئے گا۔

حسن:	ماں روزانو اسکول بس میں ویندو آہیاں۔	میں روزانہ اسکول بس میں جاتا ہوں (یا جایا کرتا ہوں)
اسماء:	ماں روز رات جو واک کندی آہیاں۔	میں روز رات کو واک کرتی ہوں (یا کیا کرتی ہوں)
اسماء:	حسن توں رات جو عموماً چانور کھائیندو آہیں۔	حسن تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو۔
حسن:	اسماء توں صبح جو اٹھیں وگے اسکول ویندی آہیں۔	اسماء! تم صبح کو آٹھ بجے اسکول جاتی ہو۔ ('ویگی'۔سندھی کی مخصوص آواز ہے)

(اسماء دہرائیں گے)

<u>ضمیر غائب:</u>

اسماء:	وہ ہر سال گرمیوں میں مری جاتا ہے۔	ہو ہر سال گرمیوں میں مری ویندو آہے (گرمین، کہیں گے)
حسن:	وہ ہمیشہ کلاس میں فرسٹ آتی ہے۔	ہوء ہمیشہ کلاس میں فرسٹ ایندی آہے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ سامعین اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اگلے سبق میں ہم اسی زمانے میں جمع کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے، خدا حافظ۔

سبق۔ 34

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آیئے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

آجکل ہم زمانہ حال معمولی یعنی معمول کے کاموں کے بارے میں استعمال ہونے والے فعلوں کے جملے بنانا سیکھ رہے ہیں۔اب تک ہم نے واحد میں مذکر مؤنث کے جملے بنانا سیکھے ہیں۔ آج ان کو دہرا کر پھر جمع کے جملے بنائیں گے۔ آپ دونوں ہر ضمیر کے ساتھ ایک ایک جملہ دہرایئے۔

اسماء: میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)

ماں اٹھیں بجے مانی کھائیندی آہیاں (وگے' (وڳي) کے علاوہ 'بجے' بھی کہتے ہیں)

تم کس سے ٹیوشن لیتی ہو؟

توں کنہں کھاں ٹیوشن وٹھندی آہیں؟ (کس سے = کنہں کھاں)

وہ روز اپنا ہوم ورک کرتی ہے

ھوءَ روز پنہنجو ہوم ورک کندی آھے (اپنا = پنہنجو)

استاد: یہ تو ہوئے مؤنث کے جملے۔اب مذکر کے جملے آپ کس طرح بولیں گے حسن!

حسن: میں صبح کو چھ بجے اٹھتا ہوں

ماں صبح جو چھہ وگے اٹھندو آہیاں

(سندھی میں 'چھ وگے' کے بجائے 'چھہیں وگے' (ڇهين وڳي) کہنا درست ہوگا)

تم رات کو نو بجے سوتے ہو

توں رات جو نو وگے سمھندو آہیں (یہاں بھی سندھی میں 'نویں وگے' (نوين وڳي) ہوگا)

وہ روز میرے گھر آتا ہے۔

ھوروز مُنھن جي گھر ایندو آھي۔ (میرے = مُنھن جي)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم ان جملوں کو جمع میں تبدیل کرنا سیکھیں گے۔

ضمیرِ متکلم:

اسماء: ہم آٹھ بجے کھانا کھاتے ہیں (یا کھایا کرتے ہیں)

اساں اٹھیں وگے مانی کھائیندا آھیوں ('کھائیندو آھیان' سے 'کھائیندا آھیوں' ہوا)

ضمیرِ حاضر:

حسن: آپ صبح کو چھ بجے اٹھتے ہیں۔

توھاں صبح جو چھہیں وگے (وڳي) اٿندا آھیو ('اٿندو آھین' سے 'اٿندا آھیو' ہوا)

اسماء: وہ روز میرے گھر آتے ہیں

ھوروز مُنھن جي گھر ایندا آھن ('ایندو آھي' سے 'ایندا آھن' ہوا)

استاد: اب ان ہی جملوں کو مؤنث میں تبدیل کرتے ہیں۔

ہم آٹھ بجے کھانا کھاتی ہیں۔

اسین اٹھیں وگے (وڳي) مانی کھائیندیوں آھیوں ('کھائیندی آھیان' جمع میں 'کھائیندیوں آھیوں' ہوگا)

آپ شام کو کیا کرتی ہیں؟ توھاں شام جو چھا کندیوں آھیو؟

وہ کونسا کام کرتی ہیں؟ ھو کھڙو کم کندیوں آھن؟

استاد: اب آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ ہوئے زمانہ حال معمولی / مدامی کے جملے جو مختلف ضمیروں کے ساتھ جمع میں بنائے گئے۔ پہلے ہم نے مذکر کے جملے بنائے پھر مؤنث کے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم کرتے ہیں۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 35

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آیئے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال معمولی یا مدامی میں فعل کی بناوٹ کے بارے میں سیکھا تھا۔ مختلف ضمیروں کے ساتھ جمع میں جملے بنائے تھے۔ آیئے پہلے ایک ایک جملہ دہرالیں اس کے بعد ایک نیا زمانہ لیں گے۔ حسن آپ مذکر کے جملے بولیے۔

حسن: ہم ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ اساں ہمیشہ سچ گالھائیندا (ڳالھائیندا) آہیوں۔ (سندھی کی مخصوص آواز ڳ)

آپ کونسا کام کرتے ہیں؟ توھاں کہڑو کم کندا آہیو؟

وہ لڑکے ہر وقت لڑتے ہیں۔ ہو چھوکرا ہر وقت وڑھندا آہن ('وڑھڻ' سے 'وڑھندا')

استاد: اسماء آپ مؤنث کے جملے کس طرح بنائیں گی۔

اسماء: ہم ہمیشہ وقت پر آتی ہیں۔ اساں ہمیشہ وقت تے ایندیوں آہیوں۔

آپ اکثر دیر سے آتی ہیں۔ توھاں ہمیشہ دیر ساں ایندیوں آہیو۔

وہ گھر شام کو جاتی ہیں۔ ہو گھر شام جو ویندیوں آہن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب تک کے اسباق میں ہم نے زمانہ حال کی مختلف قسموں میں جملے بنائے اور یہ بھی دیکھا کہ مختلف ضمیروں کے ساتھ مذکر، مؤنث، واحد، جمع میں بنیادی فعل اور معاون فعل کی کیا صورتیں ہوتی ہیں۔ ہم نے آپ کو جن فعلوں کی گردانیں یا تبدیلیاں بتائی ہیں آپ لغت سے کچھ اور فعل سیکھ کر ان کے ساتھ بھی جملے بنا کر مشق کریں گے تو جلد ہی روانی آجائے گی۔

اب ہم زمانہ ماضی میں جملوں کی خصوصاً فعل کی ساخت کے بارے میں آپ کو بتائیں گے۔

زمانہ ماضی میں جملے بناتے وقت ہمیں فعل کی قسم کو دھیان میں رکھنا ہوتا ہے۔ اب تک آپ نے جو فعل سیکھے ہیں ان کو لیتے ہیں۔ مثلاً: یہ مصادر دیکھئے 'آنا'، 'جانا'، 'دوڑنا'، 'بھاگنا'۔ (سندھی میں) 'اچڑں'، 'ونجڑں'، 'ڈوڑڑں'، 'بھجڑں' (اچڻ، وڃڻ، ڊوڙڻ، ڀڄڻ)، ان سے نکلنے والے فعلوں کو Intransitive Verbs یا فعل لازم کہتے ہیں ان کے سادہ سے جملے بنتے ہیں جبکہ 'کھانا'، 'پینا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا' یعنی 'کھائڑں'، 'پیڑں'، 'لکھڑں'، 'پڑھڑں' (کائڻ، پيئڻ، لکڻ، پڙهڻ)، ذرا سے مختلف فعل ہیں ان کو فعل متعدی یا Transitive Verbs کہا جاتا ہے۔ گرامر کی یہ اصطلاحات یا الفاظ سمجھنے والوں کو توان کا فرق معلوم ہوتا ہے مگر جن کو گرامر کے یہ مشکل الفاظ سمجھ میں نہ آتے ہوں ان کو میں چند مثالوں سے سمجھانا چاہوں گی اور وہ بھی اردو کی مثالوں سے۔

اردو میں 'آنا' سے ماضی میں جملہ بنے گا

'میں آیا' ۔ جملہ مکمل تاثر دیتا ہے۔ اسی طرح: 'میں گیا'، 'میں دوڑا'، 'میں بھاگا'، 'جملے بنتے ہیں'۔

مگر جب ہم 'کھانا'، 'پینا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا' جیسے مصادر سے بنے فعل استعمال کرتے ہیں تو جملے کی ساخت مختلف ہوتی ہے۔ ان سے آپ 'میں کھایا'، 'میں پیا'، 'میں لکھا'، 'میں پڑھا' نہیں بنا سکتے، بلکہ ان میں آپ ایک لفظ 'نے' کا اضافہ کرتے ہیں 'میں نے کھایا'، 'میں نے پیا'، 'میں نے لکھا'، 'میں نے پڑھا'۔ اس کے علاوہ فعل کی تکمیل تب ہوگی جب ہم آگے یہ بتائیں کہ 'کیا کھایا'، 'کیا پیا'، 'کیا لکھا'، 'کیا پڑھا'۔

'میں نے سیب کھایا'۔ 'تم نے روٹی کھائی'۔ 'اس نے خط لکھا'۔

ان جملوں میں 'سیب'، 'روٹی' اور 'خط' مفعول کہلاتے ہیں جو جملے کو مکمل کرتے ہیں اور یہ فعل متعدی میں لگتے ہیں۔

بہر حال لفظ 'نے' کو علامت فاعل کی طرح استعمال کرتے ہیں جو صرف فعل متعدی یا Transitive verb کے ساتھ لگتی ہے۔ اردو کے اس اصول کے مطابق ہم سندھی میں متبادل صورت دیکھتے ہیں تو وہاں 'نے' کے متبادل تو کوئی علامت نہیں مگر خود ضمیر کی صورت مختلف ہو جاتی ہے۔ یہ بات میں آپ کو جملوں کی مدد سے سمجھاتی ہوں۔

زمانہ حال میں جملہ ہے:	میں سبق پڑھتا ہوں۔	ماں سبق پڑھاں تھو۔
زمانہ ماضی میں ہوگا:	میں نے سبق پڑھا۔	موں سبق پڑھیو۔

سندھی میں 'میں نے' کا متبادل 'موں' ہو گیا جو برابر ہے 'میں نے' کے
اسی طرح 'تم نے' خط لکھا۔ 'تو' خط لکھیو۔ 'تم نے' برابر ہے 'تو' کے۔
اس نے سیب کھایا۔ 'ہن' صوف کھادھو۔ 'اس نے' برابر ہے 'ہن' کے۔
اب جملے دہرائیں تاکہ فرق واضح ہو۔

اسماء: میں نے سبق پڑھا۔ موں سبق پڑھیو (میں نے = موں)
تم نے سبق پڑھا۔ تو سبق پڑھیو (تم نے = تو)
اس نے سبق پڑھا۔ ہن سبق پڑھیو (اس نے = ہن)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: سندھی اور اردو میں فعل کی صورت میں وہی 'آ' سے 'او' میں تبدیل کرنے کا عمل واقع ہوا۔ یعنی 'پڑھا' سے 'پڑھیو' بنا۔
حسن! آپ کچھ نئے جملے بنا کر بتائیے۔

حسن: میں نے پانی پیا۔ موں پاڻی پيتو۔
تم نے کھانا کھایا۔ تو کھادھو کھادھو۔
اس نے چاند دیکھا۔ ہن چنڊ ڏٺو۔ ('ڏٺو'۔ سندھی کی مخصوص آواز 'ڏ')
آج کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ مزید زمانوں کے بارے میں میں اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ اجازت دیجئے۔
خدا حافظ۔

سبق_ 36

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آیئے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

گذشتہ سبق میں میں نے آپ کو زمانہ ماضی میں جملے بنانا سکھائے۔ سب سے پہلے ہم نے فعل متعدی یعنی Transitive verb کے جملے بنائے، جن میں اردو میں علامتِ فاعل 'نے' استعمال ہوتی ہے اور یوں فاعل یا subject 'میں' کے بجائے 'میں نے' بنتا ہے۔ 'تم' کے بجائے 'تم نے' اور 'وہ' کے بجائے 'اس نے' بنتا ہے۔ ان کے متبادل سندھی کے مخصوص ضمیر ہیں: 'موں'، 'توں'، 'ہن' یا 'ہُن'۔ چند جملے جو پچھلے سبق میں ہم نے بنائے تھے ان کو دہرا کر پھر آگے بڑھتے ہیں۔ اسماء! آپ پچھلے سبق کے جملے دہرایئے۔

اسماء: میں نے سبق پڑھا۔ موں سبق پڑھیو۔

تم نے سبق پڑھا۔ تو سبق پڑھیو۔

اس نے سبق پڑھا۔ ہن سبق پڑھیو۔

استاد: حسن آپ ان کو دہرایئے اور پھر کچھ نئے جملے بھی بنا کر بتایئے۔

(حسن جملے دہرائیں گے)

استاد: حسن! اب آپ کچھ اور فعل استعمال کر کے مجھے جملہ بنا کر بتایئے۔

حسن: میں نے آم کھایا۔ موں انب کھادھو۔

تم نے خط لکھا۔ تو خط لکھیو۔

اس نے شیر مارا۔ ہن شینہن ماریو۔

(اسماء تمام جملے دہرائیں گی)

استاد: اِن جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فاعل یعنی ضمیر کی مذکر اور مؤنث صورتوں میں فعل ایک جیسا رہتا ہے۔

'میں نے'۔ 'تم نے'، 'اس نے' یا سندھی کے 'موں'، 'تو' اور 'ہن' دونوں صیغوں، یعنی مذکر مؤنث کے لئے یکساں ہوتے ہیں مگر جس چیز پر فعل کا عمل ہوتا ہے اسے مفعول (object) کہتے ہیں اگر اس کا صیغہ مذکر ہو تو فعل کی صورت الگ ہوتی ہے اور اگر مؤنث ہو تو الگ ہوتی ہے۔

میں نے آم کھایا۔	موں انبُ کھادھو	(کھایا۔ کھادھو)
میں نے روٹی کھائی۔	موں مانی کھادھی	(کھائی۔ کھادھی)
تم نے خط لکھا۔	تو خط لکھیو (لکھا۔ لکھیو)	
تم نے چٹھی لکھی۔	تو چٹھی لکھی	(لکھی۔ لکھی)
اِس نے شیر مارا۔	ہن شینہں ماریو	(مارا۔ ماریو)
اِس نے بلی ماری۔	ہن بلی ماری	(ماری۔ ماری) (سندھی کی مخصوص آواز 'پ')

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ان جملوں کی جمع صورتوں میں فاعل یا ضمیر تو تبدیل ہوتے ہیں، مگر فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً:

ہم نے آم کھایا۔	اساں انب کھادھو۔
آپ نے خط لکھا۔	توھاں خط لکھیو۔
اُنہوں نے شیر مارا۔	ہُن شینہں ماریو (اردو۔ 'اس نے' کی جمع 'انہوں نے' جبکہ 'ہن' کی جمع 'ہُن')

استاد: اب آپ پہلے واحد اور پھر جمع کی صورت بولئے۔

اسماء:

ہم نے آم کھایا۔	اساں انبُ کھادھو۔
ہم نے آم کھائے۔	اساں انبَ کھادھا۔
آپ نے خط لکھا۔	توھاں خطُ لکھیو۔
آپ نے خط لکھے۔	توھاں خطَ لکھیا۔
اُنہوں نے شیر مارا۔	ہُن شینہں ماریو۔
انہوں نے شیر مارے۔	ہُن شینہں ماریا۔

اس کے ساتھ ہی آج کا پروگرام ختم ہوا۔ انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 37

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے پروگرام میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل متعدی کے جملے بنانا سکھائے تھے جن میں فاعل کی صورت مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنانے میں ایک جیسی رہتی ہے۔ واحد اور جمع دونوں میں آپ نے جملے بنائے تھے۔ میں نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ کام کرنے والے یا فاعل ضمیر کے مذکر یا مؤنث ہونے کی صورت میں ضمیر اور فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ جیسے 'میں نے کھایا'، 'تم نے کھایا'، 'اس نے کھایا'، (سندھی میں) 'موں کھادو'، 'تو کھادو'، 'ہن کھادو' یعنی دونوں صیغوں کے لئے استعمال ایک جیسا رہتا ہے۔ البتہ اگر مفعول یا وہ چیز جس پر کام ہوا ہو، مذکر ہے تو فعل بھی مذکر ہوگا اور مؤنث ہے تو فعل کی صورت بھی اس لحاظ سے ہوگی۔

اسماء: جیسے۔ میں نے آم کھایا۔ موں انب کھادو

میں نے روٹی کھائی۔ موں مانی کھادی

(حسن دہرائیں گے)

استاد: پھر واحد سے جمع کی طرف آئے اور دیکھا کہ فعل کی صورت فاعل کے جمع میں ہونے کے باوجود تبدیل نہیں ہوتی۔ اسماء اس کی کوئی مثال آپ دے سکتی ہیں۔

اسماء: ایک صورت یہ ہے

ہم نے آم کھایا۔ اساں انب کھادو

آپ نے خط لکھا۔ توھاں خط لکھیو

انہوں نے شیر مارا۔ ہُن شینہن ماریو

(دوسری صورت یہ ہے)

اسماء: ہم نے روٹی کھائی۔ اساں مانی کھادھی۔
آپ نے چٹھی لکھی۔ توھاں چٹھی لکھی۔
انہوں نے بلی ماری۔ ہن بلی ماری۔
(حسن اور اسماء تمام جملے دہرائیں گے)

استاد: واحد کی طرح جمع میں بھی اگر مفعول مذکر یا مؤنث ہو تو فعل اس کے ساتھ تبدیل ہوتا جائے گا۔ اور فعل کی مطابقت مفعول کے ساتھ ہوتی ہے۔
اب کچھ جملے آپ بنا کر بتایئے۔ اِن اصولوں کے مطابق:

اسماء: ہم نے چار سبق پڑھے۔ اساں چار سبق پَڑھیا۔
آپ نے دو خط لکھے۔ توھاں ٻہ خط لکھیا۔ (ٻ۔ سندھی کی مخصوص آواز)
انہوں نے تین شیر مارے۔ ہن ٽے شینھں ماریا۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ایسے جملے جن میں مفعول مؤنث ہو اور جمع بھی ہو تو فعل کی مطابقت اس کے ساتھ رہے گی۔ اور یہ اردو اور سندھی میں یکساں اصول ہے۔ اب اس اصول کے تحت آپ مجھے جملوں کو مؤنث میں تبدیل کر کے بتایئے۔
ہم نے چار روٹیاں کھائیں۔ اساں چار مانیوں کھادھیوں۔
آپ نے دو چٹھیاں لکھیں۔ توھاں ٻہ چٹھیوں لکھیوں (ٻ۔ سندھی کی مخصوص آواز)
انہوں نے تین بلیاں ماریں۔ ہن ٽے بلیوں ماریوں
(حسن دہرائیں گے)

آج آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی میں جملے بناتے وقت فعل متعدی Transitive verb کے جملے میں مذکر مؤنث واحد جمع میں فعل کی صورتیں کس طرح تبدیل ہوتی ہیں۔ فعل کی مطابقت فاعل سے زیادہ مفعول کے ساتھ ہوتی ہے اور اس کے صیغوں کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق۔ 38

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سامعین پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل متعدی Transitive verb کے جملے بنانا بتائے تھے جن میں اردو میں علامتِ فاعل 'نے' کا استعمال ہوتا ہے۔

حسن اور اسماء آپ پچھلے سبق کے جملے دہرایئے تاکہ ہم کچھ نئی باتیں سیکھیں۔

اسماء: ہم نے ایک روٹی کھائی۔ اساں ہکَ ماني کھادھی۔

ہم نے چار روٹیاں کھائیں۔ اساں چار مانیوں کھادھیوں۔

آپ نے ایک بلی ماری۔ توھاں ہکَ ٻلی ماری۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

آپ نے دو بلیاں ماریں۔ توھاں ٻہ ٻلیوں ماریوں۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

انہوں نے ایک چٹھی لکھی۔ ھُن ہکَ چٹھی لکھی۔

انہوں نے پانچ چٹھیاں لکھیں۔ ھُن پنج چٹھیوں لکھیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل کی مطابقت مفعول کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور مفعول مذکر ہو، مؤنث ہو، واحد ہو یا جمع، اس کا اثر فعل پر بھی ہوتا ہے، جبکہ فاعل کی تبدیلی کا اثر فعل پر نہیں ہوتا، اب اس اصول کے تحت آپ فعل متعدی کے ساتھ ماضی کے باقی زمانے بھی بنا سکتے ہیں۔ جیسے زمانہ ماضی قریب یا حال تمام، ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی، ماضی استمراری، ماضی معمولی یا مدامی وغیرہ۔

مثلاً ماضی قریب یا حال تمام کا جملہ ہے:

میں نے کھایا ہے۔ (اس میں) 'میں نے کھایا' کے بعد صرف 'ہے' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

سندھی میں بھی اسی طرح یہ زمانہ بنتا ہے۔
موں کھادھو آہے۔ 'موں کھادھو' کے بعد 'آہے' ڈال دیا تو زمانہ ماضی قریب یا حال تمام بنا۔
اسی طرح 'میں نے کھایا تھا'۔ میں 'ہے' کہ جگہ 'تھا' ڈالنے سے زمانہ ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی بنا۔ سندھی میں بھی 'آہے' کی جگہ 'ہو' ڈالیں گے تو ہو گا 'موں کھادھو ہو'۔ اس بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے آپ مختلف ضمیروں کے ساتھ ایک ایک جملہ بنائیں۔

اسماء: میں نے خط لکھا ہے۔ موں خط لکھیو آہے۔
میں نے خط لکھا تھا۔ موں خط لکھیو ہو۔
تم نے سیب کھایا ہے۔ توصوف کھادھو آہے۔
تم نے سیب کھایا تھا۔ توصوف کھادھو ہو۔
اس نے سبق پڑھا ہے۔ ہن سبق پڑھیو آہے۔
اس نے سبق پڑھا تھا۔ ہن سبق پڑھیو ہو۔
(حسن ان جملوں کو دہرائیں گے)

استاد: فاعل کے جمع میں ہونے کی صورت میں بھی فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس لحاظ سے کچھ ماضی قریب یا حال تمام اور ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی کے جملے بناتے ہیں۔

اسماء: ہم نے شیر مارا ہے۔ اساں شینہں ماریو آہے۔
ہم نے شیر مارا تھا۔ اساں شینہں ماریو ہو۔
آپ نے اچھا کام کیا ہے۔ توھاں سٹھو کم کیو آہے۔
آپ نے اچھا کام کیا تھا۔ توھاں سٹھو کم کیو ہو۔
انہوں نے کمپیوٹر سیکھا ہے۔ ہن کمپیوٹر سکھیو آہے۔
انہوں نے کمپیوٹر سیکھا تھا۔ ہن کمپیوٹر سکھیو ہو۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اگر عام زمانہ ماضی کا جملہ آپ کو بنانا آتا ہو تو ماضی کے باقی زمانوں میں صرف معاون فعل 'آہے' اور 'ہو' ملا کر آپ جملے بنا سکتے ہیں۔ ان میں فاعل (subject) کے مذکر مؤنث یا واحد جمع میں ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ آئندہ میں آپ کو کچھ اور جملے بنانا سکھاؤں گی- تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 39

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک ہم نے آپ کو زمانہ ماضی مطلق، زمانہ ماضی قریب یا حال تمام اور ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی میں سندھی جملوں کی بناوٹ کے بارے میں بتایا تھا۔ آپ نے دیکھا تھا کہ فاعل کے مذکر مؤنث واحد جمع میں ہونے سے فعل کی بنیادی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے:

میں نے آم کھایا۔	موں انب کھادھو۔
میں نے آم کھایا ہے۔	موں انب کھادھو آہے۔
میں نے آم کھایا تھا۔	موں انب کھادھو ہو۔
اسی طرح۔ ہم نے آم کھایا۔	اساں انب کھادھو۔
ہم نے آم کھایا ہے۔	اساں انب کھادھو آہے۔
ہم نے آم کھایا تھا۔	اساں انب کھادھو ہو۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہی صورت تمام ضمیروں کے ساتھ ہوتی ہے۔ مذکر مؤنث واحد جمع میں: 'تم نے'، 'آپ نے'، 'اس نے'، 'انہوں نے'۔ یعنی سندھی کے الفاظ 'تو'، 'توھاں'، 'ہن'، 'ہُن' کے ساتھ فعل کی بالکل یہی صورتیں ہونگی۔ اس لئے ان کے جملے بنانے کے بجائے وہ جملے بناتے ہیں جن میں مفعول کی تبدیلی سے فعل کی صورت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ماضی مطلق میں اس کی مثالیں آپ دیکھ چکے ہیں۔ جیسے:

موں ہِک انب کھادھو۔	میں نے ایک آم کھایا۔
موں ٹے انب کھادھا۔	میں نے تین آم کھائے۔

جب مفعول یعنی جس چیز پر عمل ہو، (اس جملے میں 'آم')، واحد سے جمع میں تبدیل ہوا تو فعل میں اسی مناسبت سے تبدیلی آئے گی۔ اور یہ صورت تمام ضمیروں کی مذکر مؤنث صورتوں کے ساتھ ہو گی۔

اب جب ہم زمانہ ماضی کی دوسری صورتوں میں جملے بنائیں گے تو وہاں بھی یہی اصول لاگو ہوں گے۔

ماضی قریب / حال تمام / Present Perfect

اساد: میں نے ایک آم کھایا ہے۔ موں ہک انب کھادھو آہے۔

میں نے تین آم کھائے ہیں۔ موں ٹے انب کھادھا آہن۔

(دونوں دہرائیں گے)

استاد: اردو کی طرح بنیادی فعل کی صورت کے ساتھ ساتھ معاون فعل 'آہے' اور 'آہن' کا بھی اضافہ ہوا۔

اسی طرح زمانہ ماضی بعید میں بھی ہوتا ہے۔

ماضی بعید Past Perfect

اساد: میں نے ایک آم کھایا تھا۔ موں ہک انب کھادھو ہو۔

میں نے دو آم کھائے تھے۔ موں ٻہ انب کھادھا ہئا۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

(دونوں دہرائیں گے)

یہی صورت دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی ہو گی۔ لیکن اگر مفعول کا صیغہ تبدیل کریں گے تو فعل کی ساخت میں بھی تبدیلی ہو گی۔ مثلاً مفعول مؤنث میں ہو تو جملہ اس طرح بنے گا۔

ماضی مطلق (Present Indefinite):

میں نے ایک روٹی کھائی۔ موں ہک مانی کھادھی۔

میں نے دو روٹیاں کھائیں۔ موں ٻہ مانیوں کھادھیوں۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

حال تمام میں صرف آخر میں 'ہے' اور 'ہیں' کا اضافہ ہو گا۔

حال تمام (Present Perfect):

اساد: میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔ موں ہک مانی کھادھی آہے۔

میں نے دو روٹیاں کھائیں ہیں۔ موں ٻہ مانیوں کھادھیوں آہن۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

استاد: ان جملوں میں ماضی مطلق کی نسبت سے صرف معاون فعل کا اضافہ ہوا ہے۔ اردو میں 'ہے' اور 'ہیں' اور سندھی میں بنیادی فعل جمع میں 'کھادھی' سے 'کھادھیوں' اور (معاون فعل) 'آہے' اور 'آہن'۔

اسی طرح ماضی بعید میں بھی اردو میں صرف معاون فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ جبکہ سندھی میں بنیادی فعل اور معاون فعل دونوں تبدیل ہوتے ہیں۔

ماضی بعید Past Perfect:

میں نے ایک روٹی کھائی تھی۔ موں ہک مانی کھادھی ہئی۔

میں نے دو روٹیاں کھائیں تھیں۔ موں ٻہ مانیوں کھادھیوں ہیوں۔ ('ٻ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

ان چاروں جملوں کو آپ دہرائیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

سامعین اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملاقات ہو گی۔ تب تک کے لئے اجازت، خدا حافظ۔

سبق_40

السلام علیکم سامعین!

سندھی اردو بول چال کا یہ پروگرام سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے پیش کیا جا رہا ہے اور میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
اب تک آپ نے سیکھا کہ زمانہ ماضی مطلق، ماضی قریب اور ماضی بعید میں جملے کس طرح بنتے ہیں اور فعل کی مطابقت فاعل اور مفعول سے کس طرح ہوتی ہے۔ کل کے سبق میں جو جملے بنائے تھے اسماء آپ دہرائیے۔

اسماء:	میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔	موں ہک مانی کھادھی آ ہے۔
	میں نے دو روٹیاں کھائی ہیں۔	موں ٻہ مانیوں کھادھیوں آ ہن۔ (ٻ۔ سندھی کی مخصوص آواز)
	میں نے ایک روٹی کھائی تھی۔	موں ہک مانی کھادھی ہئی۔
	میں نے دو روٹیاں کھائی تھیں۔	موں ٻہ مانیوں کھادھیوں ہیوں۔ (ٻ۔ سندھی کی مخصوص آواز)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: آپ نے دیکھا کہ سندھی میں کس طرح بنیادی اور معاون فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ چونکہ فاعل کے مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ اس لئے مشق کے لئے آپ خود ہی کچھ اور جملے مجھے بنا کر بتایئے۔

اسماء:	تم نے اچھی تصویر بنائی ہے۔	تو سٺی تصویر بنائی آ ہے۔
	تم نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔	تو سٺی تصویروں بنایوں آ ہن۔

استاد: 'سٺی' کی جمع 'سٺیوں' ہوگی، کیونکہ سندھی میں صفت مؤنث ہو تو جمع میں تبدیل ہوتی ہے۔ جمع کے جملے پھر بنایئے۔

تو سٺیوں تصویروں بنایوں آ ہن۔ تم نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔

توھاں سٺیوں تصویروں بنایوں آ ہن۔ آپ نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔

حسن: اس نے فلم دیکھی ہے۔ ہن فلم ڏٺی آ ہے۔ (ڏ۔ سندھی کی مخصوص آواز)

اس نے فلمیں دیکھی ہیں۔ ھن فلموں ڈٹھیوں آہن۔ ('ڈ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب زمانہ ماضی بعید کے کچھ جملے جمع اور واحد مفعول کے ساتھ بنائیں مگر صفت کا استعمال بھی کریں تاکہ وہ بھی آپ کی سمجھ میں آجائے۔

اسماء: تم نے بڑی تصویر بنائی تھی۔ تو وڈی تصویر بنائی ہئی۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
آپ نے بڑی تصویریں بنائی تھیں۔ توھاں وڈیوں تصویروں بنایوں ہیوں۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس بناوٹ میں آپ نے دیکھا کہ سندھی میں مؤنث کے لیے صفت بھی جمع ہوئی، موصوف بھی جمع ہوا اور بنیادی اور معاون افعال بھی۔ وڈی-وڈیوں، تصویر-تصویروں، بنائی-بنایوں، ہئی- ہیوں۔

اس طرح زمانہ ماضی یا حال تمام Past Tense ماضی قریب، Present Perfect اور ماضی بعید / ماضی قبل ماضی Past Perfect Tense میں جملوں کی ساخت کو دیکھا۔ امید ہے آپ کی سمجھ میں آگئی ہو گی۔ لیکن اگر نہیں آئی تو آپ اگر مجھ سے پوچھیں گے تو میں ضرور بتاؤں گی۔ اور آپ مجھ سے خط لکھ کر بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اب اجازت دیجیے، خدا حافظ۔

سبق۔ 41

السلام علیکم سامعین! آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سامعین! اس سے پہلے آپ نے سندھی زبان میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے فعلوں کو مختلف زمانوں میں استعمال کرنا سیکھا۔ پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال تمام یعنی Present Perfect Tense اور ماضی تمام یا ماضی بعید Past Perfect Tense کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ ان کو ایک بار دہرا کر آج میں کچھ نئے اصول آپ کو بتاؤں گی۔ اب اسماء پہلے آپ جملے دہرایئے جو ہم نے بنائے تھے۔

اسماء: میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔ مون ہک مانی کھادھی آہے۔

ہم نے دو روٹیاں کھائیں ہیں۔ اساں ٻہ مانیوں کھادھیوں آہن۔ (مخصوص سندھی آواز 'ٻ' کے ساتھ)

تم نے ایک آم کھایا تھا۔ توہک اُنب کھادھو ہو۔

آپ نے کچھ آم کھائے تھے۔ توھاں کجھ انب کھادھا ہئا۔

اُس نے تصویر بنائی ہے۔ ہن تصویر بنائی آہے۔

انہوں نے تصویریں بنائی ہیں۔ ہُن تصویروں بنایوں آہن۔

ارشد نے آڑو کھایا ہے۔ ارشدَ آڑو کھادھو آہے۔

امجد نے آڑو کھائے تھے۔ امجدَ آڑو کھادھا ہئا۔

استاد: اب ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ہم نے زمانہ حال تمام اور ماضی تمام کے اس طرح جملے بنائے کہ ہم نے ان میں مذکر مؤنث کا بھی خیال رکھا، جمع واحد کا بھی خیال رکھا، اور ساتھ میں ہم نے تینوں ضمیروں کے جملے بنائے یعنی ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔

حسن آپ بھی ان کو ایک بار دہرایئے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اِن تمام جملوں میں ہم نے دیکھا کہ کس طرح حال تمام میں 'ہے' اور 'آہے' کا اضافہ ہوا۔ جو دونوں معاون فعل ہیں اردو اور سندھی کے۔ ان کی جمع (اردو میں) 'ہیں' اور سندھی میں 'آہن'۔ جبکہ ماضی تمام میں اردو میں 'تھا' سندھی میں 'ہو'۔ جمع میں، اردو میں 'تھے' اور سندھی میں 'ہُئا'۔ اس اصول کے تحت ہم نے جس طرح جملے بنائے تھے، آپ ان اصولوں کے تحت مختلف فعلوں کے جملے بنا کر گھر میں بھی مشق کر سکتے ہیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ بھی بول سکتے ہیں۔ اب ہم ذرا سے مشکل مرحلے کی طرف آتے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ ہم نے زمانہ ماضی کے اب تک جتنے جملے بنائے ان میں فعل متعدی یعنی Transitive Verb استعمال کیا۔ مثلاً: 'کھانا'، 'پینا'، 'بنانا'، 'دیکھنا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا'، ان کو سندھی میں کہتے ہیں: 'کھائڑں'، 'پیئڑں'، 'بنائڑں'، 'ڈسڑں'، 'لکھڑں'، 'پڑھڑں'۔ یہ سب کے سب فعل متعدی یعنی Transitive Verbs ہیں جن کے ساتھ مفعول یا Object لگتا ہے۔ جن (خواتین و حضرات) کو یہ اصطلاحیں سمجھ میں نہیں آتیں، ان کے لئے میں مثالیں بتاتی ہوں۔ جیسے:

کھانا کھایا۔ پانی پیا

اس طرح کے جو الفاظ ہوتے ہیں، ان کے لئے کیسے پتہ چلے گا کہ یہ الفاظ متعدی ہیں یا لازمی۔ تو (اس صورت میں) اگر آپ آگے سے ان میں 'کیا؟' لفظ ڈال کر سوال پوچھیں:

کیا کھایا؟ کیا لکھا؟

تو اس کا کوئی نہ کوئی جواب ہوگا۔ جیسے 'آم کھایا'۔ 'خط لکھا' وغیرہ۔

لیکن اگر دوسری طرح کے فعل ہوں گے تو ان میں یہ 'کیا' نہیں لگ سکتا۔ اس کی مثال میں آگے دوں گی۔

ان کو سندھی میں اس طرح کہہ سکتے ہیں:

چھا کھادھو؟۔ چھا لکھیو؟

تو جواب میں کہیں گے 'انب کھادھو'۔ 'خط لکھیو'۔

(ان جملوں میں 'انب' اور 'خط'، مفعول (Object) ہیں)

جو فعل، فعل لازم ہوتے ہیں۔ ان میں اس مفعول یا Object کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر کہنا ہو 'آیا'، 'گیا' تو اس کو جملے میں یوں استعمال کرتے ہیں 'میں آیا' 'میں گیا'۔ ان میں ہم 'کیا؟' (سوالیہ لفظ) ڈال کر سوال پیدا نہیں

کر سکتے۔ اور جملے کا مفہوم بھی مکمل ہوتا ہے۔ سندھی میں ان کے متبادل بناتے وقت شروع میں تھوڑی سی دقت ہوتی ہے۔ ان جملوں میں اسم یا ضمیر کے ساتھ 'نے' علامت بھی نہیں لگتی۔ 'نے' کے بغیر ہم لازمی فعل کے ساتھ 'میں آیا'، 'میں گیا'، 'میں دوڑا' بنا سکتے ہیں۔ سندھی میں لازمی فعل کے ساتھ جملہ بناتے وقت فعل کے ساتھ کچھ لاحقے لگانا پڑتے ہیں، جن کو سندھی اردو میں ضمیری لاحقے یا انگریزی میں Pronominal Suffixes کہتے ہیں۔ جیسے 'میں آیا' کے لئے سندھی میں ہوگا 'ماں آیس'، 'میں گیا'، 'ماں ویس'، 'میں دوڑا'، 'ماں ڈوڑیس'۔ اِن جملوں کے آخر میں جو 'س' کی آواز ہے وہ ضمیری لاحقہ ہے جو متکلم ضمیر کے لئے فعل کے ساتھ لگتا ہے۔

ان جملوں کو آپ دہرایئے تو میں دیگر ضمیروں کے ساتھ آپ کو بتاؤں۔

اسماء: 'میں آیا' کے لئے ہوگا 'ماں آیس'۔

'میں گیا' کے لئے ہوگا 'ماں ویس'۔

'میں دوڑا' کے لئے ہوگا 'ماں ڈوڑیس'۔

استاد: اب ہم ضمیر حاضر کے جملے بناتے ہیں:

تم آئے۔ توں آئیں۔

تم گئے۔ توں ویں۔

تم دوڑے۔ توں ڈوڑیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ جملے بنیں گے۔

وہ دوڑا۔ ہو ڈوڑیو۔

وہ بھاگا۔ ہو بھگو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ' کے ساتھ)

وہ آیا۔ ہو آیو۔

وہ گیا۔ ہو ویو۔

استاد: یہاں پر آپ دیکھتے ہیں کہ آخر میں ہم فعل کے ساتھ 'او' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: سامعین یہ ہوا فعل لازم یعنی Intransitive Verbs کا زمانہ ماضی میں استعمال۔ اس میں ہم نے ضمیری لاحقے یعنی Pronominal Suffixes استعمال کئے۔ اس بات کو کل پھر آپ کو سمجھاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 42

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل لازم یعنی Intransitive Verbs کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ ان جملوں میں فعل کے ساتھ مختلف لاحقے لگائے جاتے ہیں۔ پہلے ہم پچھلے سبق کے جملے دہرا لیتے ہیں:

اسماء آپ بتائیے کہ ہم نے آپ کو کل کیا بتایا تھا؟

اسماء: میں آیا۔ ماں آئیس۔

میں گیا۔ ماں ویئس۔

میں دوڑا۔ ماں ڈوڑیئس۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوگئے ضمیر متکلم کے جملے۔ ضمیر حاضر کے جملے ہم نے کس طرح بنائے تھے؟

حسن آپ کو کچھ یاد ہے۔

تم آئے۔ توں آئیں۔

تم گئے۔ توں ویں۔

تم دوڑے۔ توں ڈوڑیں۔

تم بھاگے- توں بھگیں۔ (مخصوص سندھی آواز 'ڳ' کے ساتھ)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ تو ہوگئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب ضمیر غائب کے جملے اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: ہو آیو۔ وہ آیا۔

ھو ویو۔ وہ گیا۔

ھو ڈوڑیو۔ وہ دوڑا۔

ھو بھگو۔ وہ بھاگا۔ (مخصوص سندھی آواز ٻ)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان جملوں کو ہم جمع میں تبدیل کرنا سیکھتے ہیں۔

اسماء: ہم آئے۔ اساں آیا سیں۔

ہم گئے۔ اساں ویا سیں۔

ہم دوڑے۔ اساں ڈوڑیا سیں۔

ہم بھاگے۔ اساں بھگا سیں۔ (مخصوص سندھی آواز ٻ)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر حاضر کے جملے آسان ہیں اور اصول وہی ہے جو ہم نے زمانہ حال اور دیگر زمانوں کے ساتھ سیکھا۔ یعنی 'او' کی جگہ 'آ' کی آواز آجاتی ہے، جمع میں۔ تو اس طرح اردو میں ہوتا ہے:

آپ آئے۔ توھاں آیا۔

آپ گئے۔ توھاں ویا۔

آپ دوڑے۔ توھاں ڈوڑیا۔

آپ بھاگے۔ توھاں بھگا۔ (مخصوص سندھی آواز ٻ)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح ضمیر غائب کے جملے جب بنائیں گے تو اس میں بھی 'آیو' کی جمع 'آیا' بنائیں گے۔ باقی صورت وہ ہی رہے گی۔ جیسے:

وہ آئے۔ ھو آیا۔

وہ گئے۔ ھو ویا۔

وہ دوڑے۔ ہو ڈوڑیا۔

وہ بھاگے۔ ہو بھگا۔ (مخصوص سندھی آواز 'بھ')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب تک ہم نے واحد اور جمع کے مذکر ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے اور فعل تھے لازمی فعل یعنی Intransitive Verbs۔ اور ان کے علاوہ ہم نے یہ بھی کوشش کی کہ ہم مختلف فعل بھی استعمال کریں تاکہ آپ کو بناوٹ سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہو۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ

سبق۔ 43

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کا کورس پڑھانے کے لئے، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو لازمی فعلوں یعنی Intransitive Verbs کو زمانہ ماضی میں استعمال کرنا سکھایا اور بتایا کہ کس طرح فعل میں ضمیر کے مطابق لاحقے لگتے ہیں، اور ضمیر متکلم کے ساتھ واحد مذکر کے جملے بنا کر بتائے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے کچھ جمع کے جملے بھی آپ کو بنا کر بتائے تھے۔ میں ایک بار ان کو دہرا لیتی ہوں، پھر اس کے بعد آپ کو نئے جملے بتائیں گے۔

واحد:

میں آیا۔ ماں آئِیُس۔

میں گیا۔ ماں وِئُس۔

میں دوڑا۔ ماں ڈوڑیُس۔

جمع:

ہم آئے۔ اسیں / اساں آیا سیں۔

ہم گئے۔ اسیں / اساں ویا سیں۔

ہم دوڑے۔ اسیں / اساں ڈوڑیا سیں۔

ضمیر حاضر کے جملے:

تم گئے۔ توں ویں۔

تم آئے۔ توں آئیں۔

تم دوڑے۔ توں ڈوڑیں۔

جمع:

آپ آئے۔ توھیں / توھاں آیا۔

آپ گئے۔ توھیں / توھاں ویا۔

آپ دوڑے۔ توھیں / توھاں ڈوڑیا۔

ضمیر غائب (واحد):

ھو آیو۔ وہ آیا۔

ھو ویو۔ وہ گیا۔

ھو ڈوڑیو۔ وہ دوڑا۔

جمع:

وہ آئے۔ ھو آیا۔

وہ گئے۔ ھو ویا۔

وہ دوڑے۔ ھو ڈوڑیا۔

استاد: ان تمام بناوٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں چاہوں گی کہ آپ ان کو جملوں میں استعمال کریں، مگر اضافی لفظ ملا کر جملے بنایئے۔ اسماء پہلے آپ بتایئے۔

اسماء: میں اسکول سے آیا۔ ماں اسکولَ ماں آیس۔

ہم اسکول سے آئے۔ اساں اسکولَ ماں آیا سیں۔

آپ کراچی گئے۔ توھاں کراچی ویا۔ (کراچیءَ)

وہ تیز دوڑا۔ ھو تیز ڈوڑیو۔

وہ تیز دوڑے۔ ھو تیز ڈوڑیا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن آپ کچھ مختلف جملے بنا سکتے ہیں:

حسن: میں دیر سے گھر گیا۔ ماں دیر ساں گھر ویئُس۔

ہم دیر سے گھر گئے۔ اساں دیر ساں گھر ویا سیں۔

تم کیوں بھاگے؟ توں چھو بھگئیں؟ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ')

آپ کیوں بھاگے؟ توھاں چھو بھگا؟ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ')

وہ بکھر گیا۔ ہو ٹکھر ویو۔

وہ بکھر گئے۔ ہو ٹکھر ویا۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: آپ نے دیکھا کہ لازمی فعل کی مختلف ضمیروں کے ساتھ کیا صورت ہوتی ہے اور یہ تمام جملے مذکر کے تھے۔ اب آیئے ہم مؤنث میں ان کی بناوٹ دیکھتے ہیں۔ آپ مذکر جملے بولئے۔

حسن: میں اسکول سے آیا۔ ماں اسکولَ ماں آئیُس۔

میں دیر سے گھر گیا۔ ماں دیر ساں گھر ویُس۔

استاد: ان جملوں کو مؤنث میں اس طرح بولیں گے۔

ماں اسکول ماں آئیَسِ۔ (مذکر: 'آئیُس'، مونث: 'آئیَسِ')

ماں دیر ساں گھر آئیَسِ۔

اسماء: میں اسکول سے آئی۔ ماں اسکول ماں آئیَسِ۔

میں دیر سے گھر گئی۔ ماں دیر ساں گھر ویَسِ۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: جو فعل کے ساتھ ضمیری لاحقہ لگایا تھا، اس میں ہم نے تبدیلی کی یعنی 'آئیُس' کے بجائے 'آئیَسِ' کہا اور یہ مؤنث صورت ہوگئی۔ اسماء اب آپ ان جملوں کو ایک بار پھر سے دہرایئے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ان جملوں سے آپ کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ ہم ضمیر متکلم میں جو ضمیری لاحقے یا Pronominal Suffixes لگاتے ہیں، ان کو کس طرح تبدیل کیا جاتا ہے۔ مؤنث میں ہم 'ی' پر زبر لگاتے ہیں اور 'س' کو زیر کے ساتھ 'آئیَسِ' کہتے ہیں۔ جبکہ مذکر میں ہم 'ی' پر پیش لگاتے ہیں اور 'س' پر بھی پیش لگاتے ہیں۔ تو وہ ہوتا ہے 'آئیُس'۔ 'ماں دیر ساں گھر آئیُس' یہ لڑکا بولے گا اور 'ماں دیر ساں گھر آئیَسِ' لڑکی اس طرح بولے گی۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق

ختم ہوا۔ کل پھر حاضر ہوں گے۔ تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 44

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سامعین! پچھلے سبق میں ہم نے فعل لازم کو زمانہ ماضی کے جملوں میں استعمال کرنا سیکھا تھا، جہاں فعل کے ساتھ ضمیر کی مناسبت سے لاحقے جوڑے جاتے ہیں۔ میں ان میں سے کچھ جملوں کو دہراتی ہوں۔ اس کے بعد ہم نئے جملوں کی طرف آئیں گے۔

میں دیر سے گھر آئی۔	ماں دیر ساں گھر آئیسِ۔ (مؤنث)	
میں دیر سے گھر آیا۔	ماں دیر ساں گھر آئیسُ۔ (مذکر)	
میں اسکول گئی۔	ماں اسکول ویئسِ۔ (مؤنث)	
میں اسکول گیا۔	ماں اسکول ویئسُ۔ (مذکر)	
تم کب آئے؟	توں کڈھں آئیں؟ (مذکر)	(کڈھن)
تم کب آئیں؟	توں کڈھں آئیں ءَ۔ (مؤنث)	(کڈھن)
آپ کب آئیں؟	توھاں کڈھں آیوں۔ (جمع)	(کڈھن)
وہ کہاں گئی؟	ھوءَ کیڈانھں وئی۔ (ضمیر غائب)	(کیڈانھن)
وہ کہاں گئیں؟	ھو کیڈانھں ویوں۔ (جمع)	(کیڈانھن)

اس کے بعد ضمیر متکلم کے جملوں کو جمع میں تبدیل کرتے ہیں، جیسے:

	میں دیر سے گھر آئی۔	ماں دیر ساں گھر آئیسِ۔	اساں دیر ساں گھر آیوں سیں۔
اسماء:	میں اسکول گئی۔	ماں اسکول ویئسِ۔	اساں اسکول ویوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم ان سب کو ملا کر دیکھیں گے کہ کس طرح ہم نے فرق واضح کیا۔
اب آپ کچھ جملے بنا کر بتایئے اسماء!

اسماء: میں تیز دوڑا۔	ماں تیز ڈوڑیُس۔
میں تیز دوڑی۔	ماں تیز ڈوڑیَسِ۔
ہم تیز دوڑے۔	اساں تیز ڈوڑیا سیں۔
ہم تیز دوڑیں۔	اساں تیز ڈوڑیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آپ کوئی اور فعل لے کر جملہ بنایئے حسن!

حسن: تم کیوں بھاگے؟	توں چھو بھگیں؟ (مخصوص سندھی آواز ڀ)
تم کیوں بھاگیں؟	توں چھو بھگیں ءِ؟
آپ کیوں بھاگے؟	توھاں چھو بھگا؟
آپ کیوں بھاگیں؟	توھاں چھو بھگیوں؟

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسی طرح آپ ضمیر غائب کے بھی جملے بنا کر بتایئے۔

اسماء: وہ گھر گیا۔	ہو گھر ویو۔
وہ گھر گئی۔	ہوءَ گھر وئی۔
وہ گھر گئے۔	ہو گھر ویا۔
وہ گھر گئیں۔	ہو گھر ویوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی میں فعل لازم کے جملے کس طرح بنتے ہیں۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ انشاءاللہ کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 45

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل لازم کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس بات کو ایک بار پھر دہرا بھی لیتے ہیں اور اس کے بعد ایک نئے زمانہ ماضی استمراری Past Continuous Tense اور زمانہ ماضی بعید Past Perfect Tense کے جملے بھی بنانا سیکھیں گے، میں کل کے جملے ایک بار دہرا لیتی ہوں تاکہ آپ کو یاد رہیں۔

ضمیر متکلم:

میں تیز دوڑا۔	ماں تیز ڈوڑیُس۔
میں تیز دوڑی۔	ماں تیز ڈوڑیَس۔
ہم تیز دوڑے۔	اساں تیز ڈوڑیاسیں۔
ہم تیز دوڑیں۔	اساں تیز ڈوڑیوں سیں۔

ضمیر حاضر:

تم کیوں بھاگے؟	توں چھو بھگیں؟ (مخصوص سندھی آواز ٻ)
تم کیوں بھاگیں؟	توں چھو بھگیں ءِ؟
آپ کیوں بھاگے؟	توھاں چھو بھگا؟
آپ کیوں بھاگیں؟	توھاں چھو بھگیوں؟

ضمیر غائب:

وہ گھر گیا۔	ھو گھر ویو۔
وہ گھر گئی۔	ھوءَ گھر وئی۔

وہ گھر گئے۔ هو گھر ويا۔
وہ گھر گئیں۔ هو گھر ويون۔

استاد: ان تینوں ضمیروں کے ساتھ آپ نے واحد اور جمع کے جملے مذکر اور مونث کے ساتھ بنانا سیکھے۔ اب میں آپ کو کچھ چیزیں یاد بھی دلاتی چلوں۔

ہم نے فعل لازم میں ماضی کا جملہ بنایا تھا۔ 'میں تیز دوڑا' یا 'میں دوڑا' یعنی 'ماں ڈوڙيس'۔ اس جملے کو جب ہم Continuous Tense یا استمراری میں کہیں گے تو اردو میں کہیں گے 'میں تیز دوڑ رہا تھا' یعنی جب دوڑنے کا کام ہو رہا تھا تو اس کام کے جاری ہونے کے بارے میں کہا جا رہا ہے، تو اس کو کہتے ہیں، ماضی استمراری یعنی Past Continuous Tense اس کا سندھی میں ترجمہ ہو گا۔ 'ماں تيز ڊوڙيس پئي' یعنی 'ڊوڙيس' کے بعد ہم نے صرف 'پئي' لفظ کا اضافہ کیا۔ تو یہ Continuous Tense کا جملہ بنا۔ جمع میں کہیں گے: 'ہم تیز دوڑے'، 'اسان تيز ڊوڙياسين'۔ یہ آپ سیکھ چکے ہیں۔ اس کو ہم استمراری میں کہیں گے: 'ہم تیز دوڑ رہے تھے'، 'اسان تيز ڊوڙياسين پئي'، اس میں بھی ہم 'پئي' کا اضافہ کر رہے ہیں۔ یعنی صرف 'پئي' معاون فعل کا اضافہ کیا تو زمانہ تبدیل ہو کر زمانہ ماضی استمراری بن گیا۔ اس طرح دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی یہ زمانہ ماضی 'پئي' ملا کر بنایا جاتا ہے۔ پہلے آپ ان جملوں کو ایک بار دہرا لیں تا کہ فرق آپ کو پتہ چل جائے۔ اسماء! پہلے آپ ضمیر متکلم کے جملے دہرائیے۔

اسماء: میں تیز دوڑا۔ ماں تيز ڊوڙيس۔
میں تیز دوڑ رہا تھا۔ ماں تيز ڊوڙيس پئي۔
(حسن دہرائیں گے)

اسماء: ہم تیز دوڑے۔ اسان تيز ڊوڙياسين۔
ہم تیز دوڑ رہے تھے۔ اسان تيز ڊوڙياسين پئي۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے علاوہ آپ ضمیر حاضر کے جملے بنائیے۔
تم آ رہے تھے۔ تون آئين پئي۔
آپ آ رہے تھے۔ توھان آيا پئي۔

وہ جارہا تھا۔	ہو ویو پئے۔
وہ جارہے تھے۔	ہو ویا پئے۔

استاد: ان کو مؤنث میں کس طرح تبدیل کریں گے۔ اب یہ بتاؤں گی۔

ضمیر متکلم:

میں آرہی تھی۔	ماں آئیس پئے۔
ہم آرہی تھیں۔	اساں آیوں سیں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر حاضر:

تم جا رہی تھیں۔	توں ویئیں ءَ پئے۔
آپ جا رہی تھیں۔	توھاں ویوں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

وہ دوڑ رہی تھی۔	ہوءَ ڈوڑی پئے۔
وہ دوڑ رہی تھیں۔	ہو ڈوڑیوں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 46

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی استمراری Past Continuous Tense میں فعل لازم کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ ایک بار ان کو دہرالیتے ہیں۔ حسن! آپ مذکر کے جملے بولیئے اور اسماء آپ مؤنث کے۔

حسن:	میں گھر سے آ رہا تھا۔	ماں گھرَ کھاں آئیُس پئے۔
	ہم گھر سے آ رہے تھے۔	اساں گھرَ کھاں آیا سیں پئے۔
	(اسماء دہرائیں گی)	
اسماء:	تم اسکول جارہے تھے۔	توں اسکول ویئیں پئے۔
	آپ اسکول جارہے تھے۔	توھاں اسکول ویا پئے۔
	وہ تیز بھاگ رہا تھا۔	ھو تیز بھگو پئے۔ (مخصوص سندھی آواز ڄ)
	وہ تیز بھاگ رہے تھے۔	ھو تیز بھگا پئے۔
	(حسن دہرائیں گے)	

استاد: اب ہم مؤنث کے جملے بنانا چاہ رہے ہیں۔ اسماء آپ کچھ نئے الفاظ ملا کر جملے بنایئے۔

اسماء:	میں پکنک سے آرہی تھی۔	ماں پکنک کھاں آئیسِ پئے۔
	ہم پکنک سے آرہی تھیں۔	اساں پکنک کھاں آیوں سیں پئے۔
	تم لاہور جارہی تھیں۔	توں لاھور ویئیں ءِ پئے۔
	آپ لاہور جارہی تھیں۔	توھاں لاھور ویوں پئے۔
	وہ تیز دوڑ رہی تھی۔	ھوءَ تیز ڈوڑی پئے۔

وہ تیز دوڑ رہیں تھیں۔ ہو تیز ڈوڑیوں پئے۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی کے جملوں کے آخر میں صرف 'پئے' کا معاون فعل لگانے سے زمانہ استمراری یا Continuous Tense ہوگیا۔ اسی طرح زمانہ حال میں بھی ہم نے 'پیو' لفظ ملایا تھا۔ شاید آپ کو تھوڑا سا یاد ہو۔ جیسے: 'اچاں پیو'۔ 'ونجاں (وجان) پیو' یعنی 'آرہا ہوں'۔ 'جارہا ہوں'۔
اب ہم زمانہ ماضی بعید یا جسے ماضی تمام (Past Perfect Tense) بھی کہتے ہیں، اس میں جملوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔ فعل لازم استعمال کریں گے کیونکہ اس کی بناوٹ تھوڑی سی مختلف ہوتی ہے۔

میں آیا تھا۔ ماں آیو ہئُس۔
ہم آئے تھے۔ اساں آیا ہیاسیں۔
میں آئی تھی۔ ماں آئی ہُئس۔
ہم آئی تھیں۔ اساں آیوں ہیوں سیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان میں آپ نے دیکھا کہ ضمیری لاحقہ 'س' کی جگہ تبدیل ہوگئی۔ اور یہ آخر میں 'ہو'۔ 'ہئی'۔ 'ہیا' وغیرہ میں لگ گیا اور یہ الفاظ بن گئے 'ہئس'۔ 'ہئس'۔ 'ہیاسیں'۔ 'ہیوں سیں'۔ اب کوئی مکمل جملے بنا کر بتایئے جن سے مجھے پتہ چلے کہ الفاظ کو آپ استعمال کر سکتے ہیں۔
اسماء! آپ کوئی جملہ بنایئے۔

اسماء: میں کل کلاس میں دیر سے آئی تھی۔ ماں کلھ کلاس میں دیر ساں آئی ہئسِ۔
حسن: میں کل کلاس میں دیر سے آیا تھا۔ ماں کلھ کلاس میں دیر ساں آیو ہئس۔
(اسماء دہرائیں گی)
اسماء: ہم کل جلدی گھر گئی تھیں۔ اساں کلھ جلدی گھر ویوں ہیوں سیں۔
ہم کل جلدی گھر گئے تھے۔ اساں کلھ جلدی گھر ویا ہیاسیں۔

استاد: یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے مذکر مؤنث واحد اور جمع میں۔ اب باقی ضمیروں کے جملے میں اگلے سبق میں آپ کو بتاؤں گی۔ آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 47

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی استمراری یعنی Past Continuous Tense میں جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس کے بعد زمانہ ماضی بعید کے جملے بھی ہم نے بنائے تھے۔ حسن اور اسماء آپ اِن جملوں میں سے چند کو دہرائیے۔

حسن:	میں کل کلاس میں دیر سے آیا تھا۔	ماں کلهہ کلاس ۾ دير سان آيو هئس۔
	ہم کل جلدی گھر گئے تھے۔	اسان ڪلهہ جلدي گهر ويا هئاسين۔
	ہم کل جلدی گھر گئیں تھیں۔	اسان ڪلهہ جلدي گهر ويون هيون سين۔
	(اسماء اور حسن دہرائیں گے)	

استاد: اب یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے واحد اور جمع میں۔ آج کے سبق میں، میں ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے جملے بنانا سکھاؤں گی۔ میں صرف آپ کو فعل کی بنیادی صورت بتاؤں گی۔ باقی جملے آپ کو خود بنانے ہونگے۔

تم گئے تھے۔	تون ويو هئين۔
آپ گئے تھے۔	توهان ويا هئا۔
تم گئی تھیں۔	تون وئي هئين ءَ۔
آپ گئی تھیں۔	توهان ويون هيون۔

استاد: اب آپ ان فعلوں کی بناوٹ کو ذہن میں رکھتے ہوئے نئے جملے بنایئے۔

حسن:	تم کل کہاں گئے تھے؟	تون ڪلهہ ڪيڏانهن ويو هئين۔ (ڪيڏانهن)
	آپ کل کہاں گئے تھے؟	توهان ڪلهہ ڪيڏانهن ويا هئا؟ (ڪيڏانهن)
	تم کل کہاں گئی تھیں؟	تون ڪلهہ ڪيڏانهن وئي هئين ءَ؟ (ڪيڏانهن)

آپ کل کہاں گئی تھیں؟ توھاں کلهہ کیڈا نھں ویوں ہیوں؟ (کیڈانھن)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوگئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ فعل کی صورت اس طرح ہوتی ہے۔ مثلاً:

وہ دوڑا تھا۔	ہو ڈوڑیو ہو۔
وہ دوڑے تھے۔	ہو ڈوڑیا ہئا۔
وہ دوڑی تھی۔	ہوءَ ڈوڑی ہئی۔
وہ دوڑی تھیں۔	ہو ڈوڑیوں ہیوں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: آپ کو پتہ چلا کہ زمانہ ماضی بعید کے جملوں میں تینوں ضمیروں کے ساتھ فعل کی صورت کیا ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق_ 48

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ ماضی بعید کے جملے بنائے تھے، اور ان جملوں میں سے میں نے آپ کو تین طرح کے (ضمیروں کے) جملے بنانا سکھائے تھے۔ ضمیر حاضر، ضمیر غائب اور ضمیر متکلم۔ اور ان میں ہم نے واحد جمع دونوں صورتوں میں فعل کی صورت دیکھی تھی۔ آپ مجھے بتایئے کہ آپ ان کو کس طرح سمجھے ہیں۔ آپ نے کچھ جملے بنائے تھے۔ ان کو ایک بار دہرایئے۔

حسن:	تم کل کہاں گئے تھے۔	توں کلهہ کیڏانھں ويو هئين۔ (کیڏانھن)
	آپ کل کہاں گئے تھے۔	توهاں کلهہ کیڏانھں ويا هئا۔
	تم کل کہاں گئیں تھیں۔	توں کلهہ کیڏانھں وئي هئين ءَ۔
	آپ کل کہاں گئیں تھیں۔	توهاں کلهہ کیڏانھں ويون هيون۔
	(اسماء دہرائیں گی)	

استاد: اس کے بعد ہم نے آپ کو ضمیر غائب کے جملے بنانا بھی بتائے تھے۔ ان کو آپ پہلے بنیادی صورت میں دہرائیں پھر کچھ نئے جملے مجھے بنا کر بتائیں۔

اسماء:	وہ دوڑا تھا۔	هو ڊوڙيو هو۔
	وہ دوڑے تھے۔	هو ڊوڙيا هئا۔
	وہ دوڑی تھی۔	هوءَ ڊوڙي هئي۔
	وہ دوڑی تھیں۔	هو ڊوڙيون هيون۔

استاد: اب آپ انہی جملوں میں کچھ اضافی الفاظ ملا کر، کچھ جملے بنا کر بتایئے۔

اسماء: وہ تیز کیوں دوڑا تھا؟ ھو تیز ڇو ڊوڙيو ھو؟

وہ تیز کیوں ڈوڑے تھے؟ ھو تیز ڇو ڊوڙيا ھئا؟

وہ تیز کیوں دوڑی تھی؟ ھوءَ تیز ڇو ڊوڙي ھئي؟

وہ تیز کیوں دوڑی تھیں؟ ھو تیز ڇو ڊوڙيون ھيون؟

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بناوٹیں اگر آپ کو یاد رہیں گی تو پھر آپ نئے نئے جملے بنا سکیں گے۔ جس طرح میں نے ابھی آپ سے بنوائے تھے۔ آج کے سبق میں آپ نے زمانہ ماضی بعید کے جملے تینوں ضمیروں کے ساتھ واحد - جمع، مذکر اور مؤنث کے ساتھ بنائے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق_ 49

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ سندھی اردو بول چال کے اس پروگرام میں۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی بعید یا ماضی تمام یعنی کہ Past Perfect Tense میں جملے سکھائے تھے، پہلے ان کو دہراتے ہیں، پھر کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ کوشش کریں گے کہ کچھ الفاظ ان جملوں میں تبدیل بھی کریں۔

حسن، آپ کو بنیادی بناوٹ تو میں نے بتادی تھی۔ اس میں کوئی ایک آدھ لفظ اپنی طرف سے لگا کر کچھ جملے بنا سکتے ہیں آپ؟

حسن: میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھا۔ ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئس۔

ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھے۔ اساں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئاسیں۔

میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھی۔ ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئس۔

ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھیں۔ اساں گذریل ہفتے کافی بیمار رہیوں سیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ضمیر حاضر کے جملے حسن آپ دہرائیے۔

حسن: تم کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے؟ توں کراچی ءَ میں کتھے وڃی رہیو ہئیں؟ ('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے؟ توھاں کراچی ءَ میں کتھے وڃی رہیا ہُئا؟ ('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

تم کراچی میں کہاں جا کر رہی تھیں؟ توں کراچی ءَ میں کتھے وڃی رہی ہئیں ءَ؟ ('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہی تھیں؟ توھاں کراچی ءَ میں کتھے وڃی رہیوں ہیوں؟ ('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم تیسرے ضمیر کی طرف آتے ہیں۔ وہ ہے ضمیر غائب۔ پہلے آپ بتائیے اسماء۔

اسماء: وہ لطیفے پر بہت ہنسا تھا۔ ھو لطیفے تے ڏاڍھو کھلیو ھو۔(’ڏاڍو‘ مخصوص سندھی آواز ’ڏ‘)

استاد: اب جمع میں کیا کہیں گے۔

اسماء: وہ لطیفے پر بہت ہنسے تھے۔ ھو لطیفے تے ڏاڍھو کھلیا ھئا۔ (مخصوص سندھی آواز ’ڏ‘)

وہ لطیفے پر بہت ہنسی تھی۔ ھوء لطیفے تے ڏاڍھو کھلی ھئی۔(مخصوص سندھی آواز ’ڏ‘)

وہ لطیفے پر بہت ہنسی تھیں۔ ھو لطیفے تے ڏاڍھو کھلیوں ھیوں۔(مخصوص سندھی آواز ’ڏ‘)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: تو اس طرح آپ نے تینوں ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے اور اس کے علاوہ پچھلے اسباق میں بھی میں نے آپ کو کئی باتیں بتائی تھیں، زمانہ حال اورراس کی مختلف قسموں کے جملے بنائے تھے۔ اس کے بعد زمانہ ماضی کی اقسام کے اندر بھی فعل کی گردان دیکھی تھی۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ نئے نئے الفاظ سیکھ کر آپ جملے بنائیں۔ آپ نئے الفاظ ڈکشنری میں دیکھ کر نئے نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔ اس طرح آپ کی مشق بھی ہو جائے گی اور آپ اپنی طرف سے بات بھی کر سکیں گے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق_ 50

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ سندھی اردو بول چال کے اس پروگرام میں۔

ہم نے پچھلے سبق میں جو جملے بنائے تھے۔ پہلے ہم ان کو دہرا لیتے ہیں۔ اسماء! آپ پہلے وہ جملے دہرایئے جو ہم نے کل بنائے تھے:

اسماء: میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھا۔ — ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئس / ہوس۔

ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھے۔ — اساں گذریل ہفتے کافی بیمار ہئا سیں۔

میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھی۔ — ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئسِ / ہیئسِ۔

ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھیں۔ — اساں گذریل ہفتے کافی بیمار ہیُوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! آپ پھر دوسرے ضمیر (حاضر) کے ساتھ جملے بنایئے۔

اسماء: تم کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے۔ — توں کراچی ءمیں کتھے وڃی رہیو ہئیں۔('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے۔ — توھاں کراچی ءمیں کتھے وڃی رہیا ہئا۔('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

تم کراچی میں کہاں جا کر رہی تھی۔ — توں کراچی ءمیں کتھے وڃی رہی ہئیں ءَ۔('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہیں تھیں۔ — توھاں کراچی ءمیں کتھے وڃی رہیوں ہیوں۔('وڃي' مخصوص سندھی آواز 'ڃ')

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آپ ضمیر غائب کے جملے دہرایئے۔

اسماء: وہ لطیفے پر بہت ہنسا تھا۔ — ہو لطیفے تے ڏاڍھو کھلیو ہو۔ ('ڏاڍو' مخصوص سندھی آواز 'ڏ')

وہ لطیفے پر بہت ہنسے تھے۔ — ہو لطیفے تے ڏاڍھو کھلیا ہئا۔ ('ڏاڍو' مخصوص سندھی آواز 'ڏ')

وہ لطیفے پر بہت ہنسی تھی۔ ھوءَ لطیفے تے ڏاڍو کِلي ھئي۔ (ڏاڍو، مخصوص سندھی آواز 'ڏ')

وہ لطیفے پر بہت ہنسی تھیں۔ ھو لطیفے تے ڏاڍو کِليون ھیون۔(ڏاڍو، مخصوص سندھی آواز 'ڏ')

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل لازم کو زمانہ ماضی بعید میں کیسے استعمال کرتے ہیں۔ تینوں ضمیروں کے ساتھ ہم نے جملے بنائے۔ اب آپ دونوں ان جملوں کی بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے نئے جملے بنا کر بتایئے تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ آپ کو یہ بناوٹ سمجھ میں آگئی ہے۔ اسماء! پہلے آپ بتایئے۔

اسماء: میں پہلے کراچی میں رہتی تھی، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہوں۔

استاد: اس میں آپ نے دو فعل استعمال کئے ہیں اور دو زمانے استعمال کئے ہیں۔ 'رہتی تھی' ہو گیا ماضی اور 'رہتی ہوں' ہو گیا 'حال'۔ اب اس کو ایک بار پھر کہہ کر اس کا ترجمہ کیجئے۔

اسماء: میں پہلے کراچی میں رہتی تھی، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہوں۔

ماں پھریں کراچیءَ میں رھندي ھئس پر ھاڻي حیدرآباد میں رھان تھی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس کو مذکر میں کس طرح کہیں گے حسن!

حسن: میں پہلے کراچی میں رہتا تھا مگر اب حیدرآباد میں رہتا ہوں۔

ماں پھریں کراچیءَ میں رھندو ھئس پر ھاڻي حیدرآباد میں رھان تھو۔

استاد: آپ ان کو پھر سے ایک بار کہیئے اسماء۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ان کو جمع میں تبدیل کریں۔

اسماء: ہم پہلے کراچی میں رہتے تھے، مگر اب حیدرآباد میں رہتے ہیں۔

اسیں پھریں کراچیءَ میں رھندا ھئاسیں پر ھاڻي حیدرآباد میں رھوں تھا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح ہم مؤنث میں کہیں گے۔

- ہم پہلے کراچی میں رہتی تھیں، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہیں۔
- اساں پہریں کراچیءَ میں رہندیوں ہیوں سیں پر ہاڻیں حیدرآباد میں رہوں تھیوں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسی طرح مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے جاسکتے ہیں۔ اب تک کے اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال اور اس کی مختلف صورتوں کو استعمال کرنا سکھایا۔ اس کے بعد زمانہ ماضی کو بھی آپ نے دیکھ لیا کہ کس طرح بناتے ہیں۔ اگلے سبق میں میں کچھ نئی چیزیں آپ کو بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 51

السلام علیکم سامعین!

پچھلے اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال، حال استمراری یعنی حال مسلسل، حال تمام، زمانہ ماضی، ماضی استمراری، ماضی تمام یا ماضی بعید کے جملے بنانا بتائے۔ ان کے نام میں انگریزی میں بھی بتا دیتی ہوں تاکہ جن کو سمجھ میں نہیں آتا تو وہ بھی ان کو سمجھ لیں۔

(۱) Present Tense زمانہ حال

(۲) Present Continuous Tense زمانہ حال استمراری

(۳) Present Perfect Tense زمانہ حال قریب / تمام

(۴) Past Tense زمانہ ماضی

(۵) Past Continuous Tense زمانہ ماضی استمراری

(۶) Past Perfect Tense زمانہ ماضی بعید / تمام

یہ تمام زمانے میں نے آپ کو سکھائے۔ ان میں بھی سب سے پہلے ہم نے فعل متعدی (Transitive Verb) کے جملے بنانا سیکھے تھے اور جو فعل استعمال کیے تھے، ان میں 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھانا'، 'پینا'، 'دیکھنا'، 'بتانا'۔ اس طرح کے کچھ افعال ہم نے استعمال کئے تھے اور ان کے سندھی متبادل الفاظ ہیں: 'لکھڻ'، 'پڙهڻ'، 'کائڻ'، 'پيئڻ'، 'ڏسڻ' (ڏسڻ)، 'بنائڻ' وغیرہ۔ اس کے بعد ہم نے لازمی فعل لئے تھے، جن میں 'آنا'، 'جانا'، 'بھاگنا'، 'دوڑنا'، 'رہنا'، 'سونا'، 'ہنسنا' ہیں۔ یہ تمام الفاظ ہیں جو لازمی فعل کہلاتے ہیں۔ جن کو سندھی میں کہتے ہیں: 'اچڻ'، 'وڃڻ' (وڃڻ)، 'ڀڄڻ' (ڀڄڻ)، 'ڊوڙڻ'، 'رهڻ'، 'سمهڻ'، 'کلڻ' وغیرہ۔

اب یہ زمانے تو ہم مکمل کر چکے ہیں۔ آج سے ہم زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ اس زمانے میں جملوں میں فعل لازمی اور فعل متعدی میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ اس لئے ہم دونوں قسم کے فعلوں کو استعمال کریں گے۔ آیئے دیکھیں زمانہ مستقبل میں فعل کی صورت کس طرح ہوتی ہے۔ متکلم کا جملہ مذکر کے ساتھ کسی بھی فعل سے یوں بنے گا:

میں آؤں گا۔	ماں ایندسُ۔
ہم آئیں گے۔	اساں ایندا سیں۔
میں پڑھوں گا۔	ماں پڑھندسُ۔
ہم پڑھیں گے۔	اساں پڑھندا سیں۔
میں آؤں گی۔	ماں ایندیسِ۔
ہم آئیں گی۔	اساں ایندیوں سیں۔
میں پڑھوں گی۔	ماں پڑھندیسِ۔
ہم پڑھیں گی۔	اساں پڑھندیوں سیں۔

استاد: اب ان جملوں کو آپ دہرایئے تاکہ میں ایک چیز اور آپ کو بتاؤں جو آپ نے محسوس کی ہوگی کہ ان کے آخر میں ہم 'سُ' اور 'سیں' کی آوازیں اسی طرح لگا رہے ہیں، جیسے ہم نے زمانہ ماضی میں لگائیں تھیں۔ اس کو آپ دہرائیں تو پھر سمجھاتی ہوں۔ اسماء پہلے آپ دہرایئے ان جملوں کو۔

(اسماء اوپر والے جملے دہرائیں گی)

استاد: ان میں، میں نے دونوں طرح کے فعل آپ سے استعمال کروائے۔ ایک تو 'آؤں گی' یا 'آؤں گا' ('آنا' سے) یہ فعل لازم ہے اور 'پڑھنا' سے جو (فعل) بنتے ہیں۔ 'پڑھوں گی'، یا 'پڑھوں گا'، تو یہ فعل متعدی کہلاتے ہیں۔ اب آپ ان کو دہرایئے حسن!

(حسن اوپر دیے گئے جملے دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئیں بنیادی فعلوں کی صورتیں۔ اب آپ مکمل جملے بناسکتے ہیں۔ پہلے حسن آپ کوشش کیجئے۔

حسن: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گا۔	ماں ڈاکٹر بڻجي ملڪَ جي خدمت ڪندسُ۔
ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گے۔	اساں ڈاکٹر بڻجي ملڪَ جي خدمت ڪندا سیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ ہوگئے مذکر کے جملے۔ اب آپ مؤنث کے جملے بنایئے۔

اسماء: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گی۔ ماں ڈاکٹر بڻجي ملڪَ جي خدمت ڪنديس۔
ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گی۔ اساں ڈاکٹر بڻجي ملڪَ جي خدمت ڪنديون سين۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان بناوٹوں میں آپ نے دیکھا کہ جس طرح زمانہ ماضی میں آپ نے ضمیری لاحقے (Suffixes) لگائے تھے، (یعنی) ان میں آخر میں 'س' اور 'سین' کی آوازیں لگائی تھیں۔ زمانہ مستقبل میں بھی متکلم کے لئے وہی لاحقے (Suffixes) لگے۔ صرف بنیادی فعل میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اب ماضی میں ہم نے کہا تھا 'آيس' 'ويس'۔ تو مستقبل میں ہو جائے گا 'ايندس'، 'ويندس' اگر ہم ضمیر متکلم کے ساتھ کہیں گے 'ماں آيس'، 'ماں ويس' تو یہ زمانہ ماضی ہے۔ اب مستقبل میں ہو گیا: 'ماں ايندس' 'ماں ويندس'۔ (زمانہ ماضی میں) جمع میں یہ صورت ہو جائے گی 'اساں آياسين' 'اساں وياسين' اور مستقبل میں ہو گیا 'اساں ايندا سين' 'اساں ويندا سين'۔ آپ دیکھیں تھوڑا سا فرق ہے۔ 'ويا اور ويندا'، 'آيا اور ايندا'۔ یہ تبدیل ہوا ہے باقی 'س' اور 'سين' کی آواز ایک جیسی رہی ہے۔
یہ آپ ایک بار دہرا کر دیکھیے اسماء!
(اسماء اوپر والے جملے دہرائیں گی)

استاد: ان صورتوں کو آپ یاد رکھئے گا۔ ہم پھر کچھ اور جملے اگلے سبق میں بنائیں گے، اور ہمیں مختلف ضمیروں کے ساتھ بھی دیکھنا ہے کہ کیسے جملے بنیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 52

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

آج ہم زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ پچھلے سبق میں ہم نے ضمیر متکلم کے جملے بنائے تھے۔ اسماء! آپ ان کو دہرایئے تاکہ ہم پھر دوسرے ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں:

اسماء: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گی۔ — ماں ڈاکٽر بڻجي ملڪ جي خدمت ڪنديس۔

ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گی۔ — اسين ڊاڪٽر بڻجي ملڪ جي خدمت ڪنديون سين۔

استاد: حسن! آپ مذکر کے جملے دہرایئے۔

حسن: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گا۔ — ماں ڈاکٹر بڻجي ملڪ جي خدمت ڪندس۔

ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گے۔ — اساں ڈاکٹر بڻجي ملڪ جي خدمت ڪنداسين۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم ضمیر حاضر میں دیکھتے ہیں کہ بنیادی شکل کیا ہوتی ہے فعل کی۔ پھر آپ سے میں جملے بنواؤں گی۔

تم آؤ گے۔ — توں ايندين۔

آپ آئیں گے۔ — توھاں ايندا۔

تم آؤ گی۔ — توں ايندينءَ۔

آپ آئیں گی۔ — توھاں ايندیون۔

اس بنیادی ساخت کو سامنے رکھتے ہوئے، ان جملوں کو دہرایئے اور کچھ نئے جملے بنایئے۔

(اسماء اور حسن اوپر دیے گئے جملے دہرائیں گے)

حسن: تم بڑے ہو کر کیا بنو گے / کرو گے؟ — توں وڏو ٿي ڇا ٿيندين / ڇا ڪندين؟ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

آپ بڑے ہو کر کیا کریں گے؟ — توھاں وڏا ٿي ڇا ڪندا؟('وڏا' سندھی کی مخصوص آواز 'ڏ')

اسماء: تم بڑی ہو کر کیا کرو گی؟ — تون وڏي ٿي ڇا ڪنديئ؟('وڏي' سندھی کی مخصوص آواز 'ڏ')

آپ بڑی ہو کر کیا کریں گی؟ — توھاں وڏيون ٿي ڇا ڪنديون؟('وڏيون' سندھی کی مخصوص آواز 'ڏ')

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہو گئے ضمیر حاضر کے جملے۔ ضمیر غائب کے جملے آپ بنایئے اسماء!

اسماء: وہ انٹر میں کونسا مضمون لے گا؟ — ھو انٹر میں ڪهڙو مضمون کڻندو؟

وہ انٹر میں کونسا مضمون لیں گے؟ — ھو انٹر میں ڪهڙا مضمون کڻندا؟

(حسن دہرائیں گے)

اسماء: وہ انٹر میں کون سا مضمون لے گی؟ — ھوءَ انٹر میں ڪهڙو مضمون کڻندي؟

وہ انٹر میں کون سا مضمون لیں گی؟ — ھو انٹر میں ڪهڙا مضمون کڻنديون؟

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ایک ایک جملہ ذرا سا مختلف بنا کر بتایئے۔ اسماء! پہلے آپ کوشش کیجیے۔

اسماء: کل ہم دونوں کراچی جائیں گے۔ — سڀاڻي اسين ٻئي ڪراچيءَ وينداسين۔ (۔سندھی کی مخصوص آواز 'ٻ')

(حسن دہرائیں گے)

حسن: میں تو وہاں شاپنگ کرنے جاؤں گا۔ — مان تہ اُتي شاپنگ ڪرڻ ويندس۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: مگر میں تو چاچا چاچی سے ملوں گی۔ — پر مان تہ چاچا چاچيءَ سان ملندیس۔

استاد: اس طرح آپ نے نہ صرف زمانہ مستقبل یعنی Future Tense کے جملے بنائے مگر کچھ نئے الفاظ بھی استعمال کئے۔
اگلے سبق کے لئے کچھ رشتیداروں اور رشتوں کے نام آپ یاد کر کے آیئے گا۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 53

السلام علیکم سامعین!

سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

یہ پروگرام آپ کے لئے سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے پیش کیا جارہا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس کے علاوہ میں نے آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ کچھ رشتیداروں یا رشتوں وغیرہ کے نام بھی یاد کر کے آیئے گا اور یہ چیزیں آپ کو کسی ڈکشنری یا لغت میں ملیں گی۔ پہلے آپ پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرایئے تاکہ پھر نئی چیزوں کی طرف چلیں۔ اسماء آپ بتایئے۔

اسماء: کل ہم دونوں کراچی جائیں گے۔ سڀاڻي اسان ٻئي ڪراچي ويندا سين۔ (سندھی کی مخصوص آواز ٻ)

حسن! تم وہاں کیا کروگے؟ حسن! تون اُتي ڇا ڪندين؟

میں تو وہاں چاچا چاچی سے ملوں گا۔ مان تہ اُتي چاچا چاچيءَ سان ملندس۔

مگر چھوٹا بھائی ماما مامی کے گھر جائے گا۔ پر ننڍڙو ڀاءُ ماما ماميءَ جي گھر ويندو۔

استاد: ان جملوں میں آپ نے تینوں ضمیر استعمال کئے ہیں۔ 'میں'، 'ہم'، 'تم' اور کسی کا نام یعنی ضمیر غائب (Third Person Pronoun) اور زمانہ ہے زمانہ مستقبل۔ مستقبل کا ایک زمانہ استمراری بھی ہوتا ہے، جسے Future Continuous Tense کہتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک اور چیز بھی بتاؤں کہ ایک اور زمانہ بھی ہوتا ہے جو میں نے 'حال' اور 'ماضی' میں بھی آپ کو بتایا تھا، زمانہ حال مدامی، زمانہ ماضی مدامی۔ جو مسلسل / مستقل کام ہوتا ہو اور عادت پڑجائے اس کی۔ جیسے 'عموماً' کہتے ہیں۔ اس طرح کے الفاظ کے ساتھ تو اس کو 'مدامی زمانہ' کہتے ہیں۔ ان تینوں میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ اس لئے کچھ جملے میں آپ کو بتادیتی ہوں، مثلاً آئندہ کے لئے کہنا ہو 'میں آتا رہوں گا' تو سندھی میں دو صورتیں ہیں دونوں ہی استعمال کی جاسکتی ہیں، 'مان ايندو رهندس' یا 'مان ايندس پيو'۔ آپ دہرایئے اسماء!

اسماء: ماں ایندو رہندس۔ ماں ایندس پیو۔(میں آتا رہوں گا)

اسیں ایندا رہندا سیں۔ اسیں ایندا سیں پیا۔ (ہم آتے رہیں گے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر حاضر کے جملے اس طرح بنیں گے۔

تم آتے رہو گے۔ توں ایندو رہندیں۔ توں ایندیں پیو۔

آپ آتے رہیں گے۔ توھاں ایندا رہندا۔ توھاں ایندا پیا۔

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ضمیر غائب کو لیتے ہیں۔

وہ آتا رہے گا۔ ھو ایندو رہندو یا ھو ایندو پیو۔

وہ آتے رہیں گے۔ ھو ایندا رہندا یا ھو ایندا پیا۔

اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 54

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ مستقبل اور مستقبل استمراری یعنی Future Tense اور Future Continuous Tense کے جملے بنانا بتائے تھے۔ اب تک چونکہ ہم تمام اہم زمانوں میں جملے بنا چکے ہیں، اس لئے میں چاہوں گی کے آپ سے سندھی میں بھی بات کروں اور آپ جواب بھی کوشش کر کے سندھی میں دیجئے۔

حسن توھاں مستقبل استمراری یا Future Continuous Tense جا کجھ جملا دھرایو۔

حسن: میں آتا رہوں گا۔ ماں ایندو رھندس۔

ہم آتے رہیں گے۔ اساں ایندا رھندا سیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء توھاں مؤنث جا جملا ٹھاھیو:

اسماء: میں آتی رہوں گی۔ ماں ایندی رھندیس۔

ہم آتی رہیں گی۔ اساں ایندیوں رھندیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس بناوٹ کے علاوہ Continuous Tense کی اردو اور سندھی میں ایک اور صورت بھی ہوتی ہے، جو ہے 'میں آرہا ہوں گا' یا 'میں آرہی ہونگی' یعنی مستقبل کے بارے میں جب اس میں ایک مسلسل کام ہونے کی طرف اشارہ ہے، یہ بھی Continuous Tense یا استمراری زمانے کی ایک مثال ہے۔ اس کو سندھی میں کہیں گے:

ماں ایندو ہوندس / ماں اچی رہیو ہوندس۔ میں آرہا ہوں گا۔

ماں ایندی ہوندیس / ماں اچی رہی ہوندیس۔ میں آ رہی ہوں گی۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: مذکر مؤنث میں 'ہوندس' اور 'ہوندیس' کا فرق ہے۔ اس کے بعد جمع میں بتایئے:

اسماء: ہم آرہے ہوں گے۔ اساں ایندا ہونداسیں / اساں اچی رہیا ہونداسیں۔

ہم آرہی ہوں گی۔ اساں ایندیوں ہوندیوں سیں / اساں اچی رہیوں ہوندیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان سب میں اصول تقریباً ایک جیسا ہے، اس لئے اس کی بناوٹ کو سمجھنا اتنا مشکل نہیں۔ ہانئیں توھاں ضمیر حاضر جا(زمانہ مستقبل) جملا ٹھاہیو۔

اسماء: تم آتے رہو گے۔ توں ایندو رہندیں یا توں ایندیں پیو۔

آپ آتے رہیں گے۔ توہاں ایندا رہندا۔

تم آتی رہو گی۔ توں ایندی رہندیںء۔

آپ آتی رہیں گی۔ توہاں ایندیوں رہندیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک آہے۔ اسماء ہانئیں توھاں ضمیر غائب جا جملا ٹھاہیو۔

وہ آتا رہے گا۔ ھو ایندو رہندو۔

وہ آتے رہیں گے۔ ھو ایندا رہندا۔

وہ آتی رہے گی۔ ھوء ایندی رہندی۔

وہ آتی رہیں گی۔ ھو ایندیوں رہندیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

ھاڻيں توھاں باقی بناوٹوں انھیءَ اصول تے آرام ساں ٺاہے سگھو ٿا، باقی بناوٹوں ایندڙ سبق میں ٺاھیندا سیں۔

خدا حافظ۔

سبق۔ 55

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ آپ کو سندھی سکھانے کے لئے تیار کردہ کورس کے ساتھ۔

پچھلے اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ مستقبل کے اندر جملے بنانا سکھائے۔ زمانہ حال اور ماضی کی طرح اس زمانے کی بھی کئی قسمیں ہیں، ان کے اندر جملوں کی ساخت کا اندازہ آپ کو ہو گیا ہو گا۔ ایک بار پچھلے سبق کے جملے دہرا لیتے ہیں:

اسماء ایں حسن توھاں جملا دہرایو۔

ضمیر متکلم:

میں آرہا ہوں گا۔	ماں ایندو ھوندس / ماں اچی رہیو ھوندس۔
ہم آرہے ہوں گے۔	اساں ایندا ھوندا سیں / اساں اچی رہیا ھوندا سیں۔
میں آرہی ہوں گی۔	ماں ایندی ھوندیس / ماں اچی رہی ھوندیس۔
ہم آرہی ہوں گی۔	اساں ایندیوں ھوندیوں سیں / اساں اچی رہیوں ھوندیوں سیں۔

ضمیر حاضر:

تم آرہے ہو گے۔	توں ایندو ھوندیں / توں اچی رہیو ھوندیں۔
آپ آرہے ہونگے۔	توھاں ایندا ھوندا / توھاں اچی رہیا ھوندا۔
تم آرہی ہو گی۔	توں ایندی ھوندیءَ / توں اچی رہی ھوندیءَ۔
آپ آرہی ہو نگی۔	توھاں ایندیوں ھوندیوں / توھاں اچی رہیوں ھوندیوں۔

استاد: ٹھیک ہے یہ ہو گیا ضمیر حاضر۔ اب ضمیر غائب کی بناوٹ بھی اسماء آپ بتایئے:

وہ آرہا ہو گا۔	ھو ایندو ھوندو / ھو اچی رہیو ھوندو۔

وہ آرہے ہوں گے۔ — ھو ایندا ھوندا / ھو اچی رھیا ھوندا۔

وہ آرہی ہوگی۔ — ھوءَ ایندی ھوندی / ھوءَ اچی رھی ھوندی۔

وہ آرہی ہونگی۔ — ھو ایندیوں ھوندیوں / ھو اچی رھیوں ھوندیوں۔

استاد: اب اسماء آپ کچھ مکمل جملے بنایئے، ان بناوٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے۔

اسماء: جب تم آؤگے تو میں لکھ رہا ہونگا۔ — جڈھن توں ایندین تہ ماں لکھندو ھوندس۔

استاد: اس میں بھی زمانہ مستقبل اور مستقبل استمراری دونوں استعمال ہوئے ہیں۔ حسن کوئی اور جملہ بتایئے:

حسن: جب ہم جائیں گے تو پروگرام شروع ہو رہا ہو گا۔

جڈھن اساں ویندا سیں تہ پروگرام شروع تھی رھیو ھوندو۔ (سندھی کی مخصوص آواز "ڈ")

اسماء: تم آؤگے تو میں جاگ رہا ہونگا۔ — توں ایندین تہ ماں جاگی رھیو ھوندس۔ (سندھی کی مخصوص آواز "ڳ")

حسن: اُس وقت وہ کیا کر رہے ہوں گے۔ — اُن وقت ھو ڇا ڪندا ھوندا / ڇا ڪري رھیا ھوندا۔

اُس وقت وہ کھانا کھا رہا ہو گا۔ — اُن وقت ھو ماني کائیندو ھوندو / کائی رھیو ھوندو۔

استاد: اس طرح آپ نے دیکھا کہ سندھی زبان میں مختلف زمانوں میں جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا، کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 56

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی زبان بولنے کے لئے یہ بنیادی اصول سکھائے:

(1) الفاظ کے متحرک ہونے کا اصول۔ ان حرکات کی مدد سے مذکر اور مؤنث الفاظ کی تفریق اور پہچان، اس کے بعد ان کی مدد سے ان مذکر اور مؤنث اسموں کو واحد سے جمع بنانے کے اصول بتائے۔ یہ حرکات کس طرح مختلف حالتوں میں تبدیل ہوتی ہیں۔ مثلاً: حالتِ مفعولی، حالتِ جری، حالتِ اضافت یا ملکیت وغیرہ۔

(2) اس کے بعد ہم نے آپ کو مختلف زمانوں میں فعلوں کی گردانیں بتائیں، ماضی، حال اور مستقبل میں سادہ جملے بنانا سکھائے جو کہ مذکر مؤنث، واحد جمع صورتوں میں مختلف ضمیروں: متکلم، حاضر اور غائب کے ساتھ استعمال کرکے بتائے۔

(3) اس کے علاوہ سندھی میں ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کے بارے میں بھی بتایا۔

اس دوران ہم نے ذخیرہ الفاظ یا vocabulary کو ایسے الفاظ تک محدود رکھا جو اردو اور سندھی میں یکساں ہیں یا کم سے کم فرق رکھتے ہیں تاکہ اصول اچھی طرح سمجھ میں آجائیں۔ نئے نئے الفاظ تو ہم کسی بھی لغت (Dictionary) سے یاد کر سکتے ہیں، ہمیں ان کو استعمال کرنا چاہیے۔

اب میں آپ کو ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کے بارے میں (تفصیل سے) بتاؤنگی جو سندھی زبان کی خصوصیت ہیں۔ یہ لاحقے نہ صرف فعلوں میں لگتے ہیں، جیسے آپ نے فعل لازمی کے ماضی کے جملوں میں دیکھا تھا۔ لیکن یہ اسموں کے ساتھ بھی لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر اسموں کے ساتھ ضمیر متکلم کے لئے لاحقہ 'م' ہوتا ہے، ضمیر حاضر کے لئے 'ئی' اور ضمیر غائب کے لئے 'س'، مگر یہ بہت محدود اسموں میں لگتے ہیں، مثلاً: قریبی رشتوں کے ناموں کے ساتھ۔ 'م' لاحقہ اور اس کے ساتھ اضافی طور پر 'ئن' کی آواز لگتی ہے۔ جیسے:

میرا بھائی۔	منھن جو ڀاءُ۔	ڀاءُ م
میری بہن۔	منھن جی ڀيڻ۔	ڀيڻ م
میرا چچا۔	منھن جو چاچو۔	چاچم
میری چاچی۔	منھن جی چاچی۔	چاچيم

استاد: یہ تو متکلم کی نشانیاں ہو گئیں جو کہ 'م' کو آخر میں لگانے سے آئیں۔ اب ہم ضمیر حاضر کی مثالیں دیکھتے ہیں۔ جیسے:

تمہارا بھائی۔	تنھن جو ڀاءُ۔	ڀاءُ ئين۔
تمہاری بہن۔	تنھن جی ڀيڻ۔	ڀيڻ ئين۔
تمہارا چچا۔	تنھن جو چاچو۔	چاچهين۔ (اضافی 'ہ' ملاتے ہیں)
تمہاری چاچی۔	تنھن جی چاچی۔	چاچيهين۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے علاوہ اگر ضمیر غائب کو دیکھیں گے، تو اسم میں ایک نشانی لگتی ہے 'س' کی۔ جیسے:

اس کا بھائی۔	ھن جو ڀاءُ۔	ڀاءُ س۔
اس کی بہن۔	ھن جی ڀيڻ۔	ڀيڻ س۔
اس کا چچا۔	ھن جو چاچو۔	چاچُس۔
اس کی چاچی۔	ھن جی چاچی۔	چاچيس۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

اس میں آپ نے دیکھا کہ ہم نے ضمیر متکلم کے لئے ضمیری نشانی 'م' کا اضافہ کیا، اور ضمیر حاضر کے لئے ہم نے 'ئیں' کا لاحقہ لگایا اور ضمیر غائب کے لئے 'س' کا لاحقہ استعمال کیا۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 57

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی میں ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کو کس طرح لگایا جاتا ہے، خاص طور پر کچھ ایسے الفاظ، ایسے اسم، جن کے آخر میں ہم مختلف ضمیروں کی نشانیاں لگاتے ہیں۔ اس کے لئے میں نے کچھ الفاظ آپ کو بتائے تھے۔ اسماء آپ کچھ دہرائیے:

اسماء:

منهن جو ڀاءُ۔	ڀاڻم۔	منهن جي ڀيڻ۔	ڀيڻم۔
منهن جو چاچو۔	چاچم۔	منهن جي چاچي۔	چاچيم۔
تنهن جو ڀاءُ۔	ڀاڻيں۔	تنهن جي ڀيڻ۔	ڀيڻيں۔
تنهن جو چاچو۔	چاچيں۔	تنهن جي چاچي۔	چاچيهيں۔
هن جو ڀاءُ۔	ڀاڻس۔	هن جي ڀيڻ۔	ڀيڻس۔
هن جو چاچو۔	چاچس۔	هن جي چاچي۔	چاچيس۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: سندھی میں کچھ مخصوص الفاظ رشتوں کے لئے ہوتے ہیں، جو کہ عام طور پر دوسری زبانوں میں نہیں ہوتے، سوائے سرائیکی کے۔ جیسے:

سوٽُ۔ چچازاد بھائی۔	سوٽِ۔ چچازاد بہن۔
ماروٽُ۔ ماموں زاد بھائی۔	ماروٽِ۔ ماموں زاد بہن۔
ماساٽُ۔ خالہ زاد بھائی۔	ماساٽِ۔ خالہ زاد بہن۔
ڦوپاٽُ۔ پھپھی زاد بھائی۔	ڦوپاٽِ۔ پھپھی زاد بہن۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ الفاظ میں نے آپکو اس لئے بتائے ہیں، کیونکہ ان کے لئے بھی ہم ضمیری لاحقوں کے ساتھ الفاظ بناتے ہیں، جیسے:

سؤٹم۔ میرا چچازاد بھائی۔ سوٹیم۔ میری چچازاد بہن۔
ماروٹم۔ میرا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹیم۔ میری ماموں زاد بہن۔
ماساتم۔ میرا خالہ زاد بھائی۔ ماساتیم۔ میری خالہ زاد بہن۔
پھاٹم۔ میرا پھوپھی زاد بھائی۔ پھاٹیم۔ میری پھوپھی زاد بہن۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تمام مثالیں متکلم ضمیر کی ہیں، ان میں ہم نے 'م' کا لاحقہ لگایا ہے۔ ضمیر حاضر کے لئے لاحقہ 'ئیں' لگتا ہے، کہیں کہیں ہلکی سی 'ھ' کی آواز بھی ملائی جاتی ہے۔ جیسے:

سؤٹھیں۔ تمہارا چچازاد بھائی۔ سؤٹیھیں۔ تمہاری چچازاد بہن۔
ماروٹھیں۔ تمہارا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹیھیں۔ تمہاری ماموں زاد بہن۔
ماساتھیں۔ تمہارا خالہ زاد بھائی۔ ماساتیھیں۔ تمہاری خالہ زاد بہن وغیرہ

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اور اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ بھی لاحقہ 'س' لگتا ہے، جیسے:

سؤٹسُ۔ اس کا چچازاد بھائی۔ سوٹیس۔ اس کی چچازاد بہن۔
ماروٹسُ۔ اس کا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹیس۔ اس کی ماموں زاد بہن۔
ماساتسُ۔ اس کا خالہ زاد بھائی۔ ماساتیس۔ اس کی خالہ زاد بہن۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ الفاظ اور ان کی صورتیں خالصتاً سندھی ہیں اور ان کا استعمال عام گفتگو میں ہوتا ہے، اس لئے ان کا جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں، کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 58

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی- اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

گذشتہ سبق میں میں نے آپ کو ضمیری نشانیوں یالاحقوں کے بارے میں بتایا تھا، جو کہ اسموں اور فعلوں وغیرہ میں لگتے ہیں۔ اسموں میں خصوصاً مختلف رشتوں کے ناموں کے ساتھ لگائے جاتے ہیں، جن میں ضمیر متکلم کی نشانیاں الگ ہوتی ہیں، ضمیر حاضر کی الگ اور ضمیر غائب کی بھی جدا نشانیاں ہیں۔ پچھلے سبق میں نے آپ کو جو الفاظ بتائے ان کو ایک بار دہرائیے۔ اسماء پہلے آپ دہرائیے:

منھن جو ڀاءُ۔	ڀاڻم	منھن جي ڀيڻ۔	ڀيڻم
منھن جو چاچا۔	چاچم	منھن جي چاچي۔	چاچيم
منھن جو ماما۔	مامم	منھن جي مامي۔	ماميمَ
تنھن جو ڀاءُ۔	ڀاڻيس۔	تنھن جي ڀيڻ۔	ڀيڻس۔
تنھن جو چاچا۔	چاچيس۔	تنھن جي چاچي۔	چاچيھس۔ (اضافی 'ھ' ملاتے ہیں)
تنھن جو ماما۔	ماميس۔	تنھن جي مامي۔	ماميھس۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ھاڻي اسان اِنھن لفظن کي جملن ۾ استعمال ڪنداسين۔ اسماء، توھان ڪجھ جملا ٺاھيو۔

اسماء:	ڀاڻيس ڪٿي آھي؟	تمہارا بھائی کہاں ہے؟
حسن:	ڀيڻيس ڇا پئي ڪري؟	تمہاری بہن کیا کر رہی ہے؟

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ان دونوں جملوں میں آپ نے جو لفظ استعمال کئے، 'بھائرین' اور 'بھینڑین'، یہ ضمیری نشانیاں رکھتے ہیں۔ اب کوئی دوسرا لفظ بھی استعمال کر کے بتایئے اسماء:

چاچیں چھا کندو آہے۔ تمہارے چچا کیا کرتے ہیں۔

ماسیں جو نالو چھا آہے۔ تمہارے ماموں کا نام کیا ہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، یہ دونوں ہو گئے ضمیر مخاطب کی نشانیوں کے ساتھ، اب آپ ایسا جملہ استعمال کیجئے جس میں ضمیر غائب کا کوئی لاحقہ استعمال ہو، اسماء:

اسماء: بھاٸرس کھے سڈ کر۔ اس کے بھائی کو بلاؤ۔ ('سڈ' میں سندھی آواز 'ڈ' ہے)

چاچس جو گھر کتھے آہے۔ اس کے چچا کا گھر کہاں ہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان دونوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر غائب کی نشانی 'س' ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے کچھ اور الفاظ بھی سیکھے تھے جو اردو سے مختلف اور خالص سندھی کے الفاظ ہیں۔ ان کو دہرایئے، اسماء:

اسماء: ماروٹ۔ ماروٹِ۔ ماموں زاد (بھائی اور بہن)

ماساٹ۔ ماساٹِ۔ خالہ زاد (بھائی اور بہن)

سوٹ۔ سوٹِ۔ چچازاد (بھائی اور بہن)

پپھاٹ۔ پپھاٹِ۔ پھوپھی زاد (بھائی اور بہن)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان کو ضمیری لاحقوں کے ساتھ استعمال کر کے بتایئے، اسماء:

اسماء: سوٹُم۔ سوٹیم۔ منہنجو سوٹ / منہنجی سوٹِ۔

ماروٹم۔ ماروٹیم۔ منہیں جو ماروٹ / منہیں جی ماروٹِ۔

ماساتم۔ ماساتیمَ۔ منہیں جو ماسات / منہیں جی ماساتِ۔

پھاٹم۔ پھاٹیمَ۔ منہیں جو پھاٹ / منہیں جی پھاٹِ۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان کو ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال کریں، اسماء:

اسماء: سوٹھیں۔ سوٹیہیں۔ تمہارا / تمہاری چچازاد۔

ماروٹھیں۔ ماروٹیہیں۔ تمہارا / تمہاری ماموں زاد۔

ماساتھیں۔ ماساتیہیں۔ تمہارا / تمہاری خالہ زاد وغیرہ

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر غائب کے ساتھ کس طرح ہونگے، اسماء:

اسماء: سوٹسُ۔ سوٹیس۔ اس کا / اس کی چچازاد۔

ماروٹسُ۔ ماروٹیس۔ اس کا / اس کی ماموں زاد۔

ماساتسُ۔ ماساتیس۔ اس کا / اس کی خالہ زاد۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب یہ الفاظ ہو گئے تینوں ضمیروں کے ساتھ، اور ان کی نشانیاں بھی، اب ان کو جملوں میں استعمال کر کے دکھائیں۔

اسماء: سوٹم اٹھیں کلاس میں پڑھندو آہے۔ میرا چچازاد بھائی آٹھویں کلاس میں پڑھتا ہے۔

ماساتیم کیڈانھں وئی آہے؟ میری خالہ زاد بہن کہاں گئی ہے؟ (کیڈانھں میں 'ڈ' ہے)

ہی ماروٹم جو گھر آہے۔ یہ میرے ماموں زاد بھائی کا گھر ہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، اور ضمیر حاضر کے جملے کس طرح بنیں گے، اسماء:

اسماء: سؤ تنہیں کھے بخار آہے۔ تمہارے چچازاد بھائی کو بخار ہے۔
ماساتہیں جو کتاب کتھے آہے؟ تمہارے خالہ زاد بھائی کی کتاب کہاں ہے؟
ماروتہیں کھے چھا تھیو آہے؟ تمہارے ماموں زاد کو کیا ہوا ہے؟
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ استعمال ہم نے آپکو بتایا کہ دو ضمیروں کے ساتھ ہے۔ ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے ساتھ۔ اس میں ہم اسم کے ساتھ ضمیری نشانی لگا کر لفظ بناتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_59

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے اسباق میں میں نے آپ کو سندھی میں ضمیری نشانیوں یعنی Pronominal Suffixes کے استعمال کے بارے میں بتایا۔ ان کے ہم نے کچھ جملے بھی بنائے تھے، تاکہ آپ کو ان کا استعمال سمجھ میں آ سکے۔ ان جملوں کو آپ ایک بار دہرایئے۔ ضمیر متکلم کے جملے کس طرح بنائے تھے، اسماء آپ بتایئے:

اسماء: سؤٹم اٹھیں کلاس میں پڑھندو آہے۔ میرا چچازاد بھائی آٹھویں کلاس میں پڑھتا ہے۔

ماساتیم کیڈانہن وئی آہے؟ میری خالہ زاد بہن کہاں گئی ہے؟ (کیڈانھں میں 'ڈ' کی آواز ہے)

ہی ماروٹم جو گھر آہے۔ یہ میرے ماموں زاد بھائی کا گھر ہے۔

سؤٹہیں کھے بخار آہے۔ تمہارے چچازاد بھائی کو بخار ہے۔

ماساتہیں جو کتاب کتھے آہے؟ تمہارے خالہ زاد بھائی کی کتاب کہاں ہے؟

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر غائب کے جملے بتایئے:

حسن: سؤٹس کراچی ہویو آہے۔ اس کا چچازاد بھائی کراچی گیا ہے۔

ماساتیس سٹھی چھوکری آہے۔ اس کی خالہ زاد بہن اچھی لڑکی ہے۔

ماروٹس کھے وٹھی اچ۔ اس کے ماموں زاد بھائی کو لے کر آؤ۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: سندھی میں ضمیری لاحقوں کا استعمال نہ صرف اسم کے ساتھ ہوتا ہے بلکہ فعل کے ساتھ بھی ہم ان کو لگاتے ہیں۔ ان کا ایک پورا نظام ہے، اس کی اہم باتیں آپ کو بتاتے ہیں۔ مزید پریکٹس سے اور عملی طور پر زبان سے واسطہ

پڑنے پر سیکھ سکتے ہیں۔ زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے جملے بناتے وقت آپ نے دیکھا تھا کہ ضمیر متکلم 'میں' / 'ہم' کے لئے عام طور پر 'م' اور 'س' کی نشانیاں لگائی جاتی ہیں۔ فعل متعدی کے لئے 'م' اور فعل لازم کے لئے 'س'۔ سندھی زبان کا یہ نظام اتنا دلچسپ ہے کہ آپ ایک پورا جملہ ایک لفظ میں ادا کر سکتے ہیں۔ فعل متعدی کی زمانہ ماضی میں یہ بناوٹ آپ سیکھ چکے ہیں:

میں نے کھایا۔ میں نے پڑھا۔ میں نے لکھا۔

ضمیری لاحقوں اور Pronominal Suffixes کے استعمال کے بعد آپ ان کو یوں ادا کریں گے:

میں نے کھایا۔	موں کھادھو یا صرف کھادھمُ۔
میں نے کھائی۔	موں کھادھی یا کھادھیم۔
میں نے پڑھا۔	موں پڑھیو یا پڑھیمُ۔
میں نے پڑھی۔	موں پڑھی یا پڑھیمَ۔
میں نے لکھا۔	موں لکھیو یا لکھیمُ۔
میں نے لکھی۔	موں لکھی یا لکھیمَ۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

اس طرح سندھی زبان میں ضمیری نشانیوں کی ایک بڑی تعداد ہے، جن کے بارے میں میں آپ کو کل بتاؤں گی۔

اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق ـ 60

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو ضمیری لاحقوں یعنی Pronominal Suffixes کے بارے میں بتایا تھا، سندھی میں یہ اسموں کے ساتھ تو لگتے ہیں مگر اس کے علاوہ بھی ان کا ایک پورا نظام ہے۔ اس کی اہم باتیں میں آپ کو بتا دیتی ہوں۔

زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے لئے ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے لئے کون کون سی نشانیاں لگتی ہیں۔ سندھی زبان کا یہ نظام بہت ہی مربوط ہے، آپ ایک پورا جملہ ایک لفظ میں ادا کر سکتے ہیں۔ پہلے میں آپکو مفرد ضمیری نشانیاں بتاؤں گی اور پھر مرکب ضمیری نشانیاں، مثلاً ہم کہتے ہیں:

میں نے کھایا۔	موں کھادو۔	کھادم۔
میں نے کھائی۔	موں کھادی۔	کھادیمَ۔
میں نے لکھا۔	موں لکھیو۔	لکھیمُ۔
میں نے لکھی۔	موں لکھی۔	لکھیمَ۔
میں نے پڑھا۔	موں پڑھیو۔	پڑھیمُ۔
میں نے پڑھی۔	موں پڑھی۔	پڑھیمَ۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، یہ تو تھے فعل متعدی کے الفاظ۔ جب فعل لازمی ہوگا تو یہ لاحقہ 'م' کے ساتھ ساتھ 'س' بھی ہو جاتا ہے۔ اپر سندھ (لاڑکانہ، شکارپور اور سکھر کے آس پاس کے شہر) میں 'م' ہی لگتا ہے، مگر لوئر سندھ (معیاری لہجے حیدرآباد اور اسکے آس پاس کے شہر) میں یہ 'س' ہوتا ہے۔ جیسے:

الفاظ	مذکر	مؤنث

میں آیا۔ آئیس (آیُم)۔ آئیس (آیَم)۔

میں گیا۔ ویس (ویُم)۔ وِیس (ویَم)۔

میں دوڑا۔ ڈوڑیس (ڈوڑیم)۔ ڈوڑیس (ڈوڑیَم)۔

میں بھاگا۔ بھگس (بھگم)۔ بھگیس (بھگیمَ)۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ' کے ساتھ)

میں رویا۔ رُنس (رُنُم)۔ رُنیس (رُنَم)۔

میں سویا۔ ستس / (ستم)۔ ستیس (ستَم)۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح جمع میں بھی ضمیری لاحقے لگتے ہیں، جیسے:

ہم نے لکھا۔	اساں لکھیو۔	لکھیو سیں۔	لکھیوں سیں۔ (ہم نے لکھیں)
ہم نے پڑھا۔	اساں پڑھیو۔	پڑھیو سیں۔	پڑھیوں سیں۔ (ہم نے پڑھیں)
ہم نے کھایا۔	اساں کادھو۔	کھادھو سیں۔	کھادھیوں سیں۔ (ہم نے کھائیں)
ہم نے کھولا۔	اساں کھولیو۔	کھولیو سیں۔	کھولیوں سیں۔ (ہم نے کھولیں)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام الفاظ میں آپ نے دیکھا کہ (جمع میں) ضمیری نشانی یا لاحقہ 'سیں' ہے، جو کہ ضمیر کو ہٹا کر لگایا گیا ہے اور یہ صورت ہم دوسرے فعلوں کے ساتھ بھی لگائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 61

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو ضمیری لاحقوں کے بارے میں بتایا تھا، کچھ الفاظ میں نے آپکو سمجھائے تھے، مثلاً: کھادھمُ، پڑھیمُ، لکھیمُ یا مؤنث کے: کھادھیمَ، پڑھیمَ، لکھیمَ۔ ان کا مطلب ہوتا ہے ضمیر کو آخری 'م' کی آواز میں چھپاتے ہیں۔ اسی طرح فعل لازم کے ساتھ 'م' اور 'س' دونوں لگتے ہیں، جیسے:

میں آیا۔ ماں آئیسُ۔ (یاصرف) آئیس۔

میں گیا۔ ماں ویسُ۔ (یاصرف) ویسُ۔

میں دوڑا۔ ماں ڈوڑیسُ۔ (یاصرف) ڈوڑیسُ۔

میں بھاگا۔ ماں بھگسُ۔ (یاصرف) بھگسُ۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڳ')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ان کو ہم اپر سندھ میں اس طرح کہتے ہیں:

میں آیا۔ آیمُ۔

میں گیا۔ ویمُ۔

میں دوڑا۔ ڈوڑیمُ۔

میں بھاگا۔ بھگمُ۔ ('ڳ')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: (بول چال کے لئے) یہ دونوں صورتیں بلکل درست ہیں۔ پچھلے سبق میں ہم نے ان جملوں کو جمع میں بھی سمجھایا تھا، جیسے:

ہم نے لکھا۔ لکھیو سیں۔ لکھیوں سیں۔(ہم نے لکھیں)

ہم نے پڑھا۔ پڑھیو سیں۔ پڑھیوں سیں۔(ہم نے پڑھیں)

ہم نے کھایا۔ کھادھو سیں۔ کھادھیوں سیں۔(ہم نے کھائیں)

ہم نے کھولا۔ کھولیو سیں۔ کھولیوں سیں۔(ہم نے کھولیں)

ان تمام الفاظ میں آپ نے دیکھا کہ ضمیری لاحقہ 'سیں' ہے، جو کہ ضمیر کو ہٹا کر لگایا گیا ہے۔ اب انہیں کو ہم ضمیر متکلم کے ساتھ، لیکن جمع میں اور فعل لازم کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ کس طرح ہوتا ہے۔

ہم آئے۔ اساں آیا سیں۔ (یا صرف) آیا سیں۔ آیوں سیں۔(ہم آئیں)

ہم گئے۔ اساں ویا سیں۔ (یا صرف) ویا سیں۔ ویوں سیں۔(ہم گئیں)

ہم بھاگے۔ اساں بھگا سیں۔ (یا صرف) بھگا سیں۔ بھگیوں سیں۔(ہم بھاگیں) ('ڳ')

ہم سوئے۔ اساں ستا سیں۔ (یا صرف) ستا سیں۔ ستیوں سیں۔(ہم سوئیں)

سندھی افعال کے ساتھ ضمیری لاحقہ لگا کر بھی مکمل جملے کا مفہوم ادا کیا جا سکتا ہے۔ اب میں چاہوں گی کے آپ کچھ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں، جیسے: 'میں نے آم کھایا'۔ اسے عام طور پر تو کہیں گے 'موں انب کھادھو'۔ لیکن لاحقوں کے ساتھ کیسے ہوگا؟

اسماء: میں نے آم کھایا۔ موں انب کھادھو۔ انب کھاڌم۔

میں نے روٹی کھائی۔ موں مانی کھادھی۔ مانی کھاڌم۔ (یا کھادھیم)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی کو ہم جمع میں کیسے کہیں گے:

اسماء: ہم نے آم کھایا۔ اساں انب کھادھو۔ انب کھادھو سیں۔

ہم نے روٹی کھائی۔ اساں مانی کھادھی۔ مانی کھادھی سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئے فعل متعدی کے جملے جن میں ضمیری لاحقہ 'م' کے ساتھ ہم نے لفظ بنائے، اب فعل لازم کے لئے، کس طرح بنائیں گے؟

اسماء: آئیسَ میں آیا۔ آئیس۔ میں آئی۔
آیاسین۔ ہم آئے۔ آیوں سین۔ ہم آئیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ مکمل جملے بنایئے، اسماء:

جب میں آیا تو گھر بند تھا۔ جڈھں آئیس تہ گھر بند ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

جب ہم وہاں گئے تو اسکول کھلا تھا۔ جڈھں اُتے دیاسین تہ اسکول کھلیل ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے۔ اب ضمیر حاضر کے جملے بنائیں گے۔

تو لکھیو۔ لکھیئَ۔ توھاں لکھیو۔ لکھیوَ۔

تو پڑھیو۔ پڑھیئَ۔ توھاں پڑھیو۔ پڑھیوَ۔

تو کھادھو۔ کھادھئَ۔ توھاں کھادھو۔ کھادھوَ۔

تو بنایو۔ بنائیَ۔ توھاں بنایو۔ بنایوَ۔

(جملے دہرائے جائیں گے)

اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 62

السلام علیکم سامعین!   آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لینگویج اتھارٹی کے اس پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

میں پہلے پچھلے سبق کے کچھ جملے دہراتی ہوں تا کہ آپ کو یاد آجائیں تو پھر میں کچھ نئی باتیں بتاؤں۔ ہم نے آپکو یہ الفاظ سکھائے تھے:

کھادھم۔   موں کھادھو۔   میں نے کھایا۔

کھادھیمَ۔   موں کھادھی۔   میں نے کھائی۔

ان جملوں کو ہم جمع میں اس طرح کہتے ہیں:

ہم نے آم کھایا۔   اساں انب کھادھو۔ انب کھادھو سیں۔

ہم نے روٹی کھائی۔   اساں مانی کھادھی۔ مانی کھادھی سیں۔

یہ ہوئے فعل متعدی کے جملے، جن میں ہم نے آخر میں ضمیری لاحقے 'م' اور 'سیں' کو استعمال کیا۔ فعل لازم میں اس طرح بنیں گے:

آیسُ۔   میں آیا۔   آیسَ۔   میں آئی۔

آیا سیں۔   ہم آئے۔   آیوں سیں۔   ہم آئیں۔

اب ان کو ہم جملوں میں استعمال کرتے ہیں:

جب میں آیا تو گھر بند تھا۔   جڈھں آیس تہ گھر بند ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

جب ہم وہاں گئے تو اسکول کھلا تھا۔   جڈھں اُتے ویا سیں تہ اسکول کھلیل ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

یہاں پر بھی ہم نے ضمیر کے بجائے ضمیری لاحقے استعمال کئے۔ ضمیر حاضر کے لئے فعل متعدی کے جملے بنائے تھے:

تو لکھیو۔   لکھییَ۔   توھاں لکھیو۔   لکھیوَ۔

تو پڑھیو۔   پڑھییَ۔   توھاں پڑھیو۔   پڑھیوَ۔

توکھادھو۔ کھادھئی۔ توھاں کھادھو۔ کھادھوَ۔

توبنایو۔ بنایئی۔ توھاں بنایو۔ بنایوَ۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم ضمیر غائب کے ساتھ ماضی کا استعمال کرتے ہیں:

ہنَ لکھیو۔ لکھیائیں۔ ہُن لکھیو۔ لکھیائوں۔

ہن پڑھیو۔ پڑھیائیں۔ ہُن پڑھیو۔ پڑھیاؤں۔

ہن بنایو۔ بنایائیں۔ ہُن بنایو۔ بنایاؤں۔

ہن کادھو۔ کھادھائیں۔ ہُن کھادو۔ کھادھاؤں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: فعل لازم کے ساتھ جو فعل لگا رہے ہیں، اس میں کوئی ضمیری لاحقہ نہیں لگے گا۔

توں آئیں۔ آئیں۔ توھاں آیا۔ آیا۔

توں آئیں ءُ(مؤنث)۔ آئیں ءُ۔ توھاں آیوں۔ آیوں۔

اسی طرح ضمیر غائب میں بھی کوئی ضمیری لاحقہ نہیں لگتا، مثلاً:

ہو آیو۔ آیو۔ ہو آیا۔ آیا۔

ہوءَ آئی۔ آئی۔ ہو آیوں۔ آیوں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

یعنی ان چیزوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل متعدی اور فعل لازمی میں تھوڑا سا فرق ہے، اور ان دونوں کے درمیاں بنیادی فرق یہ ہے کہ ہم ضمیر حاضر اور ضمیر غائب میں ضمیری نشانیاں استعمال نہیں کرتے، جبکہ ہم فعل متعدی کے ساتھ ضمیری نشانیاں استعمال کرتے ہیں۔

ان ضمیری نشانیوں میں جیسے: تولکھیو۔ لکھیئی، توھاں لکھیو =لکھیوَ۔ میں دو ضمیری نشانیاں استعمال ہوئی ہیں، واحد میں آپ نے 'ئی' کا استعمال کیا ہے اور جمع میں آپ نے 'وَ' کا استعمال کیا۔ اس طرح آپ دوسرے الفاظ بھی بناسکتے ہیں۔

آج کے لئے اتناہی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 63

السلام علیکم سامعین!   آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ اسباق کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی میں اسموں اور فعلوں کے ساتھ استعمال ہونے والے ضمیری لاحقوں یا نشانیوں Pronominal Suffixes کے بارے میں بتایا تھا۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ ان کا ایک پورا نظام سندھی کی خاص خوبی یا خصوصیت ہے۔ اب تک میں نے آپ کو مفرد (single) ضمیری نشانیاں بتائی ہیں، اب میں آپ کو مرکب نشانیوں کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اگر میں کہوں:

میں نے کہا۔ تو سندھی میں ہوگا۔   موں چیو یا چیم۔

اگر مجھے کہنا ہو 'میں نے اسے (اس سے) کہا'، تو اس جملے میں 'میں' ضمیر متکلم ہے اور 'اسے' ضمیر غائب۔ ان دونوں ضمیروں کے لئے مقرر نشانیاں فعل کے ساتھ لگا کر یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ چیومانس = (میں نے اسے کہا)، اس بناوٹ میں 'ماں'۔ 'میں' کے لئے اور آخری 'س'، 'اس' کے لئے استعمال ہوا۔ اسی طرح:

لکھیومانس۔   لکھیو + ماں + س (لکھا + میں نے + اسے)   میں نے اسے لکھا۔

گالھایومانس۔   گالھایو + ماں + س (بولا + میں نے + اس سے) میں نے اس سے بولا (بات کی)۔ (گ)

بجایومانس۔   بجایو + ماں + س (بھگایا + میں نے + اسے)   میں نے اسے بھگایا۔ (ج')

ڈوڑایومانس۔   ڈوڑایو + ماں + س (دوڑایا + میں نے + اسے)   میں نے اسے دوڑایا۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں آپ نے دیکھا کہ کیسے ضمیر متکلم کے لئے الفاظ بنائے۔ ضمیر حاضر کے لئے ہوگا۔

تم نے کہا۔   توچیو۔ چیئی۔   چیہ + ئی (کہا + تم نے)

تم نے اس سے کہا۔ چیئیس۔   چیہ + ئی + س (کہا + تم نے + اسے)

تم نے اسے خط لکھا۔ خط لکھیئیں۔ لکھیہ + ئی + س (کہا + تم نے + اس سے)

تم نے اسے بھگایا۔ بھجایئیں۔ بھجایہ + ئی + س (بھگایا + تم نے + اسے) (’ج‘)

تم نے اسے دوڑایا۔ ڈوڑایئیں۔ ڈوڑایہ + ئی + س (دوڑایا + تم نے + اسے)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر غائب کے ساتھ۔

اس نے اس سے کہا۔ چیائیں۔ چیا + ئیں + س (کہا + اس نے + اس سے)

اس نے اسے لکھا۔ لکھیائیں۔ لکھیا + ئیں + س (لکھا + اس نے + اسے)

اس نے اسے دوڑایا۔ ڈوڑایائیں۔ ڈوڑایا + ئیں + س (دوڑایا + اس نے + اسے)

اس نے اسے بھگایا۔ بھجایائیں۔ بھجایا + ئیں + س (بھگایا + اس نے + اسے) (’ج‘)

استاد: یہ تو عام اور سادہ صورتیں ہیں، ضمیر کی جگہ بدلنے سے ان نشانیوں کی جگہ میں فرق آجائے گا۔
ان کے بارے میں اگلے سبق میں چند اور باتیں سیکھیں گے۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 64

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سندھی بول چال کے اس پروگرام میں ہم آج بھی ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کے بارے میں پچھلی باتیں دہرا کر نئی باتیں سیکھیں گے۔ سندھی میں زمانہ ماضی میں فعل کے ساتھ ایسی نشانیاں لگتی ہیں جن سے جملے کا مکمل مفہوم ادا ہو سکتا ہے، اس حوالے سے پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں۔ حسن پہلے آپ جملے دہرائیے۔

ضمیر متکلم:

حسن:	میں نے اُسے لکھا۔	لکھیومانس۔	لکھیو+ماں+س (لکھا+میں نے+اسے)
	میں نے اس سے کہا۔	چیومانس=	چیو+ماں+س (کہا+میں نے+اس سے)
	میں نے اسے بھگایا۔	بھجایومانس۔	بھجایو=ماں+س (بھگایا+میں نے+اسے) ('ج')
	میں نے اسے دوڑایا۔	ڈوڑایومانس۔	ڈوڑایو=ماں+س (دوڑایا+میں نے+اسے)

(اسماء دہرائیں گی)

ضمیر حاضر:

اسماء:	تم نے اسے لکھا۔	لکھیئیں=	لکھیه+ئی+س (لکھا+تم نے+اسے)
	تم نے اس سے کہا۔	چیئیں=	چیہَ+ئی+س (کہا+تم نے+اس سے)
	تم نے اسے بھگایا۔	بھجائیں=	بھجایه+ئی+س (بھگایا+تم نے+اسے) ('ج')
	تم نے اسے دوڑایا۔	ڈوڑائیں=	ڈوڑایه+ئی+س (دوڑایا+تم نے+اسے)

(حسن دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

اسماء: اس نے اسے لکھا۔	لکھیائینس=	لکھیا+ئیں+س	(لکھا+ اس نے + اسے)	
اس نے اس سے کہا۔	چیائینس=	چیا+ئیں+ س	(کہا+ اس نے + اس سے)	
اس نے اسے بھگایا۔	بھجایائینس=	بھجایا+ئیں+ س	(بھگایا+ اس نے + اسے) ('بج')	
اس نے اسے دوڑایا۔	ڈوڑایائینس=	ڈوڑایا+ئیں+ س	(دوڑایا + اس نے+ اسے)	

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان تمام الفاظ (میں ضمیروں کی جگہ بدل کر ان) کو جمع میں تبدیل کر کے دیکھتے ہیں۔

متکلم:

ہم نے ان سے کہا۔	چیوسونِ =	چیو+ سوں+ نِ	(کہا+ ہم نے+ ان سے)
آپ نے اُن سے کہا۔	چیوَنِ=	چیہ+ وَ+ نِ	(کہا+ آپ نے+ ان سے)
انہوں نے ان سے کہا۔	چیاوَنِ=	چیا+ اوَں+ نِ	(کہا + انہوں نے+ ان سے)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 65

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

آیئے پہلے کل کی بناوٹوں کو دہراتے ہیں جو ہم نے ضمیری نشانیوں کے استعمال کے مطابق بنائی تھیں۔ جمع کے جملے اس طرح بنائیے۔

اساد: ہم نے اس سے کہا۔ چیوسونس= چیو + سوں + س (کہا + ہم نے + اس سے)

ہم نے اُن سے کہا۔ چیوسونِ= چیو + سوں + نِ (کہا + ہم نے + ان سے)

آپ نے اس سے کہا۔ چیوَسِ= چیہ + وَ + س (کہا + آپ نے + اس سے)

آپ نے ان سے کہا۔ چیوَنِ= چیہ + وَ + نِ (کہا + آپ نے + ان سے)

انہوں نے اس سے کہا۔ چیاءُنس= چیا + اُوں + س (کہا + انہوں نے + اس سے)

انہوں نے ان سے کہا۔ چیاءُن نِ= چیا + اُوں + نِ (کہا + انہوں نے + ان سے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تمام صورتیں ہم آپ کو اس لئے بتانا چاہ رہے ہیں کیونکہ ایک تو یہ سندھی زبان کی خصوصیت ہیں، دوسرے عام بول چال میں ان کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ اب میں آپ کو جملوں میں ضمیروں کی جگہ بدلنے سے ضمیری نشانیوں کی جگہ کا بدلنا بھی سکھاتی ہوں۔ 'میں نے اس سے کہا' یا 'ہم نے ان سے کہا' کے بجائے اگر ہم الٹا کہیں کہ 'اس نے مجھ سے کہا' یا 'انہوں نے ہم سے کہا' تو سندھی جملے میں ان ضمیروں کے مطابق تبدیلی ہو جائے گی۔ مثلاً:

میں نے اس سے کہا= چیومانس۔ (یہاں 'م' (علامتِ متکلم) درمیاں میں آیا ہے، اور 'س' (علامتِ غائب) آخر میں آیا ہے)

اس نے مجھ سے کہا۔ چیائینم۔ (چیا+ ئیں + م) (اس میں درمیاں میں علامتِ غائب 'ایں' ہے اور آخر میں علامتِ متکلم 'م' آئی)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح، ایک اور جملہ بناتے ہیں:

تم نے اس سے کہا۔ چیئیس (چیہ + ئی + س) (کہا + تم نے + اس سے)

میں نے تم سے کہا۔ چیوماں ءِ (چیو + ماں +ءِ) (کہا + میں نے + تم سے)

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: جمع کے جملے بھی اسی طرح بدلتے ہیں۔

انہوں نے مجھ سے کہا۔ چیاؤں م (چیا + اوں + م) (کہا + انہوں نے + مجھ سے)

میں نے ان سے کہا۔ چیوماںِ (چیو + ماں + نِ)

آپ نے ہم سے کہا۔ چیوَ (چیہ َ + وَ) (کہا + آپ نے)

ہم نے آپ سے کہا۔ چیوسوں وَ (چیو + سوں + وَ) (کہا + ہم نے + آپ سے)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

یہ تمام جو بنیادی صورتیں ہیں، ان کو ہم کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق_ 66

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی- اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

آیئے پہلے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں، جو ہم نے پچھلے سبق میں سیکھے تھے۔ ان میں سے کچھ جملے اس طرح تھے:

چیومانس۔ میں نے اس سے کہا

چیائینم۔ اس نے مجھ سے کہا۔

چیئیس۔ تم نے اس سے کہا

چیومانءِ۔ میں نے تم سے کہا۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ان میں بظاہر دیکھنے میں ایک لفظ نظر آرہا ہے لیکن اس میں پورے ایک جملے کا مفہوم چھپا ہوا ہے۔ اب انہی کو ہم جمع میں کیسے بنائیں گے:

اسماء: انہوں نے مجھ سے کہا۔ چیائون م

آپ نے ہم سے کہا۔ چیوَ

ہم نے آپ سے کہا۔ چیوسون ؤ

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بنیادی صورتیں واحد اور جمع میں تینوں ضمیروں کے ساتھ آپ کو بتائیں اور ان میں ہم نے ضمیری نشانیوں کا استعمال بھی کیا۔ اب میں چاہتی ہوں کے آپ کچھ الفاظ ملا کر جملے بنایئے۔ اسماء آپ بتایئے:

ضمیر متکلم:

اسماء: میں نے اس کو خط لکھا۔ خط لکھیومانس۔ (زمانہ ماضی)

استاد: اس میں 'ماں' جو ہے وہ متکلم کے لئے ہے، اور 'س' ضمیر غائب کے لئے۔ کوئی اور جملہ بنائیے۔

اسماء: میں نے اس کو خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ہو مانس۔ (زمانہ ماضی بعید)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں تھوڑا سا فرق ہے، یہاں پر جو 'تھا' (معاون فعل) کا اضافہ کیا گیا ہے، یہ ماضی بعید کی نشانی ہے اور (سندھی میں 'ہو') اس میں ہم ضمیری نشانی آخر میں لے جاتے ہیں۔ اب ضمیر حاضر کے ساتھ جملے بنائیے:

اسماء: تم نے اس کو خط لکھا۔ خط لکھیئی س۔ (لکھیئیس)

تم نے اس کو خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ھیئی س۔ (ہیئیس)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر غائب کے جملے بنائیے:

اسماء: اس نے مجھے خط لکھا۔ خط لکھیائیں م۔ (لکھیائینم)

اس نے مجھے خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ھئائیں م۔ (ہئائینم)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بنیادی صورتیں ہیں ضمیروں کو استعمال کرنے کی۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 67

السلام علیکم سامعین!   آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے اسباق میں ہم نے زمانہ ماضی میں Pronominal Suffixes کا استعمال سیکھا تھا۔ امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ضمیر متکلم واحد کے لیۓ 'م'، ضمیر حاضر کے لیے 'ئی' اور ضمیر غائب کے لیۓ 'س' کی ضمیری نشانیاں لگاکر مکمل جملے کا مفہوم ہم ایک لفظ میں کس طرح ادا کرتے ہیں، ان کی کچھ مثالیں بتایئے:

اسماء: چیومانس۔   میں نے اس سے کہا ('م' متکلم + 'س' غائب)

چیائینم۔   اس نے مجھ سے کہا۔

چیائینس۔   اس نے اس سے کہا۔

چیائین۔   اس نے ان سے کہا۔

چیاوس اِن۔   انہوں نے ان سے کہا۔

چیئیس۔   تم نے اس سے کہا۔

چیوَسِ۔   آپ نے اس سے کہا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم زمانہ مستقبل کی طرف آتے ہیں۔ اس زمانے میں بھی یہی ضمیری نشانیاں لگتی ہیں، مثلاً:

متکلم + غائب

چوندس۔   میں کہوں گا۔   چوندوسانس۔   میں اس سے کہوں گا۔

چونداسونس۔   ہم اس سے کہیں گے۔   چونداسوں اِن۔   ہم ان سے کہیں گے۔

(آخر میں 'سِ' ضمیر غائب ہے، جو جمع میں 'نِ' ہو جاتا ہے۔)

حاضر + غائب

چوندیں سِ۔ تم اس سے کہو گے۔

چوندوَس۔ آپ اس سے کہیں گے۔

چوندوَنِ۔ آپ ان سے کہیں گے۔

حاضر + متکلم

چوندیں م۔ تم مجھ سے کہو گے۔ (آخر میں متکلم کی نشانی 'م' ہے)

چوندوَم۔ آپ مجھ سے کہیں گے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد کچھ جملے مؤنث کے بتا کر میں اس موضوع کو ختم کرونگی۔ اگر مجھے کہنا ہو:

میں اس سے ملوں گی۔ (اس کے دو طریقے ہیں)

ماں هنَ ساں ملندیس یا ملندی سانس

وہ مجھ سے ملے گی۔ هوءَ موں ساں ملندی یا ملندیمَ۔

کل میں اس کے پاس جاؤ نگی۔ سھاڻیں ویندی سانس۔

کل وہ مجھ سے ملے گی تو اس سے کہوں گی۔ سھاڻیں ملندیم تہ چوندیانس۔

کیا تم کل اس کے پاس جاؤ گی؟ چھا سھاڻیں ویندیءَ سِ۔ (ویندیئینس)

اس طرح کی بہت ساری مثالیں دی جا سکتی ہیں، یہ چیزیں سیکھنے سے کم پریکٹس سے زیادہ سمجھ میں آتی ہیں، اس لئے اگلے سبق میں صرف جملے دہرائے جائیں گے۔ کل پھر ملیں گے تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 68

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین، سندھی-اردو بول چال پروگرام کے ساتھ۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ مستقبل میں کچھ الفاظ بنانا سکھائے تھے جو کہ مکمل جملے کی صورت رکھتے ہیں، اور ان میں ضمیری نشانیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ ان میں سے چند الفاظ میں دہراتی ہوں:

چوندس۔ میں کہونگا۔ چوندوسانس۔ میں اُس سے کہونگا۔

چونداسونس۔ ہم اس سے کہیں گے۔ چونداسونِ۔ ہم ان سے کہیں گے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہم ضمیر غائب اور ضمیر حاضر کو ایک ساتھ استعمال کریں گے۔

چوندیَس۔ (چوندیں + س) تم اس سے کہوگے۔

چونڈؤس۔ (چونڈؤ + س) آپ اس سے کہیں گے۔

چونڈؤنِ۔ (چونڈؤ + نِ) آپ ان سے کہیں گے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر حاضر اور متکلم کے ساتھ بنائیں گے:

چوندیم۔ (چوندیں + م) تم مجھ سے کہوگے۔

چونڈؤم۔ (چونڈؤ + م) آپ مجھ سے کہیں گے۔

استاد: مؤنث کے ساتھ ضمیر حاضر اور متکلم:

میں اس سے ملونگی۔ ماں ہُن ساں ملندیس۔ ملندی سانس۔

وہ مجھ سے ملے گی۔ ہوءَ موں ساں ملندی۔ ملندیمَ۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح کے کچھ مزید جملے:

کل میں اس کے پاس جاؤ نگی۔ سڀاڻي وينديس ساڻس۔

کل وہ مجھ سے ملے گی۔ سڀاڻي ملنديم۔

یا

کل وہ مجھ سے ملے گی تو اس سے کہونگی۔ سڀاڻي ملنديم ته چونديس ساڻس۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس جملے کا ترجمہ کیجئے:

اسماء: ڇا سڀاڻي وينديئن ڏانهس؟ کیا تم کل اس کے پاس جاؤ گی؟

(حسن دہرائیں گے)

استاد: 'وينديئن ڏانهس' لفظ میں تین چار ضمیر چھپے ہوئے ہیں، اس میں 'تم'، 'وہ' اور سامنے والے کو مخاطب ہو کر بھی کہتے ہیں، اور یوں اس طرح کی کئی ضمیری نشانیاں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ چیزیں بحث سے کم پریکٹس سے زیادہ سمجھ میں آتی ہیں۔ اس لئے اس بحث کو یہیں ختم کرتے ہیں۔ کل پھر ملیں گے۔ تب تک لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 69

السلام علیکم سامعین!   آیئے سندھی سیکھیں!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک کے اسباق میں ہم نے سندھی زبان سیکھنے کے لئے بنیادی اصول آپ کو بتائے ہیں۔ مختلف زمانوں میں جملوں کی ساخت بتانے کے علاوہ ہم نے آپکو سندھی میں زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل میں ضمیری نشانیوں یعنی Pronominal Suffixes کا استعمال بتایا، جو کہ سندھی زبان کی اپنی خصوصیت ہے۔ اب میں آپکو سب سے مشکل مرحلے کی طرف لاتی ہوں جو ہے سندھی کی مخصوص آوازیں۔ ابتدا میں میں نے آپ سے کہا تھا کہ آپ پہلے زبان سیکھ لیں اس کے بعد ہم ان آوازوں کو سیکھیں گے۔

سندھی میں سات آوازیں ایسی ہوتی ہیں، جو ان لوگوں کے لئے ادا کرنا ذرا سا مشکل ہوتی ہیں، جنہوں نے سندھی بچپن میں نہ سیکھی ہو یا جن کی مادری زبان سندھی نہ ہو۔ وہ آوازیں ہیں: ٻ، ڏ، ڄ، ڃ، ڳ، ڱ، ڻ۔ اب میں ان کے کچھ الفاظ آپکو بتاتی ہوں۔

پہلی آواز ہے: 'ٻ'

ٻ۔ ٻڪري، ٻلي، ٻارنهن (بکری، بلی، بارہ)

جب آپ 'ب' کہنا چاہتے ہیں تو آواز آتی ہے 'ب' کی۔ لیکن 'ٻ' بولتے وقت آپ اپنے ہونٹوں کو اندر کی طرف کھینچئے۔ جس طرح ہوا کو اندر کی طرف کھینچتے ہیں یا کوئی چیز چوستے ہیں، اسی طرح۔

(شاگرد 'ٻ' ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں 'ٻ---- ٻ')

دوسری آواز ہے: 'ڏ'

ڏ۔ ڏهه، ڏيڏر، ڏي، ڏس (ڏهه، ڏيڏر، ڏي، ڏس) (اردو کی قریبی آواز 'ڈ' کے ساتھ= ڈھ، ڈیڈر، ڈے، ڈس)

تیسری آواز ہے: 'ڄ'

ڄ۔ ڄڀهہ ڄمون، ڄاری (ڄڀ، ڄمون، ڄاري) (اردو کی قریبی آواز جیہ=جبھَ، جموں، جاری)

چوتھی آواز: 'ڃ'

ڃ۔ اَڃ، وڃ، ٻڍڃ (پڃ) (اردو کی قریب ترین آواز نجیہ=انجیہ، وَنجیہ، بھنجیہ، 'ج' کی آواز کو بالکل ہلکا کریں گے)

اس کے بعد آواز ہے: 'ڳ'

ڳ۔ ڳالهہ، ڳئون، ڳوٺهہ (ڳئون، ڳوٺ) (اردو کی قریب ترین آواز گیہ=گالہ، گئوں، گوٹھ، 'گ' کی آواز کو بالکل ہلکا کریں گے)

ان تمام آوازوں کے ادا کرنے کا اصول ہے کہ آپ آواز کو اندر کھینچئے۔

اس کے بعد آواز ہے: 'ڱ'

یہ بھی 'گ' کی آواز ہے لیکن اسے ناک کے بولا جاتا ہے:

'ڱ'۔ سڱ، مڱ، چڱو (اردو کی قریب ترین آواز نگ=سنگ، منگ، چنگو)

آخری آواز ہے: 'ڻ'

ڻ۔ وڻڻ، کهنڻ، مکهنڻ (وڻ، کڻ، مکڻ) (اردو کی قریب ترین آواز نڑں=ونڑں، کھنڑں، مکھنڑں)

یہ ہوئی سندھی کی مخصوص آوازیں۔ ان کی مزید پریکٹس اگلے سبق میں کریں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق_70

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں، میں نے آپکو سندھی کی مخصوص آوازوں کے بارے میں بتایا تھا جو کہ کل سات ہوتی ہیں۔ اور عام طور پر ان لوگوں کے لئے ادا کرنا مشکل ہوتی ہیں جنہوں نے بچپن میں سندھی نہ سیکھی ہو، یہ آوازیں ہیں:

ٻ، ڏ، ڄ، ڳ، ڱ، ڃ

یہ ساتوں آوازیں مختلف الفاظ کے ساتھ میں آپکو بتاچکی ہوں۔ پہلے آپ ان کے الفاظ بولئے، اسماء:

اسماء: پہلی آواز ہے: 'ٻ'

ٻکری، ٻلی، ٻارنھں (ٻکري، ٻلي، ٻارنھن) ('ٻ' کی آواز کے لئے ہونٹوں کو ملا کر اندر کی طرف چوسنے کے انداز میں کھینچ کر ادا کریں)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: دوسری آواز ہے 'ڏ' کی۔ اس کے کچھ الفاظ دہرایئے، اسماء:

اسماء: ڏھ ڏیکں ڏے، ڏس ('ڏ' کی آواز کے لئے زبان تالو سے ملا کر حلق کی طرف کھینچئے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز ہے 'ڄ' کی۔ اس کے الفاظ آپ دہرایئے:

اسماء: ڄبھ (ڄیا)، ڄمون، ڄاری ('ڄ' کی آواز کو اندر کھینچئے۔ ہلکی سی 'یہ' کی آواز ملایئے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'ڄ' کی۔اس کے الفاظ دہرائیے:

اسماء: اُڄ، وڄ، ٻهڄ (ٻڄ) ('ج' کی آواز کو ناک سے ادا کیجئے اور ہلکی 'یہ' کی آواز بھی ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'ڳ' کی۔اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: ڳالهہ، ڳئون، ڳوٺ (ڳئون، ڳوٺ) ('گ' کی آواز کو اندر کی طرف کھینچئے اور ہلکی 'یہ' کی آواز ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'ڱ'، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: سڱ، مڱ، ڇڱو ('گ' کی آواز کو ناک سے ادا کیجئے ہلکی 'یہ' کی آواز ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آخری آواز ہے 'ڻ' (نڑں) کی۔ اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: وڻ، کڻڻ، مکڻڻ (وڻ، کڻ، مکڻ) (ونڑں، کھنڑں، مکھنڑں)۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ جب آپ ان آوازوں کو ادا کرتے ہیں، تو ان کی قریبی آوازیں ادا ہوتی ہیں، جو کہ اردو میں موجود ہیں۔ مثلاً: جب آپ 'ٻ' کہنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس کی قریب ترین آواز 'ب' نکلتی ہے، یہ دونوں آوازیں ایک ہی مخرج سے نکلتی ہیں جو ہیں آپ کے ہونٹ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ 'ٻ' کے لئے آپ کو ہونٹوں کو ملا کر اندر کھینچنا ہوتا ہے، جبکہ 'ب' کے لئے ایسا نہیں کرتے۔ اس کی پریکٹس کے لئے اگر چاہیں تو آپ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے سامنے رکھ کہ اردو والی 'ب' کہیں گے تو آپ کے ہاتھ کو منہ سے نکلنے والی ہوا محسوس ہوگی۔ لیکن جب آپ سندھی والی 'ٻ' کہنے کی کوشش کریں گے تو ہوا کو اندر کھینچیں گے اور ہوا ہاتھ پہ نہیں لگنی چاہیئے:

اسماء: اب آپ کہیئے: ٻہ، ٻلی، ٻکری، ٻارنهن، ٻاويهہ، ٻکراڙ، ٻٽيهہ، ٻوتهہ، ٻانهن، ٻار وغیرہ
(حسن دہرائیں گے)

استاد: دوسری آواز ہے 'ڏ'۔ جس کی قریبی آواز ہے 'ڊ'۔ 'ڏ' کی آواز نکالنے کے لئے بھی ایک ہی مخرج ہے لیکن اس میں بھی آپ آواز کو اندر کھینچتے ہیں۔

اس کے بعد کہئے: ڏھ، ڏينھں، ڏيڏر، ڏس، ڏنگ، ڏاڙھي، ڏاڏا، ڏاڏي

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ان دو آوازوں کی آپ پریکٹس کر کے آیئے گا، اگلے سبق میں جو کچھ اور آوازیں ہیں ان کے الفاظ بتاؤں گی۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق_71

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپکو سندھی کی دو مخصوص آوازوں کے کئی الفاظ بتائے تھے، جو آپ نے دہرا بھی لئے تھے۔

ایک بار آج بھی دہرا لیتے ہیں۔

اسماء: **ٻ، ٻلي، ٻڪري، ٻارنهن، ٻاويهه، ٻڪران ٻٽيهه، ٻوٽهه، ٻانهن، ٻار**

ڏهه ڏينهن، ڏيڍ ڏس، ڏنگهه، ڏاڙهي، ڏاڏا، ڏاڏي

(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز جو ہے 'ڄ' کی۔

جب آپ 'ڄ' کی آواز ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو 'ج' کی آواز نکلتی ہے، اُس کا اصول بھی وہی ہے یعنی 'ج' کو بولتے وقت زبان کو اندر کھینچے تو 'ڄ' کی آواز نکلے گی۔ اندر کھینچ کر بولی جانے والی ایسی تمام آوازیں Implosives کہلاتی ہیں۔

اس آواز کے الفاظ ہیں:

ڄڀهه، ڄاري، ڄمون، ڄام شورو اڄ، ٻڄ، ڄمڙن (جمنا/ جم جانا یا جنم لینا)، **ٽنڊو ڄام**

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہم آتے ہے 'ڃ' کی آواز کی طرف۔

اس آواز کو nasal یا ناک والی آواز کہتے ہیں۔ جب آپ اسکو ادا کرتے ہیں تو 'نج' کی آواز آتی ہے، اس کو تھوڑا سا ہلکا کریں اور اس میں 'ج' پر زور دینے کے بجائے 'نیہ' کہیے۔

اس کے الفاظ ہیں:

وڄ، اُڄ، ڄڄ، ٻهڄ، ٻهُڄ، تهڄ وغيره

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد 'ڳ' کی آواز آتی ہے، جس کی قریبی آواز ہے 'گ' کی، اُس کا اصول بھی وہی ہے کہ 'گ' کہنے کے لئے زبان کی جو سائیڈس ہیں، وہ اوپر تالو سے لگتی ہیں، اس وقت زبان کو اندر کی طرف کھینچے تو یہ آواز نکلے گی: 'ڳ'۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ 'گ' کے ساتھ ہلکی سی 'یہ' کی آواز ملایئے.

اس کے الفاظ ہیں:

ڳالهہ، ڳوٺ، ڳئون، ڳنوار، ڳچي، اڳي، لڳي، ڀڳو ڍڳو وغيره.

(ڳالھہ، ڳوٹھہ، ڳئوں، ڳنوار، ڳچی، اڳے لڳے بھڳو ڈھڳو)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آج کے لئے اتنا ہی، کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 72

السلام علیکم سامعین!   آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوئج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازوں کے بارے میں بتایا تھا۔ اور میں نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ جب آپ ان کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کی قریبی آوازیں جو اردو میں موجود ہیں وہ ادا ہوتی ہیں، میں ان میں سے چند، جو اب تک ہم سیکھ چکے ہیں، ان کے بارے میں بتاتی ہوں:

جب ہم 'ٻ' کہنے کی کوشش کرتے ہیں، تو اس کی قریب ترین آواز 'ب' نکلتی ہے۔ یہ دونوں آوازیں ایک ہی مخرج سے نکلتی ہیں، اور یہ مخرج جو ہے وہ آپ کے ہونٹ ہیں۔ جب آپ ہونٹوں کو ملا کر اردو میں 'ب' کہتے ہیں تو اسی صورت میں آپ ہونٹوں کو اندر کھینچ کر کہیں گے تو آواز 'ٻ' کی آواز نکلے گی۔

اس کے بعد دوسری آواز ہم نے سیکھی، وہ ہے 'ڏ' کی آواز۔ اس کے بھی کئی الفاظ آپکو بتائے۔ اس میں بھی حلق سے جب یہ آواز نکلتی ہے تو آپ اردو 'ڈ' کی آواز نکالتے ہیں۔ اسی کو آپ اندر کھینچیں گے حلق کی طرف تو یہ 'ڏ' کی آواز نکلے گی۔ ان دونوں آوازوں کے الفاظ میں ایک بار دہرا لیتی ہوں۔

ٻ: ٻہ، ٻلی، ٻکری، ٻارنھں، ٻاویھہ، ٻکراں ٻٽیھہ، ٻوتھہ، ٻانھں، ٻار

(ترجمہ: دو، بلی، بکری، بارہ، بائیس، چرواہا، بتیس، بوتھی، بانہیں اور بچہ)

ڏ: ڏھہ ڏینھں، ڏیڏر، ڏس، ڏنگہ ڏاڙھی، ڏاڏا، ڏاڏی

(ترجمہ: دس، دن، مینڈک، دیکھ، ڈنگ، داڑھی، دادا، دادی)

ڄ: تیسری آواز جو ہم نے سیکھی تھی، وہ تھی 'ڄ' کی آواز، اس کو جب ادا کرتے ہیں تو قریب ترین آواز اردو میں

ہے 'ج' کی۔ اور اس کا اصول بھی یہی ہے کہ اسکو آپ اندر کی طرف کھینچئے، 'ج' جیسے اردو میں کہتے ہیں ویسے کہیے، لیکن تھوڑا سا اندر کھینچ کر کہیئے تو 'ڄ' ہو جائیگا۔ اس کے الفاظ میں دہرا لیتی ہوں:

ڄ- ڄڀڙ، ڄاري، ڄمڻ، ڄام شورو، اڄ، ڀڄ، ڄمڻ، ٿڌو ڄام

(ترجمہ: جیبھ، جالی، جامن، جام شورو، آج، بھاگ، جمنا، ٹھنڈو جام)

ڃ: اس کے بعد ہم نے 'ڃ' کی آواز سیکھی تھی۔ یہ nasal sound ہے، اور اس کو ناک سے ادا کرتے ہیں۔ اس کو جب آپ ادا کرتے ہیں تو اردو میں 'ںج' کی آواز نکالتے ہیں، غنہ 'ں' اور 'ج' کو ملا کر، لیکن اس میں بھی تھوڑی سی آپ اگر 'یہ' کی آواز ملا دیں، تو اسکو آپ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں: 'ڃ'۔ اس کے الفاظ ہیں:

ڃ- وڃ، اُڃ، ڄڃ، ڀڃ، ٿڃ

(ترجمہ: جاؤ، پیاس، بارات، بھونو، توڑو، ماں کا دودھ)

ڳ: اس کے بعد کی آواز ہے 'ڳ' کی، جس کی قریب کی آواز 'گ' کی ہے جو اردو میں موجود ہے۔ 'گ' کہنے کے لئے جب آپ زبان کی سائیڈس کو اوپر تالو سے لگاتے ہیں، اس وقت زبان کو تھوڑا سا اندر کھینچئے تو یہ آواز نکلے گی: 'ڳ'۔ دوسرا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اس آواز کے ساتھ ہلکی سی 'یہ' کی بھی آواز ملایئے تو یہ آواز آپ بہتر طور پر نکال سکیں گے۔ اس کے الفاظ ہیں:

ڳ- ڳالهہ، ڳوٺ، ڳئون، ڳنوار، ڳچي، اڳے لڳے ڀڳو ڍڳو ڳرو ڳرڻ.

(ترجمہ: بات، گاؤں، گائے، گنوار، گردن، آگے، لگے، بھاگا، بیل، بھاری، گلنا)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ڱ: اس کے بعد ہم نے ایک اور آواز بتائی تھی، وہ ہے 'ڱ' کی آواز۔ یہ آواز بھی 'گ' کے خاندان کی ہے، صرف اس کی ادائگی کے لئے ہم ناک سے اس کو ادا کرتے ہیں۔ اردو میں جب کہتے ہیں بینگن یا انگریزی کا لفظ آپ کہتے ہیں بگننگ (beginning)، تو اس میں ہلکی سی یہ آواز ہے، جو کہ سندھی میں بھی ایک مخصوص آواز ہے۔ اس کے الفاظ ہیں:

ڱ= واڱڻ، اڱڻ، آڱر، اڱار، مڱ، سڱ، سَڱ، لڱ

(ترجمہ: بینگن، آنگن، انگلی، انگارہ، مونگ، سینگ، سنگ، اعضا یا انگ)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آخری آواز ہے 'ڻ' (ڑں) کی، جو کہ 'ڑ' کے خاندان کی آواز ہے، مگر ناک سے ادا کرتے ہیں، 'ڑ' کے بعد اگر 'ں' غنہ ملادیں اور 'ڑ' کہیں تو یہ 'ڻ' (ڑں) کی آواز نکلے گی۔ عموماً تمام مصدر یہ آواز رکھتے ہیں، جیسے:

ڻ= کڻڻ، لکڻڻ، پڙهڻ، کائڻ، پيئڻ، وڃڻ، اچڻ، ڌوئڻ، وڻ، واڱڻ

(ترجمہ: اٹھانا، لکھنا، پڑھنا، کھانا، پینا، جانا، آنا، دھونا، درخت، بینگن)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آج کے سبق میں آپ نے مختلف سندھی کی مخصوص آوازیں نہ صرف بولنا سیکھیں، بلکہ الفاظ بھی آپ نے دہرا کر دیکھے۔ ان کی مشق گھر پر کیجئے گا۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 73

السلام علیکم سامعین! آیئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں سکھائیں جو کہ کل سات ہیں، وہ آوازیں ہیں:

ٻ ڏ ڄ ڳ ڱ ڻ

ان کی ہم نے مختلف الفاظ کے ساتھ پریکٹس بھی کر لی تھی۔ جو آوازیں ہم نے پچھلے سبق میں پڑھیں تھیں ان کو ایک بار دہرا لیتے ہیں، اس کے بعد میں آپ سے جملے بنواؤں گی، ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے۔

پچھلے سبق میں ہم نے 'ڱ' کی آواز کو لیا تھا، 'ڱ' کی آواز کے الفاظ بتایئے:

اسماء: **ڱ= واڱڻ، اڱڻ، آڱر، اڱار، مڱ، سِڱ، سڱ، لِڱ**

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد جو ہم نے آواز سیکھی تھی وہ تھی 'ڻ' (ڑں) کی آواز۔ جو زیادہ مشکل نہیں، اردو میں بھی اکثر ادا ہو جاتی ہے۔ 'ڑ' کی آواز کے ساتھ (آگے پیچھے) نون غنہ ملائیں تو 'ڻ' (ڑں) بنتا ہے۔ اس کے کچھ الفاظ میں نے آپ کو بتائے تھے، ان کو دہرا لیجئے۔

اسماء: **ڻ= لکھڻ، پڑھڻ، کھائڻ، پیئڻ، وڃڻ، اچڻ، ڏوئڻ، وڻ، واڱڻ**

استاد: آپ یہ الفاظ بول چکے، اور تمام آوازوں کا اندازہ بھی کر لیا، اب ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں تا کہ زبان کی روانی میں آپ ان آوازوں کو استعمال کر سکیں۔ میں آپ کو چند جملے بنا کر بتاتی ہوں، آپ دہرایئے گا اور پھر نئے جملے بنایئے گا۔

میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ **مون ٻہ ٻليون پاليون آهن** (موں بہ بلیوں پالیوں آہن)

میری بلی نے دس بچے دیئے ہیں۔ منهنجي ٻلي ڏهه ٻچا ڏنا آهن (منہں جی بلی ڈہ بچا ڈنا آہن)

میری دس دن چھٹی ہے۔ منهنجي ڏهه ڏينهن موڪل آهي (منہں جی ڈہ ڈینہں موکل آہے)

میرے داد آئے ہیں۔ منهنجو ڏاڏو آيو آهي (منہں جو ڈاڈو آیو آہے)

مجھے جامن پسند ہیں۔ مون کي جمون پسند آهن (موں کھے جموں پسند آہن)

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: اسماء اب آپ کوئی جملہ بتایئے:

اسماء: تم جام شورو کب جاؤ گے؟ تون ڄامشوري ڪڏهن ويندين؟ توں جام شورے کڈھں ویندیں؟

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اب آپ کوئی جملہ بتایئے:

حسن: وہ ٹنڈو جام گیا ہے۔ هو ٽنڊي ڄام ويو آهي (ہو ٹنڈے جام ویو آہے)

مجھے پیاس لگی ہے۔ مون کي اُڃ لڳي آهي (موں کھے اُنج لگی آہے)

دیکھو بارات جا رہی ہے۔ ڏس ڄڃ پئي وڃي (ڈس جنج پئی ونجے)

(اسماء دہرائیں گی)

ٹھیک ہے۔ اس طرح کے کچھ جملے ہم اگلے سبق میں بھی بنالیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے۔

خدا حافظ۔

سبق_ 74

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی-اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں ادا کرنا سکھائیں اور ایسے کئی الفاظ بتائے، جن میں یہ آوازیں ہوتی ہیں، یہ آوازیں کل سات ہوتی ہیں، جن کو میں ایک بار دہرا لیتی ہوں:

ٻ، ڏ، ڄ، ڃ، ڳ، ڱ، ڻ۔

ان آوازوں والے چند الفاظ بھی میں نے آپ کو بتائے تھے۔ آج آپ مجھے کچھ الفاظ بتایئے۔ پھر ان کو ہم جملوں میں استعمال کریں گے۔ اسماء آپ 'ٻ' کے الفاظ بتایئے:

اسماء: **ٻ: ٻڪري، ٻلي، ٻانهن، ٻاهر، ٻچو**

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب دوسری آواز 'ڏ' کے کچھ نئے اور پرانے الفاظ بتایئے:

اسماء: **ڏ: ڏهر، ڏاڏو، ڏيڏر، ڏس، ڏي، ڏينهن، وڏو**

(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز 'ڄ' کے الفاظ بتایئے:

اسماء: **ڄ= ڄمڻ، اڄ، ڄاري، ڄٽ، ڄامشورو**

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہے 'ڃ' کی آواز، اس کے الفاظ بتایئے:

اسماء: **ڃ= اُڃ، وڃ، ٻهڃ، سُڃ، ڃڃ، تهڃ**

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہے 'ڳ' کی آواز، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: **ڳ- ڳالھ، ڳئون، ڳوٺھ، ڳجھ، ڳنبھیں، ڳرو.(ڳجھ= ران ڳنبیر= گنبھیر)**
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد چھٹی آواز ہے 'ڱ' کی، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: **ڱ= سِڱ، مُڱ، اڱڻ، چڱو، لِڱ، واڱڻ، واڱڻڙائنئی**
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اور آخری آواز ہے 'ڻ' کی، اس کے الفاظ دہرائیے:

اسماء: **ڻ(نڑ)= وڻ، کھنڻ، مکمنڻ، بھینڻ، اچنڻ، وچنڻ، ڈونڻ**
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آئیے ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں۔ آپ کوشش کریں کچھ جملے بنائیں، جن میں ان الفاظ کو بھی استعمال کریں۔

اسماء: میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ مون ٻہ ٻليون پاليون آهن (موں ٻہ ٻلیوں پالیوں آہن) (ٻہ- ٻليون)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب حسن آپ کوئی جملا بتائیے:

حسن: میری بلی نے بچے دیے ہیں۔ منھنجي ٻلي ٻچا ڄڻا آهن (منہنجی ٻلیء ٻچا ڄنا آہن) (ٻلیء- ٻچا- ڄڻا)
(اسماء دہرائیں گی)

ٹھیک ہے، اس طرح کے کچھ جملے ہم اگلے سبق میں بھی بنائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہے۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق_ 75

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی-اردو پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو سندھی کی کچھ مخصوص آوازیں بتائیں تھیں، جو کہ اردو میں نہیں ہوتی ہیں، ان کو ادا کرنا بھی تھوڑا سا مشکل لگتا ہے، وہ آوازیں اور ان کے کچھ الفاظ میں دہرا لیتی ہوں۔

ٻ: ٻڪري، ٻلي، ٻانهن، ٻاهر، ٻچو

ڏ: ڏھر ڏاڏو ڏيڏر ڏس، ڏے، ڏينهن، وڏو

ڄ- ڄمون، اڄ، ڄاري، ڄٽ، ڄامر شورو ٽنڊو ڄام

ڃ= اُڃ، وڃ، ٻڃ، سُڃ، ڇڃ، تمڃ

ڳ= ڳالھ، ڳئون، ڳوٺ، ڳجھ، ڳنبھير، ڳرو

ڱ= سڱ، مڱ، اڱڻ، ڇڱو لڱ واڱڻ، واڱڻائي

ڻ- وٺڻ، وڙنڻ، کمڻ، مکمڻ، بيهڻ، اچڻ، وڃڻ، ڏوئڻ

(وڻ، وٹڻ، کڻ، مکڻ، بهيڻ، اچڻ، وڃڻ، ڏوئڻ)

سندھی میں جتنے بھی مصادر ہوتے ہیں، ان میں 'ڻ' (نڑں) ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہم نے کچھ الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا تھا، اسماء آپ ان جملوں کو دہرایئے۔

اسماء: میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ مون ٻه ٻليون پاليون آهن (موں ٻہ ٻلیوں پالیوں آہن)

میری بلی نے بچے دیے ہیں۔ منهنجي ٻليءَ ٻچا ڏنا آهن (منہنجی ٻلیءَ ٻچا ڏنا آہن)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان دونوں جملوں میں آپ نے 'ٻ' کو استعمال کیا، اب 'ڏ' کے جملے بنایئے:

حسن:	میری دس دن چھٹی ہے۔	منهنجي ڏهہ ڏينهن موڪل آهي	(منہں جی ڈہ ڈینھں موکل آہے)
اسماء:	میرے دادا آئے ہیں۔	منهنجو ڏاڏو آيو آهي	(منہں جو ڈاڈو آیو آہے)
حسن:	مجھے جامن پسند ہیں۔	مون کي ڄمون پسند آهن	(موں کھے جموں پسند آہن)
اسماء:	تم جام شورو کب جاؤ گے ؟	تون ڄامر شوري ڪڏهن ويندين؟	(توں جام شورے کڈھں ویندیں؟)
حسن:	وہ ٹنڈو جام گیا ہے۔	هو ٽنڊي ڄامر ويو آهي	(ہو ٹنڈے جام ویو آہے)
اسماء:	مجھے پیاس لگی ہے۔	مون کي اُڃ لڳي آهي	(موں کھے اُنج لگی آہے)
حسن:	دیکھو بارات جارہی ہے۔	ڏس ڄڃ پئي وڃي	(ڈس جنج پئی وجے)

استاد: یہ جو آپ نے مختلف آوازیں استعمال کیں، ان کی گھر پر پریکٹس کیجیے گا۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 76

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ آیئے سندھی سیکھیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو کچھ سندھی کی مخصوص آوازیں، ان کے الفاظ اور ان کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اور جو جملے پچھلے سبق میں ہم نے بنائے تھے میں ایک بار ان کو دہرا لیتی ہوں:

میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔	مون ٻه ٻليون پاليون آهن	(مون ٻه ٻليون پاليون آهن)
میری بلی نے بچے دیئے ہیں۔	منھنجي ٻلي ٻچا ڄڻا آهن	(منھنجي ٻليءَ ٻچا ڄڻا آهن)
میری دس دن چھٹی ہے۔	منھنجي ڏهه ڏينھن موڪل آهي	(منھنجي ڏهه ڏينھن موڪل آهي)
میرے دادا آئے ہیں۔	منھنجو ڏاڏو آيو آهي	(منھنجو ڏاڏو آيو آهي)
مجھے جامن پسند ہیں۔	مون کي ڄمون پسند آهن	(مون کي ڄمون پسند آهن)
تم جام شورو کب جاؤ گے؟	تون ڄامشوري ڪڏهن ويندين؟	(تون ڄامشوري ڪڏهن ويندين)
وہ ٹھنڈ سے جم گیا ہے۔	هو ٿڌڙي ڄمي ويو آهي	(هو ٿڌڙي ڄمي ويو آهي)
مجھے پیاس لگی ہے۔	مون کي اُڃ لڳي آهي	(مون کي اڃ لڳي آهي)
دیکھو بارات جا رہی ہے۔	ڏس ڄڃ پئي وڃي	(ڏس ڄڃ پئي وڃي)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو تھے پچھلے سبق کے جملے، اسماء کچھ نئے جملے بنایئے۔

اسماء: میری بات مانو۔ منھنجي ڳالھ مڃ. (منھنجي ڳالھ مڃ)

کیابات ہے؟	چھا ڳالھ آھے	(ڇا ڳالھ آهي؟)
کوئی چھپی بات نہیں۔	کا ڳجھی ڳالھ ناھے	(ڪا ڳجهي ڳالھ ناهي)
بکری کے سینگ ٹیڑھے ہیں۔	ٻکریءَ جا سگ ٹیڈا آھن	(ٻڪريءَ جا سڱ ٽيڏا آهن)
اسے بینگن پسند ہیں۔	ھن کھے واڱڻ پسند آھن	(هن کي واڱڻ پسند آهن)
یہ بڑا درخت ہے۔	ھی وڈو وڻ آھے	(هي وڏو وڻ آهي)
تم مجھے آنے دو۔	توں موں کھے اچڻ ڈے	(تون مون کي اچڻ ڏي)

(حسن دہرائیں گے)

ان جملوں میں ہم نے چند سندھی کی مخصوص آوازیں استعمال کر کے دکھائیں۔ کچھ اور جملے ہم اگلے سبق میں بتائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 77

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی - اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں ادا کرنا بتائیں اور ان کے جملے بھی بنائے تھے۔ ان جملوں میں سے کئی تو ہم دہرا چکے ہیں، کچھ رہ گئے تھے، ان کو ایک بار پھر دہرا لیتے ہیں۔ پھر نئے جملے بنائیں گے۔ اسماء پہلے آپ دہرائیے۔

اسماء:	مجھے پیاس لگی ہے۔	موں کھے اُڃ لڳی آہے	(مون کي اڃ لڳي آهي)
	دیکھو بارات جارہی ہے۔	ڏس جڃ پئی وڃے	(ڏس جڃ پئي وڃي)
	میری بات مانو۔	منہں جی ڳالھ مڃ	(منهنجي ڳالهه مڃ)
	کیا بات ہے؟	چھا ڳالھ آہے	(ڇا ڳالهه آهي؟)
	کوئی چھپی بات نہیں۔	کا ڳجھی ڳالھ ناہے	(ڪا ڳجهي ڳالهه ناهي)
	بکری کے سینگ ٹیڑھے ہیں۔	ٻکریءَ جا سڱ ٽیڏا آہن	(ٻڪريءَ جا سڱ ٽيڏا آهن)
	اسے بینگن پسند ہیں۔	ہن کھے واڱڻ پسند آہن	(هن کي واڱڻ پسند آهن)
	یہ بڑا درخت ہے۔	ہی وڏو وڻ آہے	(هي وڏو وڻ آهي)
	تم مجھے آنے دو۔	توں موں کھے اچڻ ڏے	(تون مون کي اچڻ ڏي)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے آیئے اب ہم ایسے جملے بنائیں جن میں یہ آوازیں بھی ہوں، مختلف زمانوں کا استعمال بھی ہو اور ہم کچھ سوالیہ اور کچھ جوابی جملے بھی بنا کر دیکھیں۔ میں چند سوالیہ الفاظ آپ کو بتا دیتی ہوں۔

چھا= کیا، چھو= کیوں، کیر= کون، کہڑو= کونسا،
کہڑے= کونسے کتھے= کہاں، کیڈانھن= کدھر، کیئن= کیسے،
کڈھن= کب۔ کیترا یا گھنڑاں= کتنے۔

ان الفاظ کے علاوہ کچھ مرکب سوالیہ الفاظ بھی ہیں، جیسے اردو میں:

کس نے= کنھن کہاں سے= کتھاں، کب تک یا کہاں تک= کیستائیں۔

آیئے اب ان کے جملے بنائیں۔ میں سوال کرتی ہوں، آپ جواب دیں:

استاد: توھاں جو نالو چھا آہے؟ (توهان جو نالو ڇا آهي؟)

حسن: منہنجو نالو حسن آہے۔ (منهنجو نالو حسن آهي)

استاد: اسماء توں کتھے رہندی آہیں؟ (اسماء! تون ڪٿي رهندي آهين؟)

اسماء: ماں گاڈی کھاتے میں رہندی آہیاں۔ (مان گاڏي کاتي ۾ رهندي آهيان)

استاد: حسن توں کہڑے اسکول میں پڑھندو آہیں؟ (حسن! تون ڪهڙي اسڪول ۾ پڙهندو آهين؟)

حسن: ماں پبلک اسکول میں پڑھندو آہیاں۔ (مان پبلڪ اسڪول ۾ پڙهندو آهيان)

استاد: اسماء اج صبح جو کیڈانھں وئی ہُئیں ءَ؟ (اسماء! اج صبح جو ڪيڏانهن وئي هئينءَ؟)

اسماء: اج صبح جو ماں راݨیءَ باغ وئی ہُئس۔ (اج صبح جو مان راڻي باغ وئي هئس)

استاد: ایں حسن! توں کلھ شام جو کتھے ہُئیں؟ (۽ حسن! تون ڪلهه شام جو ڪٿي هئين؟)

حسن: ماں کلھ شام جو فلم ڈسنڑں ویو ہوس۔ (مان ڪلهه شام جو فلم ڏسڻ ويو هئس)

استاد: اسماء تنہنجا کیترا ابھاءُ ایں بھینڑوں آہن؟ (اسماء! تنهنجا ڪيترا ڀائر ۽ ڀينرون آهن؟)

اسماء: مئم منہنجا بہ بھاءُ ایں بہ بھینڑوں آہن۔ (مئم منهنجا ٻه ڀائر ۽ ٻه ڀينرون آهن)

استاد: اسماء چھا توں انگریزی بولی جانڑیں تھی؟ (اسماء! ڇا تون انگريزي ڄاڻين ٿي؟)

اسماء: جی ہا مئم، ماں انگریزی جانڑاں تھی۔ (جي ها مئم مان انگريزي ڄاڻان ٿي)

حسن: مئم، ماں انگریزی زیادہ نٿو جاڻاں۔ (مئم، مان انگريزي زياده نٿو ڄاڻان)

استاد: اسماء توهاں کراچیءَ کڏهں ویندا؟ (اسماء، توهان ڪراچيءَ ڪڏهن ويندا؟)

اسماء: اساں کراچیءَ آچر تے ویندا اسیں۔ (اسان ڪراچيءَ آچر تي وينداسين)

استاد: کچھ دنوں کے نام میں آپکو بتا دیتی ہوں:

پیر= سومر منگل= اڱارو
بدھ= اربع جمعرات= خميس
جمع= جمعو ہفتہ/سنیچر= ڇنڇر
اتوار= آچر

استاد: حسن توهاں خمیس تے کیڏانهں ویندا اهیں واپس کڏهں ایندا؟

(حسن، توهان خميس تي ڪيڏانهن ويندا ۽ واپس ڪڏهن ايندا؟)

حسن: مئم اساں سبھ گھر وارا خمیس تے چام شورے ویندا اسیں وری چھنچھر تے واپس ایندا اسیں۔

(مئم، اسان سڀ گهر وارا خميس تي ڄام شوري وينداسين وري ڇنڇر تي واپس ايندا سين)

استاد: یہ کچھ جملے جو آپ پوری روانی سے ادا نہیں کر پا رہے، لیکن پریکٹس سے آپ صحیح ادا کر پائیں گے۔ تھوڑی پریکٹس کل پھر کریں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق_ 78

السلام علیکم سامعین!

سندھی لینگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی - اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ سے عام گفتگو کے سوال جواب کئے تھے، اور اس میں میں نے آپکو بتایا تھا کہ سوالیہ الفاظ کونسے ہوتے ہیں، جواب کس طرح دیا جاتا ہے۔ اور کچھ دنوں کے نام بھی میں نے آپکو بتائے تھے۔ پہلے ہم پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں:

استاد: توهان جو نالو ڇا آهي؟

اسماء: منهن جو نالو اسماء آهي۔

استاد: اسماء توں ڪٿي رهندي آهين؟

اسماء: مان گاڏي کاتي ۾ رهندي آهيان۔

استاد: حسن توں ڪهڙي اسڪول ۾ پڙهندو آهين؟

حسن: مان پبلڪ اسڪول ۾ پڙهندو آهيان۔

استاد: اسماء اڄ صبح جو ڪيڏانهن وئي هئين؟

اسماء: اڄ صبح جو مان رانڙين باغ وئي هئس۔

استاد: ايں حسن! توں ڪلهه شام جو ڪٿي هئين؟

حسن: مان ڪلهه شام جو فلم ڏسڻ ويو هوس۔

استاد: اسماء تنهن جا ڪيترا ڀاءُ ايئن ڀيڻون آهن؟

اسماء: منهن جا ٻه ڀاءُ ايئن ٻه ڀيڻون آهن۔

حسن: منھن جی ہک ڀيڻ ۽ ھڪ ڀاءُ آھن۔

استاد: اسماء ڇا توں انگريزي ٻولي ڄاڻين ٿي؟

اسماء: جي ها مئم، مان انگريزي ڄاڻان ٿي۔

حسن: مئم مان انگريزي ٿوري ٿورو ڄاڻان۔

استاد: اسماء توھان ڪراچيءَ ڪڏهن ويندا؟

اسماء: اسان ڪراچيءَ آچر تي ويندا سين۔

استاد: اسماء هفتي جي مختلف ڏينهن جا نالا ٻڌائيو؟

اسماء: آچر، سومر، اڱارو، اربع، خميس، جمعو، ڇنڇر۔

استاد: حسن توھان خميس تي ڪيڏانهن ويندا ۽ واپس ڪڏهن ايندا؟

حسن: مئم اسان سڀ گهر وارا خميس تي ڄام شوري ويندا سين ۽ ڇنڇر تي واپس ايندا سين۔

اسماء: مئم اسان ورِي ڪراچيءَ مان اڱاري تي واپس ايندا سين۔

استاد: اسماء ھو ٻار ڇو پيا وڙهن؟

اسماء: ھو ٻار ڪنا آھن ان لاءِ پيا وڙهن۔

حسن: سٺا ٻار ڪونه وڙهندا آھن۔

استاد: اسڪولن جون موڪلون ڪيستائين آھن؟

اسماء: اسڪولن جون موڪلون آگسٽ تائين آھن۔

استاد: توھان موڪلن ۾ ڇا ڪندا آھيو؟

حسن: اسان موڪلن ۾ راند کيڏندا آھيون؟

اسماء: اسان موڪلن ۾ اسڪول جو ھوم ورڪ ڪندا آھيون۔

استاد: توھان جا امتحان ڪڏهن ٿيندا؟

اسماء: اسان جا امتحان ايندڙ سال مارچ ۾ ٿيندا۔

استاد: گذریل سال توھاں امتحان میں کہڑو نمبر کھنیو ہو؟

اسماء: گذریل سال موں امتحان میں پہیو نمبر کھنیو ہو۔

حسن: گذریل سال موں امتحان میں پہریوں نمبر کھنیو ہو۔

استاد: اب کچھ انکاری Negative جملے بھی سیکھتے ہیں۔ کیوں کہ جملے کی ساخت میں تھوڑا سا فرق ہو جاتا ہے۔

اسماء چھا توں پنہنجی بھینرن ساں وڑھندی آہیں؟

اسماء: نہ مئم ماں پنہنجی بھینرن ساں کانہ وڑھندی آہیاں۔

استاد: حسن توں آچر تے اسکول ویندو آہیں؟

حسن: جی نہ، ماں آچر تے اسکول کونہ ویندو آہیاں۔

استاد: سندھی میں خالی 'نہ' صرف اس وقت کہتے ہیں جب ایک لفظ میں جواب دینا ہو 'نہیں'۔ لیکن جب اسے (یقینی انداز میں) جملے کے درمیاں میں استعمال کرتے ہیں تو پھر مذکر کے لئے 'کو نہ' اور مؤنث کے لئے 'کا نہ' استعمال ہوتے ہیں۔

یہ باتیں کل پھر میں اچھی طرح سمجھاؤں گی۔ آج کا سبق ختم ہوا۔ خدا حافظ۔

سبق_ 79

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی- اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے چند اسباق میں ہم نے سندھی میں عام گفتگو یا عام بول چال کے جملے بنانا سیکھے تھے، اور کچھ سوال اور جواب بھی کیے تھے، ان سوالوں اور جوابوں کو ہم تھوڑا سا دہرا لیتے ہیں۔

استاد: اسماء ہو بار چھو پیاوڑھن؟ (اسماء ھو ٻار ڇو پيا وڙھن؟)

اسماء: ہو بار کنا آہن ان لاءِ پیاوڑھن۔ (ھو ٻار ڪنا آھن ان لاءِ پيا وڙھن)

حسن: سٹھا بار کونہ وڑھندا آہن۔ (سٺا ٻار ڪونہ وڙھندا آھن)

استاد: اسکولن جوں موکلوں کیستائیں آہن؟ (اسڪولن جون موڪلون ڪيستائين آھن؟)

اسماء: اسکولن جوں موکلوں آگسٹ تائیں آہن۔ (اسڪولن جون موڪلون آگسٽ تائين آھن)

استاد: توھاں موکلن میں چھا کندا آہیو؟ (توھان موڪلن ۾ ڇا ڪندا آھيو؟)

حسن: اساں موکلن میں راند کھیڈندا آہیوں؟ (اسان موڪلن ۾ راند کيڏندا آھيون)

اسماء: اساں موکلن میں اسکول جو ہوم ورک کندا آہیوں۔ (اسان موڪلن ۾ ھوم ورڪ ڪندا آھيون)

استاد: توھاں جا امتحان کڈھں تھیندا؟ (توھان جا امتحان ڪڏھن ٿيندا)

اسماء: اساں جا امتحان ایندڑ / اگئیں سال مارچ میں تھیندا۔ (اسان جا امتحان ايندڙ/ اڳئين سال مارچ ۾ ٿيندا)

استاد: گذریل سال توھاں امتحان میں کہڑو نمبر کھنیو ہو؟ (گذريل سال توھان امتحان ۾ ڪھڙو نمبر کنيو ھو؟)

حسن: گذریل سال موں امتحان میں پہریوں نمبر کھنیو ہو۔ (گذريل سال مون امتحان ۾ پھريون نمبر کنيو ھو)

اسماء: گذریل سال موں امتحان میں بیو نمبر کھنیو ہو۔ (گذريل سال مون امتحان ۾ ٻيو نمبر کنيو ھو)

استاد: ان ماں ائیں محسوس تھو تھئے تہ توھاں کھے negative جا جیکے جملا آہن، انہن جی تھوری پریکٹس کرائجے۔

(ان مان ائين ٿو محسوس ٿئي تہ توھان کي نيگيٽوَ جا جيڪي جملا آھن. انهن جي ٿوري پريڪٽس ڪرائجي)

اسماء توں پنہنجی بھیݨ ساں وڑھندی آہیں؟ (اسماء تون پنهنجي ڀيڻ سان وڙھندي آھين؟)

اسماء: نہ مُئم ماں پنہنجی بھیݨ ساں کانہ وڑھندی آہیاں۔ (نہ مئم مان پنهنجي ڀيڻ سان ڪانہ وڙھندي آھيان)

استاد: حسن توں آچر تے اسکول ویندو آہیں؟ (حسن تون آچر تي اسڪول ويندو آھين؟)

حسن: جی نہ، ماں آچر تے اسکول کونہ ویندو آہیاں۔ (جي نہ مان آچر تي اسڪول ڪونہ ويندو آھيان)

استاد: اسماء تنہنجی اماں توکھے ماریندی آہے؟ (اسماء تنهنجي امان توکي ماريندي آھي؟)

اسماء: جی نہ مُئم! منہنجی اماں موں کھے کانہ ماریندی آہے؟ (جي نہ مئم! منهنجي امان مون کي ڪانہ ماريندي آھي)

استاد: حسن تنہنجو بابا توکھے ماریندو آہے؟ (حسن تنهنجو بابا توکي ماريندو آھي)

حسن: جی نہ مُئم! منہنجو بابا موں کھے کونہ ماریندو آہے۔ (جي نہ مئم منهنجو بابا مون کي ڪونہ ماريندو آھي)

استاد: سامعین۔ اب تک ہم نے آپ کو سندھی زبان کی بنیادی بناوٹ، ساخت / گرامر کے مطابق مختلف الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا سکھایا، ان کی واحد، جمع، مذکر، مؤنث صورتیں بتائیں۔ مختلف قسم کے فعلوں کے ساتھ جملے بناکر مختلف زمانوں میں ان کی تبدیلیاں یا گردانیں بتائیں، جن میں زمانہ حال، حال استمراری، حال تمام، زمانہ ماضی، ماضی استمراری، ماضی تمام، زمانہ مستقبل، مستقبل استمراری وغیرہ شامل ہیں۔

سندھی کی مختلف مخصوص آوازوں کی ادائگی کے لئے اصول بھی آپکو بتائے گئے۔ ان کی پریکٹس بھی کی، مختلف سوال جواب کرکے سوالیہ اور جوابی جملے بنائے، کچھ مثبت اور منفی یا انکاری جملے بھی بنائے۔ اس طرح زبان کی بنیادی باتیں سیکھنے کے ساتھ ہم نے سندھی زبان کو درست اور صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کے لئے سندھی میں الفاظ کے متحرک ہونے کا اصول بھی سمجھایا۔ یہ تمام باتیں امید ہے آپ کی سمجھ میں آگئی ہوں گی۔

سندھی لنگویج اتھارٹی اور ریڈیو پاکستان کے توسط سے تین ماہ کا یہ کورس یہاں ختم ہوتا ہے، مگر کل ہم اس کورس کو نئے سرے سے پھر شروع کریں گے، ہمیں امید ہے کہ جن لوگوں نے کسی وجہ سے یہ کورس مس کیا یا کسی سے کوئی سبق رہ گیا، یا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ہو تو نئے کورس کو سن کر کمی پوری کر لیں گے۔

آخر میں ایک بات اور کہنا چاہوں گی کہ ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے اس پروگرام کے ذریعے سندھی سکھانے کا یہ پروگرام جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ حیدرآباد میں اتھارٹی کے دفتر میں اور کراچی میں سندھ کلچر ڈپارٹمینٹ کے ڈائریکٹوریٹ کے دفتر میں ہفتے میں چار دن کلاسز ہوتی ہیں، پیر سے جمعرات تک شام 4 بجے سے 6 بجے تک۔ آپ میں سے جو حضرات یہ کورس کرنا چاہیں، ان دفاتر سے رابطہ کریں۔ اب اجازت چاہوں گی۔ خدا حافظ۔